Urdu Soft Books

www.urdusoftbooks.com

فہرست

مستقل سلسلے

سرپرستِ اعلیٰ
گوہر رحمٰن
چیف ایڈیٹر
امانت علی گوہر
ایڈیٹر
علمدار حسین
اسسٹنٹ ایڈیٹرز
اظہر حسین، محمد علی مکی
بزنس مینیجر
کاشف احمد سعید
سرکولیشن انچارج
محمد عادل زبیر
مشاورت
شبیر حسین قریشی، پرویز بلگرامی
قیمت شمارہ: 35 روپے
سالانہ خریداری برائے پاکستان
500 روپے
سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک
50 امریکی ڈالر
خط و کتابت کا پتا
57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
ٹیلی فون نمبرز
[illegible]
[illegible]
ویب سائٹ
www.computingpk.com
ای میل ایڈ ریس
editors@computingpk.com
آئی ایس ایس این نمبر
1993-2952
پوسٹل رجسٹریشن نمبر
1264

Urdu Soft Books
www.urdusoftbooks.com

پبلشر گلزار گوہر نے دعوم پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر شائع کیا۔ جملہ حقوق بحق ادارہ ''کمپیوٹنگ'' محفوظ ہیں۔

500
Only

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد......اور آپ کا پسندیدہ میگزین ''کمپیوٹنگ''

پاکستان بھر میں دستیاب ہے

لیکن سالانہ خریدار بن کر آپ حاصل سکتے ہیں زبردست فائدہ

بنئے سالانہ خریدار

صرف 500 روپے میں......!!

500 روپے کا منی آرڈر بھیج کر آپ بن سکتے ہیں ماہنامہ ''کمپیوٹنگ'' کے سالانہ خریدار

یعنی ''کمپیوٹنگ'' کے دس عام اور دو خاص شمارے حاصل کریں گھر بیٹھے......!!

صرف یہی نہیں...... ہر خاص شمارے کے ساتھ آپ کو ملے گا ایک پیارا سا گفٹ......!!

☆ منی آرڈر فارم پر اپنا مکمل نام و پتا صاف صاف تحریر کریں۔

☆ ممکن ہو تو اپنا فون نمبر اور ای میل ایڈریس بھی دیں تا کہ منی آرڈر ملتے ہی آپ کو اطلاع دی جا سکے۔

☆ منی آرڈر کے علاوہ ماہنامہ ''کمپیوٹنگ'' کے نام کراس چیک بھی بھیجے جا سکتے ہیں۔

☆ بیرونِ ملک مقیم افراد کے لیے سالانہ فیس 50 امریکی ڈالرز ہے۔

منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں:

ماہنامہ ''کمپیوٹنگ''

57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی 74200

Urdu Soft Books
www.urdusoftbooks.com

اداریہ

شکریہ اللہ میاں!

کمپیوٹنگ کا جولائی کا شمارہ قدرے تاخیر کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ گزشتہ ماہ اور موجودہ ماہ شہر میں بجلی کی صورت حال نے تمام کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے۔ ہماری اوّلین کوشش یہی ہے کہ اس نوزائیدہ جریدے کو نا صرف باقاعدگی سے شائع کیا جائے بلکہ اس کے معیار پر بھی کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ گزشتہ چار شمارے ہماری ان تمام کوششوں کی عکاسی کرتے نظر آتے ہیں۔

ہمیں یاد ہے کہ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے اجراء کے وقت اس شعبے سے منسلک احباب نے ہماری حوصلہ شکنی میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھی تھی۔ حتیٰ کہ اپنے صحافتی استادوں، جن کے لئے آج بھی روزِ اوّل کی طرح عزت اور اکرام ہمارے دلوں میں موجود ہے، کی جانب سے منفی رویے نے بھی ہمارے حوصلے کو تار تار کرنے کی کوشش کی۔ لیکن یہ بلاشبہ اس ذاتِ اقدس کا رحم و کرم ہی ہے کہ ان حالات میں بھی کمپیوٹنگ کا اجراء ممکن ہو سکا۔ آج ماشاءاللہ یہ جریدہ نہ صرف پانچ ماہ کا ہو چکا ہے بلکہ پاکستان کے طول عرض میں بھی پھیل چکا ہے۔ نہ صرف پاکستان میں بلکہ پاکستان سے باہر بھی کمپیوٹنگ کے قاری بن چکے ہیں۔ کیا یہ قابلِ فخر بات نہیں کہ پرنٹ ورژن کے ساتھ ساتھ ہمارے آن لائن ورژن نے بھی مقبولیت کی سند حاصل کی ہے۔ ہمیں یہ بتاتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ اس وقت کمپیوٹنگ کی ویب سائٹ پر جتنا ٹریفک موصول ہو رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے اس کا مقابلہ کسی بھی بڑی پاکستانی ویب سائٹ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

یہ اور اس جیسے دوسرے کئی سنگ میل جو کمپیوٹنگ نے اس مختصر سے عرصے میں حاصل کئے ہیں، ان تمام حوصلہ شکنوں کے منہ پر طمانچہ ہیں جنھوں نے کمپیوٹنگ کے اجراء میں ہر طرح کی رکاوٹیں پیدا کیں۔ ہم روزِ اوّل کی طرح آج بھی پُر عزم ہیں، آج بھی ہمیں کمپیوٹنگ سے بہت امیدیں ہیں، آج بھی ہم کمپیوٹنگ کو کامرانی کی چوٹیوں پر دیکھنے کے خواہش مند ہیں اور ہر بار کی طرح اس بار بھی ہمیں اپنے خدا پر بھروسہ ہے کہ وہ ہمیں ہمارے مقصد میں کامیاب کرے گا۔

میں نے ہمیشہ اپنے استاد سے سنا ہے کہ آئی ٹی کا قاری خود غرض ہوتا ہے۔ لیکن کمپیوٹنگ کے اجراء کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ یہ کتنا غلط ہے۔ آئی ٹی کا قاری ہرگز خود غرض نہیں بلکہ اس کے لئے ایسے حالات پیدا کئے گئے ہیں کہ وہ خود غرضی پر اُتر آیا۔ جس طرح ہمارا حق ہے کہ قاری ہمارے اچھے لکھے کی تعریف کرے تو اسی طرح ہمارے قاری کو بھی پورا حق حاصل ہے کہ اس کو اس کی خرچ کردہ رقم کے عوض، کارآمد مواد مہیا کیا جائے۔ اگر یہی ''خود غرضی'' ہے تو واقعی تمام آئی ٹی کے قاری خود غرض ہیں۔

کمپیوٹنگ آج جس بھی مقام پر کھڑا ہے، یہ سب اس کے ''خود غرض'' قارئین ہی کی بدولت ہے اور ہم سب اس ذاتِ باری تعالیٰ کے ساتھ ساتھ ایسے تمام ''خود غرض'' قارئین کے بھی شکر گزار ہیں۔ شکریہ اے اللہ میاں، شکریہ قارئین......!!

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

ذاکر علی طالب، صوابی

ماہِ مئی کا شمارہ اتفاقاً کہیں سے ملا۔ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ سارا رسالہ کمپیوٹر کے مضامین پر مشتمل تھا۔ بہت اچھا لگا اور بہت خوشی ہوئی۔ رسالے کا ہر حصہ نہایت عمدہ طریقے سے سجا ہوا تھا۔ مضامین میں سے ''بلیک، وائٹ اور گرے ہیکرز'' بہت پسند آیا۔

اس رسالے کے ذریعے بہت سارے طالب علموں کو فائدہ پہنچے گا۔ جو کہیں جا کر کمپیوٹر نہیں سیکھ سکتے یہ اُن کے لیے کسی خزانے سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ رسالہ دن دُگنی رات چوگنی ترقی کی منازل طے کرے اور خدا اس کارِ خیر میں آپ کی مدد فرمائے۔ مجھے مارچ اور اپریل کا شمارہ درکار ہے۔

☆ کمپیوٹنگ کی پسندیدگی کا شکریہ! شمارے منگوانے کے لیے ہمیں ساٹھ روپے کا منی آرڈر بھیج دیں۔

انیس حسین بلوچ، گوادر

سب سے پہلے تو میں آپ کی پوری ٹیم کو اتنا اچھا میگزین نکالنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ لیکن مجھے اس بات کا افسوس ہے کہ میں نے آپ کے مارچ اور اپریل کے شمارے مِس کر دیے۔ مجھے کمپیوٹر کے بارے میں پڑھنے اور سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ اس لیے میں ہر ماہ بے صبری سے آپ کے میگزین کا انتظار کرتا ہوں کیونکہ کمپیوٹنگ وہ واحد ذریعہ ہے جس کی مدد سے ہم انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دنیا میں ہونے والی نت نئی تبدیلیوں سے آگاہ رہ سکتے ہیں۔ آپ کا جون کا شمارہ بہت شاندار تھا۔ ورچوئلائزیشن، جی میل ڈرائیو اور پارٹیشن میجک کی تو بات ہی کچھ اور تھی۔ اس بار آپ نے کمپیوٹنگ کی پبلسٹی کے لیے پوسٹرز بھی شائع کیے تھے جو ایک اچھا قدم ہے۔

آخر میں کچھ گزارشات پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ایڈوبی آفٹر ایفیکٹ اور وگاس پر جلد از جلد ایک قسط وار مضمون کمپیوٹنگ میں شائع کریں۔ آپ اپنے میگزین میں موبائل کے بارے میں بھی ایک مستقل سلسلہ شروع کریں، جس میں ہر ماہ آنے والے نئے موبائلز اور ان کے فیچرز کے بارے میں لکھیں۔

☆ کمپیوٹنگ کی پسندیدگی کا شکریہ۔ موبائلز کے بارے میں بھی شائع کرنے کی کوشش کریں گے۔

مبشر احمد، لاہور

ایک زمانے سے ہم منتظر تھے کہ کوئی ایسا میگزین ہو جس میں ہمیں صرف اور صرف کمپیوٹر سے متعلق تحریریں پڑھنے کو ملیں۔ گو کہ ایسے میگزین انگلش میں تو دستیاب ہیں لیکن ہمارا ایک بڑا طبقہ انگریزی زبان پر عبور نہیں رکھتا اس لیے ضرورت تھی ایک اردو میگزین کی۔ ایک بک اسٹال پر اتفاقاً کمپیوٹنگ پر نظر پڑی تو فوراً لے لیا۔ مطالعہ کرنے کے بعد بے حد خوشی ہوئی کہ ہماری دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ اشتیاق کا یہ عالم رہا کہ ایک ہی نشست میں تقریباً تمام میگزین چاٹ ڈالا۔ جون کے شمارے میں ورچوئلائزیشن، اوپن سورس اور اوپن سافٹ ویئر کچھ حقیقتیں، پارٹیشن میجک، ہارڈ ڈسک پارٹیشنگ کی مکمل گائیڈ اور جی میل ڈرائیو...... غرض تمام مضامین ایک سے بڑھ کر ایک تھے، سبھی بہت پسند آئے۔

اب آتے ہیں کچھ تجاویز نما فرمائشوں کی طرف۔ سب سے پہلے تو آپ سے گزارش ہے کہ پی ایچ پی سکھانے کے لیے کوئی سلسلے وار مضمون شروع کریں۔ مائی ایس کیو ایل یا اوریکل پر بھی مضمون شروع کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایسے موضوعات ہیں جن کی آج کل کے دور میں ضرورت بھی ہے اور ہمارے نوجوانوں کو انھیں سیکھنے کا شوق بھی ہے۔

کمپیوٹنگ اتنا دلچسپ اور مفید میگزین ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ اس کے صفحات زیادہ ہوں۔ اگر ممکن ہو تو پلیز اس کے صفحات میں اضافہ کر دیں۔

☆ کمپیوٹنگ کی پسندیدگی کا شکریہ۔ فی الحال صفحات بڑھانا ممکن نہیں۔

فائق خان، کراچی

کمپیوٹنگ کے پہلے شمارے سے اس کا قاری ہوں لیکن خط پہلی دفعہ لکھ رہا ہوں۔ کمپیوٹنگ کے تمام کے تمام شمارے مجھے بے حد پسند آئے۔ میرا اپنا ایک کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ ہے اس لیے میں نے کمپیوٹنگ کے تمام شمارے اپنے انسٹی ٹیوٹ میں رکھے ہوئے ہیں تاکہ اسٹوڈنٹس بھی اس کے بارے میں جان سکیں۔

کمپیوٹنگ میں لینکس کے حوالے سے پڑھ کر تو بہت خوشی ہوئی کیونکہ مجھے آج تک لینکس کے بارے میں جاننے اور سیکھنے کا کوئی ذریعہ اردو زبان میں میسر نہیں آیا۔ آپ کے مصنفین نے جتنی رہنمائی فراہم کی ہے اس سے میں انشااللہ جلد لینکس انسٹال کرنے کی کوشش کروں گا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے میگزین کو مزید ترقی عطا کرے اور آپ اس ملک کے طالب علموں کی اسی طرح رہنمائی کرتے رہیں (آمین)۔

محمد شعیب، راولپنڈی

میں کمپیوٹر سائنس کا طالب ہوں اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے اپنے علم میں اضافہ کرنے کا مجھے جنون کی حد تک شوق ہے۔ امانت علی گوہر کا نام میرے لیے نیا نہیں ہے، ان سے پہلے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ اب جب ایک نیا میگزین ملا جو کہ ان کی ادارت میں ہے تو

نوٹ تمام قارئین سے گزارش ہے کہ کسی بھی حوالے سے مدد درکار ہو تو ہمیں خط لکھیے یا ای میل کیجیے اور اپنی باری کا انتظار کیجیے۔ ٹیلی فون یا ایس ایم ایس کے ذریعے مسائل کا حل فراہم کرنا ادارے کے لیے ممکن نہیں۔ اس لیے فون یا ایس ایم ایس کرنے سے گریز کریں۔ (بشکریہ، ادارہ)

حیران ہوئے بنا نہ رہ سکا۔ جیسے جیسے کمپیوٹنگ پڑھتا گیا مزید حیرت ہوئی کہ کمپیوٹر کے حوالے سے اتنا اچھا میگزین اردو زبان میں بھی دستیاب ہے۔

جون کا شمارہ ٹائٹل سے لے کر کمپیوٹنگ کوئز تک بہت شاندار رہا۔ اداریہ پڑھنے کے بعد ورچوئلائزیشن پڑھنا شروع کیا۔ بہت اچھا مضمون تھا۔ میں ونڈوز استعمال کرتا ہوں لیکن لینکس کے بارے میں جاننے اور سیکھنے کا بے حد شوق ہے پر اس حوالے سے اردو میں بہت کم مواد میسر ہے۔ محمد علی مکی صاحب کا عجیب و غریب مضمون ''دنیا حقیقت یا خیال'' حیران و پریشان کر گیا۔ ہم نے تو کبھی اس رخ سے سوچا ہی نہیں تھا۔ ''کمپیوٹنگ پیڈیا'' بہت ہی معلوماتی مضمون ثابت ہوا۔ چونکہ نوکیا موبائل فون استعمال کرنے والوں کی ایک کثیر تعداد ہمارے ملک میں موجود ہے اس لیے اس کمپنی کے بارے میں مضمون یقیناً دیگر دوستوں کو بھی پسند آیا ہوگا۔ ''ہارڈ ڈسک پارٹیشنگ کی مکمل گائیڈ'' بہت معلوماتی مضمون تھا۔ یہ گائیڈ تو واقعی کمپیوٹر کے تمام طالب علموں کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اوپن سورس اور اوپن سافٹ' کچھ حقیقتیں، جی میل ڈرائیو، پارٹیشن میجک، دنیا کے دس ضخیم ترین ڈیٹا بیس اور سی کلینرز کو کیسے استعمال کریں مضامین بے حد پسند آئے۔ کمپیوٹنگ کوئز بہت ہی معلوماتی سلسلہ ہے۔ خاص کر اس کا طریقہ کار مجھے بہت پسند آیا۔

☆کمپیوٹنگ کی پسندیدگی اور تفصیلی تبصرے کا شکریہ!

مرزا محبّ بیگ، واہ کینٹ

آئی ٹی کے حوالے سے اردو میں مواد کی شدید قلت ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو کمپیوٹنگ روشنی کی پہلی کرن ثابت ہوا ہے۔ اس لیے میں آپ کی پوری ٹیم کو بہت بہت مبارک باد دینا چاہوں گا کہ اس دور میں آپ نے اتنے نیک کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ کمپیوٹنگ کا اجرا اور پھر اسے کامیابی سے چلانا یقیناً اس دور میں ایک کٹھن کام ہے اس لیے میں آپ کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔ جون کا شمارہ پڑھنے کے بعد پرانے شمارے حاصل کرنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی۔ اس وقت اپنی خوش قسمتی پر رشک آیا جب ایک ہفتے کے بعد ہی ہمارے پاس کمپیوٹنگ کے تمام شمارے موجود تھے۔ مارچ کے شمارے سے پڑھنے کا آغاز کیا اور اب تک کئی مضامین پڑھ چکا ہوں۔ تمام مضامین ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔ یہ چار شمارے میرے لیے صرف کاغذ نہیں بلکہ علم کا دریا ہیں۔ اب تو ہر ماہ کمپیوٹنگ کا بے تابی سے انتظار رہے گا۔

محمد فہیم صدیقی، سیالکوٹ

آپ کی کاوش ''کمپیوٹنگ'' کے بارے میں انٹرنیٹ سے معلومات حاصل ہوئی تو اسے پڑھنے کا بھی شوق ہوا۔ اس شوق سے مجبور ہو کر ہم نے لاہور میں مقیم اپنے دوست سے کمپیوٹنگ منگوایا۔ پڑھنے کے بعد احساس ہوا کہ واقعی ہماری کمپیوٹنگ کو حاصل کرنے کی جدوجہد کسی طور بھی رائیگاں نہیں ٹھہری۔ میگزین کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ آئی ٹی کے حوالے سے اتنا مواد فراہم کر کے آپ نے میرے جیسے کتنے ہی طالب علموں کی پیاس بجھائی ہے۔ کراچی شہر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے حوالے سے پورے پاکستان میں بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن آج تک آئی ٹی کے بارے میں بہت کم ہی سوچا گیا ہے۔

اب آتے ہیں کمپیوٹنگ کے جون کے شمارے پر تبصرے کی طرف تو مجھے سب سے زیادہ ورچوئلائزیشن پر لکھا امانت علی گوہر صاحب کا مضمون پسند آیا۔ دیگر جی میل ڈرائیو، سی کلینرز کو کس طرح استعمال کریں، پارٹیشن میجک سیکھیے، کمپیوٹنگ پیڈیا اور اوپن سورس کچھ حقیقتیں مضامین بھی بہت عمدہ تھے۔ جبکہ ''دنیا حقیقت یا خیال'' بہت عجیب سا مضمون تھا۔

ڈاؤن لوڈز اور ویب سائٹس پر مشتمل سلسلہ ویب باکس بھی بہت اچھا ہے۔ ڈاؤن لوڈز میں آپ کی یہ پالیسی بہت اچھی لگی کہ صرف فری ویئر سافٹ ویئر کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پی سی ڈاکٹر اور کمپیوٹنگ کوئز بھی بہت زبردست سلسلے ہیں۔ میری طرف سے آپ کی پوری ٹیم کو کمپیوٹنگ کے اجرا پر بہت بہت مبارک باد اور میری دعا ہے کہ آپ اسی طرح ہمیں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے علم فراہم کرتے رہیں۔

☆پسندیدگی کا شکریہ!

بلال احمد، جامعہ کراچی

کمپیوٹنگ کا شمارہ جون بھی مکمل طور پر کامیاب اشو ثابت ہوا۔ آپ کے میگزین کا پہلے شمارے سے قاری ہوں لیکن ای میل کرنے کا پہلا اتفاق ہے۔ ''اوپن سورس، کچھ حقیقتیں'' کے عنوان سے لکھ کر شاکر عزیز صاحب نے ہماری معلومات میں بہت اضافہ کیا۔ واقعی اوپن سورس کے اگر فوائد ہیں تو اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں جن کا ہمارے علم میں ہونا بہت ضروری ہے۔ ہمارا ملک جو کہ ایک ترقی پزیر ملک ہے۔ اس میں سائبر قوانین کا اطلاق فی الحال اتنا سخت نہیں ہے جتنا کہ یورپ میں۔ ابھی تو ہمارے سامنے یہ صورت حال بھی واضح نہیں کہ کب سافٹ ویئر پائریسی ہمارے ملک میں ختم ہوگی۔ لیکن ہمیں اپنے پاؤں پر خود کھڑے ہونا چاہیے۔ بجائے اس کے کہ مائیکرو سافٹ کی طرف نظریں مرکوز رکھیں کہ وہ اپنی پروڈکٹس سستی کرے بلکہ اوپن سورس سے فائدہ اٹھانا چاہیے لیکن جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ اس میں بھی کچھ نقائص ہیں تو ضرورت اس چیز کی ہے کہ ہمارے ڈویلپرز اس جانب توجہ دیں۔ جس طرح دیگر ممالک نے لینکس کے فری ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے اپنی ضروریات کے تحت ڈھالا ہے اسی طرح پاکستان کی بھی اپنی لینکس ڈسٹری بیوشن ہونی چاہیے۔ جس میں اردو کی بھرپور سپورٹ ہو۔

محمد زبیر، سکھر

مئی کے شمارے سے کمپیوٹنگ کا قاری ہوں۔ جون کا شمارہ بھی لاجواب مضامین سے آراستہ تھا۔ ورچوئلائزیشن، اوپن سافٹ ویئر کچھ حقیقتیں، دنیا حقیقت یا خیال، جی میل ڈرائیو اور کمپیوٹنگ پیڈیا بہت پسند آئے جبکہ ڈاؤن لوڈز، ویب باکس اور کمپیوٹنگ کوئز بھی بہت اچھے رہے۔ فوٹو شاپ سکھانے کے لیے سلسلے وار مضمون ضرور شروع کریں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پاس ورڈز بھول جایئے......اپنی تحریر پہچانیں اور لاگ ان ہو جائیں

حال ہی میں ایک نیا یوزر آتھنٹی کیشن سسٹم متعارف کروایا گیا ہے جو یوزر کو ویب سائٹس پر لاگ ان ہونے میں مزید آسانی اور تحفظ فراہم کرے گا۔ ''ڈیانا ہینڈ'' کہلانے والا یہ سسٹم صارف کو پاس ورڈ فراہم کرنے یا کسی بائیومیٹرک سسٹم کی جھنجھٹ سے آزاد کرتے ہوئے یہ سہولت فراہم کرتا ہے کہ وہ صرف اپنی ہینڈ رائٹنگ کو پہچان کر اپنی شناخت کروا سکتا ہے۔

اگرچہ پاس ورڈز بھی سکیوریٹی کے حوالے سے بہتر تحفظ فراہم کرتے ہیں مگر بہت سے لوگ انہیں استعمال کرنا پسند نہیں کرتے۔ کمزور پاس ورڈز رکھنا جو کہ آسانی سے ہیک ہو جاتے ہیں، ایک ہی پاس ورڈ کو ایک سے زیادہ اکاؤنٹس کے لئے استعمال کرنا، پاس ورڈ کو کسی نوٹ بک یا کسی پیپر پر لکھنا اور اس جیسی دیگر عادات کی وجہ سے پاس ورڈز بھی سکیوریٹی کے لئے خطرہ تصور کئے جاتے ہیں۔

یونی ورسٹی آف گلاسکو کی کمپیوٹر سائنٹسٹ کیرن رینا ؤڈ جنھوں نے ڈیانا ہینڈ کی تیاری میں مرکزی کردار ادا کیا ہے، کے مطابق ان عادات کے لئے لوگوں کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا ''مجھے خود نہیں معلوم کہ میرے کتنے اکاؤنٹس اور کتنے پاس ورڈز ہیں۔ میرے خیال میں ویب سائٹ بنانے والے اس بات سے آگاہ نہیں ہوتے کہ وہ روایتی پاس ورڈز والا طریقہ اپنا کر صارف پر بوجھ میں اضافہ کر دیتے ہیں۔''

پاس ورڈز کے جگہ بائیومیٹرک آلات جو کہ صارف کے انگلیوں کے نشانات یا آنکھوں کے ریٹینا کو پہچان کر اس کی شناخت کرتے ہیں، کا استعمال بھی حقیقت مندانہ خیال نہیں۔ کیوں کہ اس طرح صارف کو پہلے بائیومیٹرک آلات خریدنے ہونگے۔ اس کے بعد ہی پاس ورڈ سے جان چھڑوا کر اس سسٹم سے مستفید ہوگا۔ اسکے مقابلے ڈیانا ہینڈ کو استعمال کرنے کے لئے کسی نئے ہارڈ ویئر کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ڈیانا ہینڈ سے محفوظ کسی ویب سائٹ یا سافٹ ویئر پر اکاؤنٹ کھولتے ہوئے صارف کو اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے متن کے کچھ نمونے جمع کروانے ہوتے ہیں۔ بعد میں جب یہی صارف لاگ ان ہونا چاہتا ہے تو اسے ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریر کے مختلف نمونے دکھائے جاتے ہیں۔ اب صارف کو ان نمونوں میں سے اپنی ہینڈ رائٹنگ منتخب کرنی ہوتی ہے۔ صارف سے ایک سے زیادہ بار مختلف نمونے دکھا کر اپنی ہینڈ رائٹنگ منتخب کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔ اگر منتخب کردہ ہینڈ رائٹنگ اسٹائل درست ہو تو یوزر کا لاگ ان کر دیا جاتا ہے بصورت دیگر اسے دوبارہ رائٹنگ اسٹائل منتخب کرنے کو کہا جاتا ہے۔

ڈیانا ہینڈ تحریری نمونے کے طور پر صرف اعداد قبول کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی دوسرے شخص کے لئے آپ کے لکھے ہوئے اعداد کو پہچاننا

حروف پہچاننے سے زیادہ مشکل کام ہے۔ ڈیانا ہینڈ صارف کو لاگ ان ہوتے ہوئے اُنگل سے مختلف نمونے دکھاتی ہے جن میں صرف ایک اصل نمونہ ہوتا ہے۔ باقی نمونے بھی ایک خاص الگورتھم کے ذریعے تیار کئے جاتے ہیں جو صارف کی ہینڈ رائٹنگ سے ملتے جلتے ہیں۔ مگر اتنے نہیں ملتے کہ صارف کو اپنی ہینڈ رائٹنگ پہچاننا مشکل ہو جائے۔

کیرن اس نظام کے بارے میں کہتی ہیں کہ یہ ان بزرگ صارفین کے لئے ایک بہترین حفاظتی نظام ہے جن کے لئے پاس ورڈ یاد رکھنا بے حد مشکل کام ہے۔ تاہم ایسے صارف اپنی تحریر بہ آسانی شناخت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے تجزیہ کیا ہے کہ وہ لوگ جو کہ مشکل پاس ورڈ یاد نہیں رکھ پاتے اور کمزور پاس ورڈز کی وجہ سے ہر وقت خطرے کی زد میں رہتے ہیں کے لئے بھی یہ سسٹم انتہائی کارآمد ہے۔ تاہم کیرن یہ بھی کہتی ہیں کہ ڈیانا سسٹم اتنا بھی محفوظ نہیں کہ اس کے ذریعے حساس معلومات جیسے بینک اکاؤنٹس وغیرہ کو محفوظ کیا جائے۔

لیری او گورمن جو ''ایا لیبس'' میں کمپیوٹر سائنٹسٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں کہ مطابق ڈیانا ہینڈ واقعی ایک قابل تعریف اور دلچسپ نظام ہے۔ مگر ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ اتنا محفوظ نظام بھی نہیں کہ اسے حساس اکاؤنٹس کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جائے۔ کیونکہ ایک ہوشیار ہیکر تحریروں کو موازنہ کر کے تحریری اسٹائل شناخت کر سکتا ہے۔ لیکن ڈیانا ہینڈ بنانے والے محققین کے مطابق یہ نظام اس بات کو بھی ملحوظ خاطر رکھتا ہے کہ صارف کتنی دیر میں نمونے پہچانتا ہے۔ اگر یہ وقت زیادہ ہو تو صارف کو لاگ ان ہونے کے لئے مزید نمونے پہچاننے پڑھ سکتے ہیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

انٹرنیٹ کی نقشہ سازی

پیرٹو پیر کمیونی کیشن کے استعمال میں اضافے سے انٹرنیٹ کی مجموعی کارکردگی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ نتیجہ ہے اس تحقیق کہ جس کا مقصد انٹرنیٹ کی ساخت کی نقشہ سازی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق ہے جس کا مقصد انٹرنیٹ کی نظام کی بناوٹ اور اس کے آپس میں رابطے کو سمجھنا تھا۔ یہ کہنا ہے شائی کرمی کا جو کہ ایک طبیعیات دان ہیں اور اس تحقیق میں انھوں نے بھی حصہ لیا ہے۔ شائی کے مطابق یہ تحقیق جو کہ بار ایلن یونی ورسٹی، اسرائیل میں کی گئی ہے، آج کے پیچیدہ انٹرنیٹ کی مکمل تصویر مہیا کرتی ہے۔

اس تحقیق کے دوران محققین نے انٹرنیٹ کے 80 کے لگ بھگ مرکزی نوڈز ہیں۔ یہ مرکزی نوڈز 5000 کے قریب دوسرے نوڈز میں گرے ہوئے ہیں جو کہ مرکزی نوڈز پر بہت سے انحصار کرتے ہیں۔ جبکہ ان 5000 نوڈز اور مرکزی نوڈز کو الگ کرنے کے لئے 15 ہزار دوسرے نوڈز ہیں جو کہ peer to peer کنکٹ ہیں۔

محققین کے ایک دلچسپ بات یہ نوٹ کی کہ اگر مرکزی نوڈز کو ختم کردیا جائے تو بھی اس کے گرد موجود دوسرے نوڈز میں سے 70 فیصد کام کرتے رہتے ہیں۔ صرف 30 فیصد نوڈز بیکار ہوجاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی پیرٹو پیر کنکشنز بتائے جاتے ہیں جو کہ اتنی زیادہ تعداد میں ہیں کہ مرکزی نوڈز نہ ہونے کے باوجود یہ آپس میں رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

کارمی کو یقین ہے کہ ان پیرٹو پیر کنکشنز کی وجہ سے مرکزی نوڈز کی پیچیدگی میں کمی واقع ہورہی ہے اور یہ پیرٹو پیر کنکشنز انٹرنیٹ کی کارکردگی میں اضافے کا باعث ثابت ہوسکتے ہیں۔

اس تحقیق کے دوران 5000 سے زائد آن لائن رضا کاروں نے حصہ لیا۔ ان رضا کاروں کو ایک سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے فراہم کیا گیا۔ یہ سافٹ ویئر ایک سادہ سی درخواست یا PING انٹرنیٹ پر موجود دوسرے کمپیوٹرز کو بھیجتا ہے اور ڈیٹا پیکٹ کے تمام راستے کو ریکارڈ کرتا ہے۔ بعد میں یہ تمام ریکارڈ محققین تک پہنچا دیے جاتے تھے۔ جنھوں نے تمام ریکارڈز کا تجزیہ کرکے تحقیق کے نتائج تیار کئے۔

ویڈیو کوالٹی بہتر بنانے کے لئے انٹل کی سپر ریزولوشن ٹیکنالوجی

انٹل کارپوریشن کے محققین نے ایک خاص الگورتھم ڈیزائن کیا ہے جو کہ ملٹی کور پروسیسرز کی طاقت کو استعمال کرتے ہوئے کم ریزولوشن کی ویڈیوز کو زیادہ ریزولوشن کی ویڈیوز میں تبدیل کیا جاسکے گا۔ یہ ٹیکنالوجی جسے سپر ریزولوشن کا نام دیا گیا ہے ایسے سسٹمز پر چلائی جاسکتی ہے جن میں دو یا دو سے زائد (زیادہ سے زیادہ سو) کورز نصب ہوں۔ اب جبکہ دنیا بھر میں دہرے اور چار کورز پر مشتمل سی پی یوز عام ہوچکے ہیں، لوگ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ سستے ویب کیمز کے ذریعے بنائی جانے والی کم تفصیلات پر مبنی ویڈیوز کو صاف اور واضح ویڈیوز میں تبدیل کرسکیں۔ ساتھ ہی پرانی ویڈیوز یا ڈی وی ڈی کوالٹی کی ویڈیوز کو ہائی ریزولوشن ویڈیوز میں تبدیل کرسکیں گے۔

انٹل کی سپر ریزولوشن ٹیکنالوجی کمپنی کے اس پروگرام کا حصہ ہے جس کا مقصد ایسی بہترین ایپلی کیشنز تیار کرنا ہے جو کہ انٹل کی دہرے کورز والی مشین پر چل سکے۔ یہ کہنا ہے جیری باٹیسٹا کا جو کہ انٹل کے ٹیرا اسکیل کمپیوٹنگ ریسرچ پروگرام کے کو ڈائریکٹر ہیں۔

یاد رہے کہ انٹل کے پاس ایک ایسا ریسرچ پروسیسر بھی موجود ہے جس میں بیک وقت 80 کورز موجود ہیں۔ یہ پروسیسر بھی انٹل کے ٹیرا اسکیل کمپیوٹنگ ریسرچ پروگرام کے تحت تیار کیا گیا تھا۔ انٹل کے اس پروگرام کا مقصد ٹیرا اسکیل کمپیوٹنگ جس میں درجنوں کورز کی مدد سے ٹریلین حسابات فی سیکنڈ کی عظیم طاقت کو ڈیسک ٹاپ مشینز تک لانا ہے۔

''ہارڈ ویئر کے ساتھ ساتھ انٹل ایسے سافٹ ویئر پر بھی تحقیق کررہا ہے جو کہ ٹیرا اسکیل کمپیوٹنگ کو استعمال کرسکیں گے۔ ویڈیو کوالٹی کو بڑھانے والا یہ سافٹ ویئر بھی انٹل کی انہیں کوششوں کی ایک کڑی ہے۔'' بٹیسٹا نے کہا۔

سپر ریزولوشن ٹیکنالوجی کسی بھی ویڈیو کی کوالٹی کو دو مراحل میں بڑھاتی ہے۔ پہلے مرحلے میں الگورتھم ویڈیو فریم میں موجود ہر پکسل کو نوٹ کرتا ہے کہ وہ کسی تیزی سے اور کس سمت میں حرکت کررہا ہے۔

دوسرے مرحلے میں پہلے مرحلے میں حاصل کیا گیا تمام ڈیٹا ویڈیو کوالٹی کو بہتر بنانے کے لئے شامل کئے گئے نئے پکسلز کی حرکت کی پیش گوئی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً ویڈیو بالکل صاف ستھری ہوجاتی ہے اور بالکل نئی محسوس ہوتی ہے۔ اس الگورتھم کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ یہ ایسے تمام خراب پکسلز کو ختم کردیتا ہے جو کہ ویڈیو میں کسی طبعی عوامل کی وجہ سے پیدا ہوگئے ہوں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

امانت علی گوہر

ورچوئلائزیشن

ایک کمپیوٹر میں کئی کمپیوٹر، لینکس میں ونڈوز اور ونڈوز میں لینکس انسٹال کیجئے

پچھلے ماہ ہم نے ورچوئلائزیشن کی تعریف اور وی ایم ویئر کے ذریعے آپریٹنگ سسٹم ورچوئلائزیشن کے بارے میں پڑھا تھا۔ مضمون کے اس حصے میں اب ہم مائیکروسافٹ ورچوئل پی سی کا ذکر کریں گے۔

اس ماہ آپ پڑھ سکیں گے کہ مائیکروسافٹ ورچوئل پی سی کے ذریعے ایک نئی ورچوئل مشین کیسے بنائی اور چلائی جائے اور اگر اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو وہ کیسے انجام دی جائے۔

اس مضمون میں ہم مائیکروسافٹ ورچوئل پی سی 2007 استعمال کریں گے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ربط ملاحظہ فرمائیں۔

http://www.microsoft.com/downloads/details.aspx?displaylang=en&FamilyID=04d26402-3199-48a3-afa2-2dc0b40a73b6

یا

http://www.computingpk.com/RefLink.asp?ID=20

ورچوئل پی سی 2007 کی انسٹالیشن بے حد سادہ اور آسان ہے۔ آپ اس کی سیٹ اپ فائل پر ڈبل کلک کرکے اسے رَن کریں۔ انسٹالیشن وزارڈ رن ہو جائے گا۔ آپ اس انسٹالیشن وزارڈ کی مدد سے ورچوئل پی سی 2007 کی انسٹالیشن مکمل کرلیں۔ انسٹالیشن کے دوران کسی آپشن کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف Next کے بٹن پر کلک کرتے جائیں، ورچوئل پی سی کی تنصیب خودکار طریقے سے مکمل ہو جائے گی۔

تصویر VM01

انسٹالیشن کے بعد آپ جیسے ہی اس پروگرام کو رن کریں گے تو ایک وزارڈ آپ کو نظر آئے گا (تصویر: VM01)۔ یہ وزارڈ نئی ورچوئل مشین بنانے کے لئے ہے۔ اس کی مدد سے آپ بہت آسانی سے ایک نئی ورچوئل مشین تیار کر سکتے ہیں۔ آپ Next کا بٹن دبا کر وزارڈ کو آگے بڑھا دیں۔

اگلے مرحلے میں آپ سے پوچھا جا رہا ہے کہ آپ اس وزارڈ کی مدد سے کیا کرنا چاہتے ہیں (تصویر: VM02)۔ آپ پہلا آپشن یعنی Create a Virtual Machine سلیکٹ کرکے Next کا بٹن دبا دیجئے۔

تصویر VM02

اس مرحلے پر آپ نے وزارڈ کو اپنی نئی ورچوئل مشین کا نام اور پاتھ بتانا ہے (تصویر: VM03)۔ آپ فی الحال یہاں جو لکھا ہے وہی لکھا رہنے دیں اور Next کے بٹن پر کلک کر دیں۔ ورچوئل پی سی مائی ڈاکیومنٹس کے فولڈر میں ایک فولڈر My virtual machines کے اندر آپ کے دیئے ہوئے نام کا ایک فولڈر بنا دیتا ہے۔ اسی فولڈر میں آپ کی ورچوئل مشین محفوظ کی جاتی ہے۔

وزارڈ اب آپ سے دریافت کر رہا ہے کہ آپ نئی ورچوئل مشین پر کون سا آپریٹنگ سسٹم انسٹال کریں گے (تصویر: VM04)۔ آپ کوئی مناسب آپریٹنگ سسٹم منتخب کر لیجئے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہاں سوائے مائیکروسافٹ کے آپریٹنگ سسٹمز کے کوئی

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

New Virtual Machine Wizard

Virtual Machine Name and Location
The name you specify will appear in the list of virtual machines in the Virtual PC Console.

Type the name for the virtual machine file. Choose a name that will help you identify this virtual machine's hardware or software configuration or which operating system it will run. The file is automatically saved to the My Virtual Machines folder. To save it to a different location, use the Browse button.

Name and location:
New Virtual Machine | Browse...

< Back | Next > | Cancel

تصویر VM03

دوسرا آپریٹنگ سسٹم موجود نہیں ہے۔ مائیکروسافٹ ورچوئل پی سی پر کی جانے والی سب سے بڑی تنقید بھی یہی ہے کہ اس میں سوائے ونڈوز کے کسی دوسرے آپریٹنگ سسٹم کی سپورٹ موجود نہیں ہے۔ اس کے مقابلے میں وی ایم ویئر میں تقریباً تمام آپریٹنگ سسٹمز کی سپورٹ موجود ہے۔

New Virtual Machine Wizard

Operating System
Select the operating system you plan to install on this virtual machine.

Selecting an operating system here allows the wizard to recommend appropriate settings for this virtual machine. If the desired guest operating system is not listed, select an operating system that requires an equivalent amount of memory or select Other.

Operating system: Windows 98
Default hardware selection:
Memory: 64 MB
Virtual disk: 16,384 MB
Sound: Sound Blaster 16 compatible

< Back | Next > | Cancel

تصویر VM04

خیر، یہاں ہم Windows 98 سلیکٹ کر رہے ہیں۔ آپ بھی ابتدائی طور پر ونڈوز 98 ہی منتخب کریں کیونکہ اس کی انسٹالیشن ایک تو غیر پیچیدہ ہے اور دوسری بہت تیزی سے مکمل ہو جاتی ہے۔ بعد میں آپ اپنی سہولت کے مطابق ورچوئل مشین میں کوئی بھی دوسرا ونڈوز آپریٹنگ سسٹم انسٹال کر سکتے ہیں۔ Next کے بٹن پر کلک کر دیجئے۔

یہاں آپ سے پوچھا جا رہا ہے کہ نئی ورچوئل مشین کے لئے کتنی میموری مختص کی جائے (تصویر:VM05)۔ آپ یہاں دو آپشنز دیکھ سکتے ہیں۔ پہلا آپشن Use the recommended RAM کا ہے۔ اس کو سلیکٹ کرنے کا مطلب ہے کہ آپ ورچوئل پی سی کو اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ وہ آپ کے منتخب کردہ آپریٹنگ سسٹم کے لئے تجویز کردہ ریم استعمال کرے۔ ونڈوز 98 کے لئے تجویز کردہ (Recommended) ریم 64 میگا بائٹ ہے۔ لیکن اگر آپ تجویز کردہ ریم کے بجائے اپنی ضرورت اور سہولت کے مطابق ریم منتخب کرنا چاہتے ہیں تو دوسرا ریڈیو بٹن یعنی Adjusting the RAM منتخب کیجئے۔ جیسے ہی آپ اس ریڈیو بٹن پر کلک کرتے ہیں نیچے ایک سلائیڈ ظاہر ہوتی ہے جسے آگے پیچھے کر کے آپ میموری کی مقدار کو کم یا زیادہ کر سکتے ہیں (تصویر:VM06)۔ آپ اپنی ضرورت کے مطابق یہاں سے ریڈیو بٹن منتخب کر کے Next کے بٹن پر کلک کر دیں۔

تصویر VM05

اس مرحلے پر آپ کو بتایا جا رہا ہے کہ ورچوئل ہارڈ ڈسک دراصل vhd. فائل ہے جو آپ کی ہارڈ ڈسک پر محفوظ ہوتی ہے اور ورچوئل مشین کے لئے ہارڈ ڈسک کا کام کرتی ہے۔ اس مرحلے پر آپ کو ورچوئل ہارڈ ڈسک ہی کی سیٹنگ کرنی ہے۔ یہاں پر دو ریڈیو بٹن موجود ہیں۔ پہلا ریڈیو بٹن اس صورت میں منتخب کیا جاتا ہے جب کہ آپ کے پاس پہلے سے ورچوئل ہارڈ ڈسک بنی ہوئی ہو۔ آج کل بہت سی سافٹ ویئر بنانے والی کمپنیاں اپنے سافٹ ویئر کی ورچوئل مشین بنا کر ان کی ہارڈ ڈسک انٹرنیٹ پر مہیا کر دیتی ہیں جنھیں ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح آپ کو سافٹ ویئر بہترین کنفگریشن کے ساتھ ملتا ہے اور آپ

New Virtual Machine Wizard

Memory
You can configure the RAM on this virtual machine.

To improve the performance of this virtual machine and run more applications on its operating system, increase the amount of RAM allocated to it. To leave more RAM for other virtual machines on your system, use the recommended RAM allocation.

Recommended RAM: [100 MB]

Allocate RAM for this virtual machine by:
Using the recommended RAM
Adjusting the RAM

Set the RAM for this virtual machine: 73 MB
4 MB — 100 MB

< Back | Next > | Cancel

تصویر VM06

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

انسٹالیشن کے جھنجھٹ میں پڑے بغیر اسے استعمال کرسکتے ہیں۔ فی الحال ہمیں دوسرا ریڈیو بٹن منتخب کرنا ہے کیونکہ ہم بالکل نویں نکور ورچوئل مشین بنا رہے ہیں (تصویر:VM07)۔ دوسرا آپشن یعنی A New Virtual hard disk منتخب کریں اور Next کے بٹن پر کلک کردیں۔

تصویر VM07

چونکہ ہم نے نئی ورچوئل ہارڈ ڈسک بنانے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے وزارڈ اس مرحلے پر دریافت کررہا ہے کہ یہ نئی ورچوئل ہارڈ ڈسک کہاں اور کس نام سے محفوظ کی جائے۔ علاوہ ازیں، اس کا حجم کتنا رکھا جائے (تصویر:VM08)۔

By Default یہاں Name and Location میں وہی پاتھ لکھا ہوا ہوتا ہے جہاں آپ نے ابتدا میں ورچوئل مشین محفوظ کی تھی۔ اس کے علاوہ ہارڈ ڈسک کا نام بھی ورچوئل مشین کے نام کے مطابق ہوتا ہے۔ نیچے آپ اس نئی ورچوئل مشین کا تجویز کردہ حجم بھی لکھا دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کو یہاں یہ بھی بتایا جارہا ہوگا کہ آپ زیادہ سے زیادہ اس ہارڈ ڈسک کا حجم کتنا کرسکتے ہیں۔ اگر کچھ خاص ضرورت نہ ہو تو یہاں کوئی بھی تبدیلی کئے بغیر Next کے بٹن پر کلک کردیں۔

New Virtual Machine Wizard

Virtual Hard Disk Location

This wizard creates a dynamically expanding virtual hard disk with the specified size.

Type a name for the new virtual hard disk. Unless you specify a different location, the virtual hard disk file will automatically be saved in the same location as the virtual machine configuration file.

Name and location:

C:\Documents and Settings\Amanat Ali\My Documents\My Virtual Mac | Browse...

Maximum virtual hard disk size: 130,557 MB

Virtual hard disk size: 16384 MB

To learn more about the different types of virtual hard disks, see Virtual PC Help. For advanced virtual hard disk options, use the Virtual Disk Wizard.

< Back | Next > | Cancel

تصویر VM08

تصویر VM09

یہاں وزارڈ اپنے اختتامی مرحلے پر پہنچ گیا ہے (تصویر:VM09)۔ آپ یہاں نئی بنائی گئی ورچوئل مشین کے بارے میں معلومات ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ Finish کے بٹن پر کلک کرکے وزارڈ کو انجام تک پہنچا دیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک نئی ورچوئل مشین تیار ہوجائے گی جسے آپ ورچوئل پی سی کونسول میں باآسانی دیکھ سکتے ہیں (تصویر:VM10)۔ اس کے نیچے Not Running لکھا ہوا ہوگا کیونکہ ابھی یہ ورچوئل مشین چل نہیں رہی۔

نئی ورچوئل مشین کو چلائیے

Virtual PC Console میں موجود New Virtual Machine پر ڈبل کلک کیجئے۔ اس طرح یہ ورچوئل مشین رن ہوجائے گی۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ بالکل اسی طرح آن ہورہی ہے جیسا کہ ایک عام کمپیوٹر آن ہوتا ہے (تصویر:VM11)۔ کچھ ہی دیر میں آپ کو ایک ایرر میسج اسکرین پر نظر آئے گا کہ

Reboot and Select proper Boot device
or Insert Boot Media in selected Boot device

یہ ایرر میسج آپ تصویر:VM12 میں بھی ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

آسان الفاظ میں یوں سمجھئے کہ آپ کی ورچوئل ہارڈ ڈسک میں اس وقت کوئی آپریٹنگ سسٹم انسٹال نہیں ہے لہٰذا آپ پہلے کوئی آپریٹنگ سسٹم انسٹال کریں۔

آپریٹنگ سسٹم کی انسٹالیشن کے لئے اس کی سی ڈی کو سی ڈی ڈرائیو میں لگا دیجئے۔ آپ کو وہی آپریٹنگ سسٹم انسٹال کرنا چاہئے جو آپ نے ورچوئل مشین بناتے دوران منتخب کیا تھا۔ آپ Action مینو میں سے Reset پر کلک کیجئے اور ظاہر ہونے والے ڈائیلاگ باکس میں سے بھی Reset پر کلک کیجئے۔ اس طرح ورچوئل مشین ری اسٹارٹ ہوجائے گی۔

جیسے ہی ورچوئل مشین ری اسٹارٹ ہو اور آپ کو میموری لکھی نظر آئے آپ کی بورڈ سے ڈیلیٹ کا بٹن دبانا شروع کردیجئے۔ اس طرح آپ ورچوئل مشین کے بایوس سیٹ اپ میں

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

آپ پراپرٹیز دیکھ ضرور سکیں گے مگر ان میں کوئی تبدیلی نہیں کرسکیں گے۔

پراپرٹیز کی ایپلٹ میں سب سے پہلا آپشن File Name کا ہے۔اس کی مدد سے آپ ورچوئل مشین کا نام تبدیل کرسکتے ہیں۔دوسرا آپشن میموری کا ہے جو آپ کو ورچوئل مشین کی میموری سیٹ کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

میموری کے بعد باقی تینوں آپشنز Hard Disks کے ہیں۔ان آپشنز کی مدد سے آپ اپنی ورچوئل مشین میں تین ورچوئل ہارڈ ڈسکز نصب کرسکتے ہیں۔چونکہ آپ نے ابتدائی طور پر صرف ایک ورچوئل ہارڈ ڈسک بنائی تھی اس لئے آپ دیکھیں گے کہ صرف Hard Disk1 میں ہی ورچوئل ہارڈ ڈسک سیٹ ہے جبکہ باقی دو آپشنز میں کوئی ہارڈ ڈسک سیٹ نہیں کی گئی۔چھٹے نمبر پر Undo Disks کا آپشن موجود ہے۔یہ بہت ہی کام کا آپشن ہے۔اس کی مدد سے آپ ورچوئل مشین کو ہر قسم کی تباہی سے بچاسکتے ہیں۔اس آپشن کو فعال کرنے کی صورت میں جتنی ہارڈ ڈسکز ورچوئل مشین میں نصب کی گئی ہیں،اتنی ہی Undo ڈسکز بھی بنادی جاتی ہیں۔یہ اَن ڈو ڈسکز ورچوئل مشین میں ہونے والی ہر تبدیلی کو محفوظ کرتی جاتی ہیں اور جب آپ اپنی ورچوئل مشین بند کرنے لگتے ہیں تو آپ سے دریافت کیا جاتا ہے کہ آیا آپ نے جو تبدیلیاں ورچوئل مشین میں کی ہیں،انہیں برقرار رکھا جائے یا پھر ورچوئل مشین کو پہلی جیسی حالت میں واپس لے آیا جائے۔

```
AMIBIOS(C)2001 American Megatrends, Inc.
BIOS Date: 02/22/06 20:54:49  Ver: 08.00.02

Press DEL to run Setup
Checking NVRAM..

36MB OK
Auto-Detecting Pri Channel (0)...IDE Hard Disk
Auto-Detecting Pri Channel (1)...Not Detected
Auto-Detecting Sec Channel (0)...CDROM
Auto-Detecting Sec Channel (1)...Not Detected
Pri Channel (0): 1. 1      Virtual HD
Sec Channel (0):           Virtual CD
```

تصویر VM11

لیکن یاد رہے کہ اس آپشن کو فعال کرنے کی صورت میں ہارڈ ڈسک پر ایک بڑی جگہ درکار ہوگی۔

اگلا آپشن CD/DVD Drive کا ہے۔اس آپشن کے تحت صرف ایک آپشن دستیاب ہے۔یہ آپشن پہلے سے منتخب کردہ ہوتا ہے۔دراصل اس آپشن کا تعلق سی ڈی یا ڈی وی ڈی ڈرائیو کے پرائمری یا سیکنڈری آئی ڈی ای چینل سے منسلک ہونے سے ہے۔اگر یہ چیک باکس چیک ہو تو ورچوئل مشین میں سی ڈی یا ڈی وی ڈی ڈرائیو کو سیکنڈری آئی ڈی ای چینل کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے۔لیکن اگر آپ اس چیک باکس کو اَن چیک کردیں تو سی ڈی یا ڈی وی ڈی ڈرائیو پرائمری چینل کے ساتھ منسلک کردی جاتی ہے۔کچھ آپریٹنگ سسٹم یا پروگرام ایسے ہوسکتے ہیں جن کے لئے سی ڈی یا ڈی وی ڈی ڈرائیو کا پرائمری چینل

```
AMIBIOS(C)2001 American Megatrends, Inc.
BIOS Date: 02/22/06 20:54:49  Ver: 08.00.02

Press DEL to run Setup
Checking NVRAM..

36MB OK
Auto-Detecting Pri Channel (0)...IDE Hard Disk
Auto-Detecting Pri Channel (1)...Not Detected
Auto-Detecting Sec Channel (0)...CDROM
Auto-Detecting Sec Channel (1)...Not Detected
Pri Channel (0): 1. 1      Virtual HD
Sec Channel (0):           Virtual CD
```

تصویر VM10

داخل ہوجائیں گے (تصویر:VM13)۔آپ دیکھیں گے کہ ورچوئل پی سی کی بایوس AMI کی بایوس جیسی ہے۔بایوس سیٹ اپ بھی بالکل کسی اصلی بایوس سیٹ اپ کی طرح ہے۔آپ بایوس سیٹ اپ میں BOOT کا آپشن کھولئے اور Boot Device Priority کو سلیکٹ کرکے انٹر دبا دیجئے۔1st Boot Device میں CDROM منتخب کیجئے۔اس کے لئے 1st Boot Device کو سلیکٹ کرکے انٹر دبائیں اور کھلنے والی لسٹ میں سے CDROM منتخب کرکے انٹر دبا دیں (تصویر:VM14)۔اب ایک بار اسکیپ کی دبائیں اور بایوس سیٹ اپ کی مین ونڈو میں آجائیں۔کی بورڈ سے F10 دبائیں اور کھلنے والے ڈائیلاگ باکس میں سے OK کا بٹن سلیکٹ کرکے انٹر کردیں۔بایوس سیٹنگ محفوظ ہوجائے گی اور ورچوئل مشین ری اسٹارٹ ہوجائے گی۔

ورچوئل مشین اب ورچوئل ہارڈ ڈسک کے بجائے سی ڈی سے بوٹ ہوگی اور آپ ونڈوز کی انسٹالیشن کرسکیں گے۔اگر اس کے باوجود آپ کو اسکرین پر بوٹ فیلئر کا میسج نظر آئے تو آپ ورچوئل مشین کے CD مینو میں موجود آپشن Use Physical Drive X: پر کلک کریں۔یہاں X کی جگہ آپ کی سی ڈی ڈرائیو کا نام لکھا ہوا نظر آرہا ہوگا۔اس آپشن کو سلیکٹ کرنے سے ورچوئل مشین آپ کے اصل کمپیوٹر میں نصب سی ڈی ڈرائیو کو بطور ورچوئل مشین کی سی ڈی ڈرائیو استعمال کرنا شروع کردے گی۔آپ ایک بار پھر ورچوئل مشین کو ری اسٹارٹ کردیں۔اب کی بار ورچوئل مشین کو سی ڈی سی بوٹ ہوجانا چاہئے۔اگر پھر بھی کوئی ایرر آرہا ہو تو سی ڈی کو تبدیل کرکے دیکھیں۔

ورچوئل مشین کی سیٹنگ کیجئے

ورچوئل مشین کی کارکردگی کو بہتر بنانے یا اس کی سیٹنگ میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کے لئے ورچوئل مشین کنسول میں ورچوئل مشین پر رائٹ کلک کرکے پراپرٹیز منتخب کریں۔اس ورچوئل مشین کی پراپرٹیز ظاہر ہوجائیں گی (تصویر:VM15)۔یاد رہے کہ پراپرٹیز کھولنے سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ ورچوئل مشین بند ہے۔بصورت دیگر

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

کے ساتھ منسلک ہونا ضروری ہو۔

اس کے بعد Floppy Disk کا آپشن ہے۔ اس میں بھی صرف ایک چیک باکس ہے جو کہ پہلے سے چیک ہوتا ہے۔ اس کے چیک ہونے کی وجہ سے آپ کے اصل کمپیوٹر میں نصب فلاپی ڈرائیو کو ورچوئل مشین کے ساتھ منسلک کر دیا جاتا ہے اور فلاپی ڈرائیو میں موجود فلاپی ڈسکز ورچوئل مشین کے لئے قابل رسائی ہو جاتی ہیں۔

تصویر VM12

اگلے تین آپشنز COM1، COM2 اور LPT1 کے ہیں۔ یہ تینوں آپشنز اصلی کمپیوٹر کی کمیونی کیشن پورٹس اور پیرالل پورٹ کو ورچوئل مشین کے لئے قابل رسائی بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

آگے Networking کا آپشن آتا ہے۔ یہ اہم ترین آپشنز میں شمار کیا جانا چاہئے کیونکہ یہاں ہی سے آپ اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ورچوئل مشین کس طرح نیٹ ورک سے کنکٹ ہوگی۔ اس آپشن کے تحت سب سے پہلے Number of network adapters موجود ہے جس کی مدد سے آپ ورچوئل مشین میں بیک وقت چار نیٹ ورک ایڈاپٹرز (نیٹ ورک کارڈز) نصب کر سکتے ہیں۔ جتنے نیٹ ورک ایڈاپٹرز آپ منتخب کرتے ہیں، اتنی ہی کومبولسٹس فعال ہو جاتی ہیں۔ ان کومبولسٹس میں سے آپ کو طبعی کمپیوٹر یعنی اصلی کمپیوٹر پر نصب نیٹ ورک ایڈاپٹر منتخب کرنا ہے جو کہ ورچوئل نیٹ ورک ایڈاپٹر کے زیر استعمال آئے گا۔

نیٹ ورکنگ کے بعد باری آتی ہے Sound کی۔ اس کے تحت صرف ایک چیک باکس دستیاب ہوتا ہے جس کے چیک ہونے کی صورت میں ورچوئل مشین میں ساؤنڈ کارڈ بھی نصب کر دیا جاتا ہے۔ لیکن ورچوئل مشین پر پیدا ہونے والی آوازیں صرف اسی وقت قابلِ سماعت ہو سکتی ہیں جب اصلی کمپیوٹر پر بھی ساؤنڈ کارڈ موجود ہو اور درست طریقے سے انسٹال بھی ہو۔ بصورتِ دیگر ورچوئل مشین آن ہوتے ہی ایرر ریٹرن کر دے گی۔

آگے Hardware Virtulization موجود ہے جو اسی وقت فعال ہوتا ہے جب آپ کے اصلی کمپیوٹر کا ہارڈ ویئر بھی ورچوئلائزیشن کو سپورٹ کرتا ہو۔

اس کے بعد Mouse کا آپشن موجود ہے۔ اس کے تحت ایک چیک باکس موجود ہوتا

تصویر VM13

ہے جو کہ پہلے سے چیک ہوتا ہے اور آپ اسے تبدیل بھی نہیں کر سکتے۔ یہاں مزید آپشنز اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب اصلی کمپیوٹر کے ساتھ مزید پوائنٹنگ ڈیوائسس بھی منسلک ہوں۔

ماؤس کے بعد Shared Folders کا آپشن موجود ہے۔ اگر اصلی کمپیوٹر پر کوئی شیئرڈ فولڈر موجود ہے تو اسے ورچوئل مشین کے لئے قابل استعمال اسی آپشن کی مدد سے بنایا جا سکتا ہے۔

اگلا آپشن ڈسپلے کا ہے جس کے تحت مزید چار آپشنز دستیاب ہیں۔ ان چار آپشنز میں سب سے پہلا ایک چیک باکس کی صورت میں موجود ہے جسے چیک کرنے کی صورت میں ہر بار جب آپ ورچوئل مشین اسٹارٹ کرتے ہیں، ورچوئل مشین فل اسکرین موڈ میں اسٹارٹ ہوتی ہے۔ دوسرا آپشن کومبولسٹ ہے جس میں تین انتخابات دستیاب ہیں۔ پہلا انتخاب Allow any screen resolution کا ہے جو پہلے سے منتخب کردہ ہوتا ہے۔ اس آپشن کی وجہ سے آپ ورچوئل مشین کی ریزولوشن اپنی مرضی کے مطابق کچھ بھی سیٹ کر سکتے ہیں۔ دوسرا آپشن منتخب کرنے کی صورت میں ورچوئل مشین پر صرف اسٹینڈر

تصویر VM14

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تصویر VM15

ریزولوشن جو کہ 800x600 کے لگ بھگ ہوتی ہے، ہی استعمال کی جاسکتی ہے۔تیسرا آپشن آپ اس وقت منتخب کرتے ہیں جب آپ ورچوئل مشین کی ریزولوشن بھی وہی کرنا چاہتے ہیں جو کہ اصلی کمپیوٹر کی ہے۔

کومبولسٹ کے بعد تیسرا آپشن Hide virtual machine menu bar کا ہے۔اسے چیک کرنے سے جب آپ ورچوئل مشین رن کرتے ہیں تو ورچوئل مشین کی ونڈوز کی مینو بار غائب ہو جاتی ہے۔ چوتھا آپشن بھی کچھ اسی قسم کا ہے جسے چیک کرنے سے ورچوئل مشین کے اسٹارٹ ہوتے ہی اس کی ونڈوز کی اسٹیٹس بار غائب ہو جاتی ہے۔

سیٹنگ کی ایپلٹ میں آخری آپشن Close کا ہے۔اس آپشن کے ذریعے آپ یہ بتاتے ہیں کہ جب ورچوئل مشین بند کی جائے تو اس وقت کیا عمل واقع ہو۔اس آپشن کے تحت دو ریڈیو بٹن دیکھے جاسکتے ہیں۔ دونوں ریڈیو بٹنز میں سے صرف ایک منتخب کیا جاسکتا ہے۔ جیسے ہی آپ پہلا ریڈیو بٹن منتخب کرتے ہیں تو اس کے نیچے موجود تینوں چیک باکس فعال ہو جاتے ہیں۔ یہ تینوں چیک باکس ان آپشنز کے ہیں جو اس وقت ظاہر ہوں گے جب ورچوئل مشین بند کی جارہی ہوگی۔

دوسرا ریڈیو بٹن Automatically close without a message and: کا ہے۔اس کو منتخب کرنے سے اس کے نیچے موجود کومبولسٹ بھی فعال ہو جاتی ہے جس میں سے آپ وہ عمل منتخب کرسکتے ہیں جو اس وقت بغیر کسی میسج کے واقع ہو جائے گا جب صارف ورچوئل مشین کو بند کرے گا۔

ورچوئل مشین ایڈیشنز انسٹال کیجیے

ورچوئل مشین کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے وی ایم ویئر کی طرح مائیکروسافٹ ورچوئل پی سی میں بھی ٹولز موجود ہیں جو کہ ورچوئل مشین پر چلنے والے آپریٹنگ سسٹم پر انسٹال ہوتے ہیں اور اس طرح اس آپریٹنگ سسٹم کی کارکردگی کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ ورچوئل مشین ایڈیشنز انسٹال کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ورچوئل مشین پر ونڈوز آپریٹنگ سسٹم انسٹال ہو۔ ڈاس یا کسی دوسرے آپریٹنگ سسٹم پر ورچوئل مشین ایڈیشنز انسٹال نہیں کیے جاسکتے۔

بہر حال، آپ ورچوئل مشین کو رن کرکے اس کا آپریٹنگ سسٹم (مہمان آپریٹنگ سسٹم) مکمل طور پر لوڈ ہو جانے دیں۔ پھر ورچوئل مشین ونڈوز کے Action مینو میں سے Install or Upgrade Virtual Machine Additions کے آپشن پر کلک کریں۔ کچھ ہی دیر میں مہمان آپریٹنگ سسٹم میں ایک انسٹالیشن وزارڈ ظاہر ہو جائے گا جس کی مدد سے آپ اس مہمان آپریٹنگ سسٹم میں ورچوئل مشین ایڈیشنز انسٹال کرسکیں گے۔

☆☆☆

یو ایس بی فلیش ڈرائیو

کچھ عرصہ قبل کمپیوٹر سے ڈیٹا ٹرانسفر کرنے کے لیے بہت بڑے سائز کی فلاپی ڈسک کا استعمال کیا جاتا تھا۔ٹیکنالوجی کی دنیا میں ہوتی ہوئی تیزی سے ترقی کی بدولت جلد ہی وقت تبدیل ہوا۔ان بڑی بڑی فلاپی ڈسکس کی جگہ چھوٹی فلاپی ڈسک نے لے لی اور ان میں ڈیٹا اسٹوریج کی جگہ بھی زیادہ ہوا کرتی تھی۔ بعد ازاں فلاپی ڈسک کی جگہ ہارڈ ڈسک اور کمپیکٹ ڈسک نے لے لی۔

ہارڈ ڈسک اور کمپیکٹ ڈسک (سی ڈی) ان دونوں میں ڈیٹا ٹرانسفر کرنے میں کچھ قباحتیں تھیں۔ جیسے کہ ہارڈ ڈسک کمپیوٹر کا کافی نازک حصہ ہوتی ہے۔اس لیے اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے میں بھی کافی رسک ہوتا تھا۔ ذرا سا دھچکا سارے ڈیٹا کی تباہی کا باعث بن سکتا تھا۔ جہاں تک بات کمپیکٹ ڈسک کی ہے تو اس کی مدد سے ڈیٹا ٹرانسفر کرنے کے لیے کمپیوٹر کے ساتھ ایک عدد سی ڈی رائٹر کا ہونا ضروری ہے۔لہٰذا یہ طریقہ بھی آسان نہیں سمجھا جاتا۔

آج کے دور میں ان سب چیزوں کی جگہ اور ایک اسٹوریج میڈیا یا ڈیٹا ٹرانسفر میڈیا کا وجود عمل میں لایا گیا، جسے یو ایس بی فلیش ڈرائیو کا نام دیا گیا ہے۔ فلیش ڈرائیو ایک چھوٹی سی ایک انگلی کے برابر ایسی ڈیوائس ہے جسے آج کل ڈیٹا ٹرانسفر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جب 8 میگا بائٹس سائز رکھنے والے فلیش ڈرائیو مارکیٹ میں متعارف کروائی گئی تھی تو اس وقت یہ کسی کے وہم وگمان بھی میں نہ تھا کہ یہ اتنی جلدی مقبولیت حاصل کر لے گی۔ ہر گزرتے دن نے فلیش ڈرائیو کی مقبولیت میں اضافہ کیا اور اب آٹھ ایم بی کی فلیش ڈرائیو مارکیٹ سے بالکل غائب ہو چکی ہے۔اب دو جی بی کی فلیش ڈرائیو بھی مارکیٹ میں موجود ہے۔

(صابر زمان، خوشاب)

Urdu Soft Books
www.urdusoftbooks.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

الیکٹرانک جاسوسی کا سب سے عام طریقہ پرسنل کمپیوٹرز استعمال کرنے والوں کے درمیان رائج ہے۔ جس میں client اور server کا بہت سادہ سا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار میں لازم ہے کہ سرور نہ صرف ''شکار'' کے کمپیوٹر میں منتقل کیا جائے بلکہ اسے کم سے کم ایک بار چلایا بھی جائے۔ پھر ''ہیکر'' نے کرنا صرف اتنا ہے کہ جاسوسی کا عمل شروع کرنے کے لیے کلائنٹ کے ذریعے سرور سے رابطہ قائم کرے، اس ضمن میں ونڈوز اور لینکس دونوں کے لیے مختلف قسم کے پروگرام بنائے گئے جن میں backorifice، netbus، اور sub7 قابلِ ذکر ہیں۔

قابلِ ذکر بات یہ بھی ہے کہ پچھلے کچھ عرصے میں ایسے موبائل فونز بھی منظرِ عام پر آئے ہیں جو ترقی یافتہ آپریٹنگ سسٹم استعمال کرتے ہیں، جیسے Symbian۔ چنانچہ موبائل فونز کے لیے بھی مذکورہ بالا آئیڈیے پر مبنی پروگرام منظرِ عام پر آ گئے ہیں جیسے FlexiSPY، جسے موبائل میں نصب کر کے فون کالز، شارٹ میسجز یعنی SMS اور کال رجسٹر وغیرہ کی جاسوسی کی جاسکتی ہے۔ ذیل میں اس پروگرام کی تصویر ہے (EJ-001)۔

اس قسم کے پروگرامز کی پروگرامنگ انتہائی سادہ ہے۔ انہیں سی، سی پلس پلس، پاسکال، حتیٰ کہ ویژول بیسک سے بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے سرور کو تین بنیادی نکات پر تیار کیا جاتا ہے:

1- شکار کمپیوٹر میں port کھولنا

2- پورٹ سے احکامات وصول کرنا

3- پورٹ سے آنے والے احکامات پر عمل کرنا

دوسری طرف کلائنٹ کو بھی اسی طرح تین بنیادی نکات پر تیار کیا جاتا ہے:

1- پورٹ کے ذریعے سرور سے رابطہ کرنا

2- پورٹ سے سرور کو احکامات بھیجنا

3- معلومات اور نتائج وصول کرنا

Max Number of Event
99
Events to capture
SMS, Phone Call
Start Capture
Yes
Change Save

EJ-001

الیکٹرانک جاسوسی کے اس طریقہ کار کی سادگی کی وجہ سے اسے دریافت کرنا اور اس کی روک تھام کرنے کے عمل کو سو فیصد کامیاب بنا دیا ہے۔ اگر آپ سرور کے کام کرنے کے طریقہ کار کو دیکھیں جس میں سب سے اہم یہ ہے کہ TCP پروٹوکول میں کوئی پورٹ کھول دی جائے چنانچہ اس کا سب سے آسان حل یہ ہے کہ کوئی Firewall نصب کر لی جائے یا کوئی بھی اچھا سا اینٹی وائرس نصب کر لیا جائے۔

جاسوسی بذریعہ نیٹ ورک

1- وائرڈ نیٹ ورک

پرسنل کمپیوٹر استعمال کرنے والوں کی جاسوسی کے علاوہ جاسوسی کی ایک اور قسم بھی نمودار ہوئی جس کا ہدف ایسی کمپنیاں اور ادارے ہیں جن میں چھوٹے بڑے وائرڈ یا وائرلیس نیٹ ورک استعمال ہوتے ہیں۔ نیٹ ورک جاسوسی کی سب سے مشہور قسم Sniffer ہے یعنی بھیجے گئے ڈیٹا پیکٹس کا شکار کرنا۔ ونڈوز اور لینکس کے لیے اس ضمن میں سب سے مشہور پروگرام Ethereal ہے جبکہ tcpdump اور windump بھی قابلِ ذکر ہیں۔ یہ پروگرام نہ صرف نیٹ ورک پر گردش کرتے ڈیٹا کو شکار کر سکتے ہیں بلکہ اکثر پروٹوکولز کو سپورٹ بھی کرتے ہیں، چنانچہ نیٹ ورک پر موجود کوئی بھی یوزر باقی تمام یوزرز کی جاسوسی کر سکتا ہے۔

میں نے Sniffer کا ایک پروگرام جو خاص طور سے پاس ورڈ شکار کرنے کے لیے بنایا گیا تھا ایک انٹرنیٹ کیفے میں استعمال کیا تو نتیجے میں ان تمام صارفین کے پاس ورڈ میرے سامنے تھے جنہوں نے اپنی ای میلز چیک کی تھیں۔

Sniffer کا ایک اور پروگرام Ace Password Sniffer کو استعمال کرتے ہوئے ایسا ہی ایک تجربہ ایک ادارے میں کیا گیا تو یہاں بھی نتیجہ حوصلہ افزا رہا۔ نیٹ ورک پر موجود تمام صارفین بشمول ایڈمن کے سب کے پاس ورڈ میرے سامنے تھے۔ تصویر EJ-002 ملاحظہ کیجیے۔

مذکورہ بالا طریقوں اور پروگراموں سے کوئی بھی شخص بڑی آسانی سے نیٹ ورک صارفین کی جاسوسی کر سکتا ہے لیکن کچھ ایسے پروٹوکولز وضع کیے گئے ہیں جو ڈیٹا پیکٹس کو نیٹ ورک پر بھیجنے سے پہلے انکرپٹ کر دیتے ہیں۔ چنانچہ بعض پروگرام ناکام ہو سکتے ہیں۔ اس مسئلے کے توڑ کے لیے ایک ایسا پروگرام معرضِ وجود میں آیا جو شاید ابھی تک اپنی طرز کا واحد پروگرام ہے اور وہ ہے Cain & Abel password recovery یہ پروگرام تمام انکرپٹڈ پروٹوکولز کی جاسوسی کر سکتا ہے اور دلچسپ بات تو یہ ہے کہ اس کا ایک ورژن

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

EJ-002

موبائل فونز کے لیے بھی دستیاب ہے۔ Sniffer کے بعض پروگرام میسنجرز وغیرہ کی جاسوسی کے لیے بھی دستیاب ہیں۔

2- وائرلیس نیٹ ورک

وائرڈ نیٹ ورک سے تھوڑے سے اختلاف اور تبدیلیوں کے ساتھ جاسوسی کا یہ طریقہ Wireless Sniffer کہلاتا ہے۔ وائرلیس نیٹ ورک میں فرق یہ ہے کہ بھیجے گئے ڈیٹا کی حفاظت کے لیے اَنھنٹی کیشن کی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کیز کی سب سے مشہور اقسام WEP اور WPA ہیں اور ان دونوں کو ہی کریک کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں لینکس کے لیے سب سے مشہور پروگرام Kismet اور ونڈوز کے لیے NetStumbler ہے۔ ان دونوں پروگرامز کو استعمال کرکے آپ کنیکٹ کمپیوٹرز اور ڈیٹا کا تعین کرسکتے ہیں۔ شکار کمپیوٹر کا تعین کرنے کے بعد آپ کو ڈیٹا حاصل کرنے، اسے بدلنے

EJ-003

اور اَنھنٹی کیشن کی کو توڑنے کے لیے aircrack-ng.org کے سافٹ ویئر پیکجز کی ضرورت پڑے گی جو کہ یہ ہیں:

airdump کمپیوٹرز کے درمیان منتقل ہونے والے ڈیٹا کو حاصل کرنے کے لیے

aireplay بھیجے گئے ڈیٹا پیکٹس میں نقلی ڈیٹا انجیکٹ کرنے کے لیے

aircrack وائرلیس نیٹ ورک کی اَنھنٹی کیشن کی کو توڑنے کے لیے

تصویر EJ-003 میں WEP 128 کی ایک مثال ہے۔

اسی طریقے سے وائرلیس نیٹ ورک کی جاسوسی اور ڈیٹا چوری بذریعہ موبائل فون بھی کی جاسکتی ہے جس میں Sniff passwords Pocket PC جیسے پروگرام استعمال کیے جاتے ہیں (تصویر EJ-004)۔

EJ-004

Wireless Sniffer کی روک تھام کے لیے سیکورٹی کے حوالے سے کام کرنے والی کمپنی @Stake نے @Stake AntiSniff پروگرام تیار کیا مگر فی الحال اس پروگرام پر کام رکا ہوا ہے کیونکہ @Stake کو سیمنٹیک نے خرید لیا ہے۔ اب سیمنٹیک اس پروگرام کو آگے بڑھاتا ہے یا نہیں یہ ابھی تک ایک سوالیہ نشان ہے۔

ایک اور پروگرام جو Sniffer پروگرامز کو شکار کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا اور وہ ہے PromiScan مگر ایک عام آدمی کے لیے اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔

ایک اور پروگرام جو نیٹ ورک پر موجود کمپیوٹرز کو Sniffer کے حملے سے محفوظ رکھتا ہے وہ ہے GFI sniffer detector for LANguard مگر آخر الذکر کی طرح اس کی بھی قیمت عام آدمی کے بس کی بات نہیں۔

بین الاقوامی الیکٹرانک جاسوسی

1989ء کو GSM A5 اِنکرپشن وضع کیا گیا۔ یہ اِنکرپشن موبائل فون اور وصول کرنے والے اسٹیشن کے درمیان ڈیٹا کو اِنکرپٹڈ پیکٹس میں بدل دیتا ہے۔ جس میں وائس میل، ایس ایم ایس یا فیکس ہوسکتا ہے۔ GSM موبائل فون کے علاوہ وائرلیس انٹرنیٹ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

اس اِنکرپشن کی بھی دو اقسام ہیں اول GSM A5.1 اور دوم GSM A5.2۔

آپ کو حیرت ہوگی کہ پہلی قسم یعنی GSM A5.1 یورپ اور امریکا میں استعمال کی جاتی ہے کیونکہ وہ آخر الذکر سے زیادہ طاقتور ہے جبکہ دوسری قسم یعنی GSM A5.2 دوسرے ملکوں میں استعمال کی جاتی ہے کیونکہ وہ اول الذکر سے خاصی کمزور ہے۔

سال 2000ء میں GSM A5.1 کے صارفین کی تعداد 130 ملین سے زائد تھی۔

اس اِنکرپشن کے آنے اور بڑے پیمانے پر GSM نیٹ ورکس پر اس کے استعمال کے بعد ایک عجیب واقعہ رونما ہوا......!!

عراق کی جنگ جو تقریباً مارچ 2003ء میں شروع ہوئی تھی، اس وقت جہاں بہت

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

A5.2 انکرپشن کی ایک مثال

ساری عجیب وغریب خبریں گردش میں تھیں وہیں ایک چھوٹی سی خبر یہ بھی تھی جس پر کسی نے شاید کوئی خاص دھیان نہیں دیا کہ عراق کا سِول اور فوجی کمیونیکیشن کا نظام معطل کر دیا گیا ہے (حالانکہ سِول کمیونیکیشن نظام کا عراق میں کوئی وجود نہیں تھا!!)

کچھ دنوں بعد یہ خبر گردش کرنے لگی کہ عراقیوں نے کمیونیکیشن نظام کی معطلی کے بعد اپنے رابطوں کے لیے GSM اور الثریا نظام کا استعمال شروع کر دیا ہے اور کہا گیا کہ اس نظام کی جاسوسی انتہائی مشکل ہے۔ اس خبر کے تقریباً پانچ ماہ بعد theregister کی ویب سائٹ پر ایک خبر شائع ہوئی، جس میں کہا گیا کہ اسرائیلی سائنسدانوں نے عراق جی ایس ایم نظام جو A5.2 انکرپشن پر مبنی تھا کریک کر لیا ہے۔ آپ خبر اور تاریخ ذیل کے ربط پر جا کر ملاحظہ کر سکتے ہیں:

http://www.theregister.co.uk/2003/09/04/israeli_boffins_crack_gsm_code

یقیناً اگر کوئی ان فریکوینسیز کو کریک کر لے تو وہ نہ صرف اس کا مطالعہ کر سکتا ہے بلکہ اسے حذف یا بدل بھی سکتا ہے۔ بدلنے کے نیچے آپ دس لکیریں کھینچ سکتے ہیں کیونکہ عراق کی جنگ میں یہی کچھ ہوا!!

ان حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے سو فیصد یقین ہو گیا کہ A5.2 انکرپشن کریک کی جا سکتی ہے۔ اس خیال کو مزید تقویت اس وقت ملی جب 2006ء میں سکینڈ یک کمپنی نے جو عسکری جاسوسی اور دہشت گردی کی روک تھام کے حوالے سے مشہور ہے، نے Cry toPro GSM A5 پروگرام لانچ کیا۔ ذیل کی تصویر اسی پروگرام کی ہے۔ جس میں ایک فون کال اور ایک SMS پیغام کو کریک کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام یونی کوڈ زبانوں کو بھی سپورٹ کرتا ہے اور اس کا ایک ورژن جی ایس ایم اور ایک الثریا سسٹم کے لیے بھی دستیاب ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی شخص جس کے پاس وائرلیس ڈیوائس ہو وہ اس پروگرام کو استعمال کر کے کسی بھی جی ایس ایم نیٹ ورک کی جاسوسی کر سکتا ہے، مگر میں تجربہ نہیں کر سکا کیونکہ یہ پروگرام صرف بعض ملکوں کے لیے مخصوص ہے۔ تصویر EJ-006 میں جی ایس ایم نیٹ ورک اور الثریا کمیونیکیشن نیٹ ورک کی جاسوسی کا مکمل نظام ہے۔

اس کی روک تھام کے لیے جرمنی کی cry ptophone.de کمپنی ایسے ہینڈ سیٹ موبائل فونز پیش کرتی ہے جو AES 256 اور Twof ish انکرپشن الگورتھم استعمال کرتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان کے موبائل فونز کے استعمال سے کوئی بھی آپ کی کالز یا پیغامات کی جاسوسی نہیں کر سکتا۔ یہ کمپنی انکرپشن کے تجربے کے لیے ایک مفت پروگرام بھی پیش کرتی ہے۔

الیکٹرانک جاسوسی بذریعہ فریکوینسی

حقیقت میں ان تمام فریکوینسیز کو خفیہ قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ ان کی اکثریت بہت عام ہے جیسے FM ریڈیو کی نشریات جنہیں کوئی بھی کسی عام سے ریڈیو، ٹی وی، موبائل فونز یا کمپیوٹر کے ذریعہ سن سکتا ہے۔ ان فریکوینسیز کو کچھ اس طرح کیٹگرائز کیا جا سکتا ہے:

30KHz-300KHz ریڈیو کی دور کی فریکوینسی، جسے عام ریڈیو اسٹیشن استعمال کرتے ہیں۔

3MHz-30MHz ریڈیو کی قریب کی فریکوینسی، اسے بھی عام ریڈیو اسٹیشن استعمال کرتے ہیں۔

30MHz-300MHz اونچی ریڈیو فریکوینسی، جسے پولیس کی وائرلیس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

300MHz-3GHz ہوائی فریکوینسی، اسے عام طور پر ہوائی جہاز اور ٹی وی اسٹیشنز استعمال کرتے ہیں۔

3GHz-30GHz یہ گہری فریکوینسی ہے، جسے سیٹلائٹ ریڈار اور ٹی وی اسٹیشن بھی استعمال کرتے ہیں۔

EJ-006

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

DEAR FRIEND !

RADIO STATION OLX THANKS YOU FOR YOUR REPORT ABOUT RECEPTION OF ITS TRANSMITION ON THE ..... AT ..... GMT ON FREQUENCY (kHz) ..... kHz

OUR ADDRESS IS :

MINISTERSTVO VNITRA ČR
P. O. 21/SK
170 34 PRAHA 7

OUR RADIO STATION OLX IS TRANSMITTING ON FREQUENCIES

o - FREQUENCIES USED DURING SUMMER TIME
x - FREQUENCIES USED DURING WINTER TIME
PARTICULARS ARE IN kHz.

3249	3280 O + X	3333	4601 x	4757	6391 O + X
6260 x	6758 O + X	6853	8058	7577	8142 O + X
9263	10126	10907	11002 O + X	11436	11660
14977 O	15897	16046	18301	20868	21910

EJ-007

یہ فریکوینسیز بہت عام ہیں حتیٰ کہ انہیں کچھ آلات اور چند ٹوکروں سے کیچ کیا جاسکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ موصول ہونے والا کچھ ڈیٹا انکرپٹڈ بھی ہوسکتا ہے۔ مذکورہ بالا فریکوینسیز کے علاوہ کچھ فریکوینسیز خفیہ بھی ہوتی ہیں۔

اس ضمن میں ایک دلچسپ قصہ بیان کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کچھ عرصے پہلے ایک ہیکر نے بیلجیئم کی وزارتِ داخلہ کی ایک دستاویز کیچ کرلی۔ جس میں ملک میں استعمال ہونے والی خفیہ فریکوینسیز کی تفصیل موجود تھی۔ جسے اس نے اپنی ویب سائٹ پر نشر کردیا جو کہ آپ تصویر EJ-007 میں ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

ہیکر کے مطابق فریکوینسیز کے تعین کے بعد اس نے ایک وائرلیس کارڈ استعمال کیا جو درمیانی سے کچھ اونچی رینج کا حامل تھا اور ایک ایسی فریکوینسی کیچ کرنے میں کامیاب ہوگیا جس میں بالکل یہ ڈیٹا موجود تھا g1o2o3d4n5i6g7h8t جو کہ یقیناً اِنکرپٹڈ ہے۔ مگر یہ انکرپشن کوئی اِنکرپشن نہیں کہلاتی کیونکہ اسے کوئی بھی کریک کرسکتا ہے۔ کیا آپ کوشش کرنا چاہتے ہیں......؟؟

عموماً یہ بہت آسان ہے اگر آپ نمبر ہٹادیں تو نتیجہ یہ ہوگا goodnight۔ خیر ہمارا یہ ہیکر کئی دنوں تک اس خفیہ فریکوینسی کے پیچھے پڑا رہا اور اسے سنتا یا دوسرے لفظوں میں اس کی جاسوسی کرتا رہا اور آخر کار اسے یقین ہوگیا کہ یہ فریکوینسی عسکری اداروں کے لیے مخصوص ہے مگر افسوس کہ یہ صرف ایمبولینس کے شعبے کے لیے مختص فریکوینسی تھی۔

اگر آپ نے بھی ان صاحب کی طرح کی کوئی کارروائی کرنی ہے تو آپ کو مندرجہ ذیل تین چیزیں درکار ہوں گی:

1- ریڈیو کی طرح فریکوینسی کیچ کرنے کا آلہ یا وائرلیس کارڈ جو کم سے کم درمیانی فریکوینسیز سے کچھ زیادہ فریکوینسیز کو کیچ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو، مگر ساتھ ہی بتاتا چلوں کہ اکثر ملکوں میں ایسی مشینری پر پابندی عائد ہے اور ان کا کسی طرح سے بھی حصول غیر قانونی سمجھا جاتا ہے۔

2- فریکوینسیز کی رینج کا تعین کرنا، یہاں ایک نقطہ بہت اہم ہے کہ آپ اتفاق سے ان فریکوینسیز تک پہنچ سکتے ہیں یا مسلسل تلاش سے۔

3- عام طور پر پروگرامنگ اور خاص طور پر اِنکرپشن کریکنگ کا تجربہ۔

یہاں ایک ضمنی موضوع اصل ڈیٹا میں غلط یا فیک ڈیٹا انجیکٹ کرنے کا بھی ہے۔ بعض لوگوں کے خیال میں ایسا ممکن نہیں جبکہ یہ بالکل ممکن ہے۔ aireplay پروگرام وائرلیس کی گہری سے گہری فریکوینسی میں فیک ڈیٹا انجیکٹ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ جنگوں میں ایسی بہت ساری مثالیں سامنے آتی ہیں جن پر ہم یقین نہیں کرتے، جیسے کسی لڑاکا جنگی جہاز کو زمین سے بھیجی گئی معلومات میں غلط ڈیٹا انجیکٹ کرنے سے وہ غلط مقام پر بمباری کرسکتا ہے۔ اسی طرح دشمن ملک کے ٹی وی اسٹیشن کی ٹرانسمیشن تبدیل کی جاسکتی ہے۔ یہ اور اس جیسے بہت سارے دوسرے طریقے اکثر ممالک میں مستعمل ہیں۔ اپنے بچاؤ کے لیے ممالک ایسے کسی قسم کے آلات ملک میں داخل نہیں ہونے دیتے جو ان کی خفیہ فریکوینسیز تک پہنچ سکیں۔ اس کے علاوہ اور جو سب سے اہم بات ہے وہ ان خفیہ فریکوینسیز سے بھیجے گئے ڈیٹا کو انکرپٹ کرنا ہے۔

آپ کی معلومات کے لیے عرض کرتا چلوں کہ بعض ملکوں میں ریڈیو کی عام نشریات بھی اِنکرپٹ کی جاتی ہیں، جیسے اسرائیلی فوج کے ریڈیو کی نشریات۔ ایک خبر کے مطابق حزب اللہ نے ان انکرپٹڈ نشریات کو کریک کرلیا ہے، خبر ذیل کے ربط پر ملاحظہ کیجیے:

http://www.theregister.co.uk/2006/09/20/hezbollah_cracks_israeli_radio

جاسوسی بذریعہ سیٹلائٹ

یہ بین الاقوامی الیکٹرانک جاسوسی کی تیسری قسم ہے، مگر افسوس میں اسے اپنی اس چھوٹی سی ریسرچ میں شامل نہیں کرسکتا۔ اس کی کئی وجوہات ہیں، ایک وجہ تو سیدھی سی یہ ہے کہ میرے پاس اس قسم کے کوئی آلات نہیں ہیں جو اس قسم کی جاسوسی میں استعمال ہوتے ہیں، کیونکہ یہ بہت نادر الوجود آلات ہیں جو صرف چند ترقی یافتہ ملکوں کو ہی دستیاب ہیں۔ جن کو دنیا کے پورے ڈیٹا تک رسائی حاصل ہے یعنی دنیا میں سیٹلائٹ سے بھیجا گیا تمام ڈیٹا امریکہ اور برطانیہ سے گزر کر ہی جاتا ہے۔

EJ-008

خیر ہم جیسے ترقی پذیر ممالک کو اس ضمن میں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ ہم تو سرے سے سیٹلائٹ ہی نہیں رکھتے......!! چنانچہ کوئی فرد یا ادارہ اس پر ریسرچ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ دوسری وجہ اس ضمن میں دستیاب مواد اور ریسرچ کی شدید قلت ہے، پھر بھی اگر آپ کوئی سیٹلائٹ رکھتے ہیں تو جاسوسی کے مشہور پروجیکٹ ECHELON کی تصویر EJ-008 میں اور اس پر ریسرچ ذیل کے دو روابط پر ملاحظہ کرسکتے ہیں:

http://en.wikipedia.org/wiki/ECHELON

http://cry ptome.org/echelon-ep-f in.htm

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پہلا حصہ

جملہ سے ویب سائٹ بنائیے اور ہزاروں روپے بچائیے

Joomla!™
...because open source matters

امانت علی گوہر

آج سے کچھ سال پہلے ویب سائٹ بنانے کے لئے خاص مہارت کے حامل ماہرین کی ضرورت ہوتی تھی جو منہ مانگے معاوضوں کے عوض ویب سائٹس تیار کرتے تھے۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ ویب سائٹ ڈیزائننگ اور ڈیویلپمنٹ سادہ سے سادہ تر ہوتی چلی گئی اور آج یہ کام اتنا آسان ہو چکا ہے کہ اسکول کے بچوں کو کمپیوٹر سائنس کی کلاسز میں ویب سائٹ ڈیزائننگ اور ڈیویلپمنٹ پڑھائی جاتی ہے۔

لیکن جہاں ایک طرف عام صارف کے لئے ویب سائٹ ڈیزائننگ اور ڈیویلپمنٹ آسان ہوتی چلی گئی وہیں دوسری طرف انٹرنیٹ پر نئی ٹیکنالوجیز کی آمد نے ویب سائٹس اور ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشنز کے درمیان فرق کو تقریباً مٹا دیا۔ یعنی پہلے جو کام آپ اپنے کمپیوٹر پر کسی سافٹ ویئر کی مدد سے کر سکتے تھے، وہی کام اب آن لائن ویب ایپلی کیشن کے ذریعے دنیا میں کسی بھی جگہ رہتے ہوئے کر سکتے ہیں۔ اس کی ایک مثال گوگل ڈوک اینڈ اسپریڈشیٹ کی دی جاسکتی ہے کہ آپ آن لائن رہتے ہوئے ایکسل اور ورڈ کی طرح کی ڈاکیومنٹ تیار کر سکتے ہیں اور انہیں بذریعہ انٹرنیٹ کسی بھی جگہ سے ایکسس کر سکتے ہیں۔
یہی وجہ ہے کہ ویب سائٹ ڈیویلپمنٹ کی پیچیدگی میں بھی اضافہ ہوتا چلا گیا۔ اب بھی ایک انٹریکٹیو ویب سائٹ بنانے کے لئے لامحالہ آپ کو پروگرامنگ جیسے پیچیدہ کام انجام دینے پڑتے ہیں۔ ایک اور مسئلہ جو ویب سائٹ بنانے اور بنوانے والوں کو درپیش رہتا ہے وہ ویب سائٹ کو اپ ڈیٹ کرنا ہے۔ اگر ویب سائٹ ایک کارپوریٹ یا انٹرپرائز نوعیت کی ویب سائٹ ہے تو یقیناً یہ کام صرف ایک ماہر ویب ڈیویلپر ہی انجام دے سکتا ہے۔

ایسے ہی کئی دیگر مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مائیکروسافٹ سمیت کئی دیگر کمپنیوں نے نئی قسم کے سافٹ ویئر تیار کئے ہیں جو CMS یا Content Managment Systems کہلاتے ہیں۔ کانٹینٹ مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے آپ اپنی ویب سائٹ کو ایک آسان یوزر انٹرفیس کے ذریعے ہر طرح سے مدون کر سکتے ہیں۔ اس کام کے لئے کسی بھی قسم کی مہارت درکار نہیں ہوتی۔

مائیکروسافٹ کی جانب سے جو کانٹینٹ مینجمنٹ ٹول متعارف کروایا گیا وہ مائیکروسافٹ شیئر پوائنٹ سرور کہلاتا ہے۔ اسی طرح کئی دیگر کمپنیوں نے بھی کانٹینٹ مینجمنٹ ٹولز متعارف کروائے ہیں جو بلاشبہ ایک سے بڑھ کر ایک اور اعلیٰ کارکردگی کے حامل ہیں مگر ان میں سے اکثر کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہ قیمتاً دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں کسی بھی قسم کی ترمیم کی اجازت بھی نہیں ہوتی۔ دوسرا بڑا مسئلہ ہوسٹنگ کا ہے۔ مثلاً اگر آپ شیئر پوائنٹ سرور استعمال کرتے ہیں تو ہوسٹنگ سرور پر بھی آپ کو اس کی سپورٹ درکار ہوگی۔ تمام کانٹینٹ مینجمنٹ سسٹمز کو چلنے کے لئے کوئی نہ کوئی ڈیٹا بیس سسٹم ضرور درکار ہوتا ہے۔ اگر کانٹینٹ مینجمنٹ سسٹمز کسی کمرشل ڈیٹا بیس سسٹم جیسے اوریکل یا مائیکروسافٹ ایس کیو ایل سرور وغیرہ پر بنیاد رکھتا ہو تو ہوسٹنگ کی قیمت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ مزید براں ہوسکتا ہے کہ یہ ڈیٹا بیس سسٹم ہوسٹنگ سرور پر دستیاب ہی نہ ہوں۔

اگر آپ ایک چھوٹی ویب سائٹ بنانے اور اسے بغیر کسی پریشانی کے اپ ڈیٹ بھی کرنا چاہتے ہیں تو یقیناً قیمتاً سی ایم ایس خریدنا اور پھر اس کے لئے مخصوص ہوسٹنگ خریدنا ایک مہنگا سودا ہوگا۔ ایسے ہی تمام تر مسائل کا حل اوپن سورس اور فری سی ایم ایس کی صورت میں موجود ہے۔ اور جب بات اوپن سورس سی ایم ایس کی ہو تو سب سے آگے جو سی ایم ایس نظر آتا ہے وہ ''جملہ'' (Joomla) ہے۔

Urdu Soft Books
urdusoftbooks.com

''جملہ''

جملہ جنرل پبلک لائسنس کا حامل ایک مفت اور اوپن سورس سی ایم ایس ہے جو کہ پی ایچ پی میں لکھا گیا ہے۔ پی ایچ پی کے بارے میں آپ کو یقیناً علم ہوگا کہ یہ ایک اسکرپٹنگ لینگویج ہے جس کے ذریعے ڈائنامک ویب سائٹس تیار کی جاتی ہیں۔ جملہ اپنے بیک اینڈ پر بطور ڈیٹا بیس مائی ایس کیو ایل کو استعمال کرتا ہے جو بذات خود ایک اوپن سورس اور مفت ڈیٹا بیس سسٹم ہے۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ جملہ ایک مکمل طور پر مفت سی ایم ایس سسٹم ہے جسے انسٹال کرنے کے لئے آپریٹنگ سسٹم کی بھی کوئی قید نہیں۔ جی ہاں، آپ جملہ کو ونڈوز، لینکس، یونکس اور ہر اس آپریٹنگ سسٹم پر چلا سکتے ہیں جس پر پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل انسٹال کیا جاسکتا ہو۔ جملہ میں دیگر بہت سے ان گنت فیچرز موجود ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

☆......تیز رفتار پیج پروسیسنگ کے لئے پیج کیشنگ
☆......آر ایس ایس فیڈز
☆......خودکار پرنٹ ایبل ورژن برائے تمام ویب پیجز
☆......نیوز فلیشس اور پولز
☆......بلاگز، سرچنگ اور مقامیانے کی سہولت

اس کے علاوہ اس میں ٹمپلیٹس اور ایکسٹینشنز کی سہولت بھی موجود ہے جس کے ذریعے

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

جملہ سی ایم ایس کا ہوم پیج

جملہ کی صلاحیتوں میں بے پناہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

جملہ دراصل سواحلی زبان کا ایک لفظ ہے جس کا مطلب "مشترکہ" یا "مل جل کر" ہے۔ یہ نام رکھنے کا مقصد جملہ کی ڈیولپمنٹ ٹیم کا اس پروجیکٹ کے ساتھ لگاؤ کی عکاسی کرنا ہے۔ جملہ کا پہلا ورژن 1.0.0 تھا جسے 16 ستمبر 2005ء کو ریلیز کیا گیا۔ یہ پہلا ورژن دراصل "مامبو" نامی اوپن سورس سی ایم ایس کی تبدیل شدہ شکل تھا۔ مگر بعد میں جملہ کے مرکزی ڈیولپرز نے فیصلہ کیا کہ جملہ کا نیا ورژن، بالکل نئے سرے سے پی ایچ پی کے ورژن 5 کے مطابق لکھا جائے گا۔ اس کا تازہ ترین ورژن 1.5 بی ٹا ہے۔

جملہ کیوں استعمال کیا جائے؟

جملہ استعمال کرنے کا مشورے دینے کی بہت سی وجوہ ہیں۔ سب سے اہم وجہ تو اس کا آسان اور سادہ ہونا ہے۔ جملہ ایک ایوارڈ یافتہ اور طاقتور سی ایم ایس ہے جسے دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر استعمال کیا جارہا ہے۔ پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل جیسی بنیادوں پر کھڑا ہونے کی وجہ سے جملہ کی کارکردگی بیشتر کمرشل سی ایم ایس سافٹ ویئر سے بھی بہتر ہے۔ مفت ہونے کے ساتھ ساتھ چونکہ یہ اوپن سورس بھی ہے اس لئے آپ اس میں ہر طرح کی تبدیلی کرنے کے لئے بالکل آزاد ہیں۔ جملہ کے لئے کوئی خاص ہوسٹنگ بھی درکار نہیں ہوتی۔ پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل دونوں ہوسٹنگ کے ساتھ بالکل مفت فراہم کئے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ جملہ کی ایک اور خاصیت اس کا ٹمپلیٹس کو سپورٹ کرنا بھی ہے۔ آپ اپنی پوری ویب سائٹ کی شکل وصورت صرف چند سیکنڈز میں ٹمپلیٹ تبدیل کر کے کرسکتے ہیں۔ ایک اور اہم خاصیت جملہ کے سولہ سو سے زائد دستیاب ایکسٹینشنز بھی ہیں جو کہ آپ کی ویب سائٹ کو چار چاند لگانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے۔

اس کے علاوہ جملہ کے حوالے سے کسی بھی قسم کی مدد کے لئے کمیونٹی موجود ہے جس پر اب تک (2007ء) ڈیڑھ لاکھ سے زائد تھریڈز، ساڑھے آٹھ لاکھ سے زائد پوسٹس اور ایک لاکھ کے لگ بھگ یوزرز موجود ہیں جو جملہ کے حوالے سے آپ کی مدد کو ہمہ وقت تیار ہیں۔ جملہ کی کمیونٹی پر 40 سے زائد زبانوں کی سپورٹ موجود ہے۔ اور سب آخری مگر سب سے اہم بات...... جملہ پر اردو کی سپورٹ بھی موجود ہے۔

جملہ سیکھئے

یہ مضمون لکھنے کا مقصد ہی آپ کو جملہ کی انسٹالیشن اور استعمال سکھانا ہے۔ جملہ کا حصول اور انسٹالیشن بہت ہی سادہ اور آسان ہے۔ خاص طور پر اس وقت جب پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس درست طور پر کنفیگر ہوں۔ آپ اگر چاہیں تو جملہ کو براہ راست اپنے ہوسٹنگ سرور پر اپ لوڈ کر کے اس وہیں انسٹال کرلیں۔ اس طرح آپ کو پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل کی انسٹالیشن اور کنفیگریشن نہیں کرنی ہوگی۔

لیکن میرے خیال میں جملہ سیکھنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال کیا جائے اور اس کے تمام فیچرز اور فنکشنز سے واقفیت حاصل کی جائے۔ اس کے بعد ہی اسے ہوسٹنگ سرور پر اپ لوڈ کر کے اس کے ذریعے ویب سائٹ تیار کی جائے۔ فیچرز اور فنکشنز سے ناواقفیت کی وجہ سے آپ ویب سائٹ درست طریقے سے منظم نہیں کر پائیں گے۔ لہٰذا ہمارے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے پہلے اپنے کمپیوٹر میں جملہ کی انسٹالیشن کرلیں۔

جملہ کا حصول

جملہ سیکھنے کا عمل ہم اس کے حصول سے شروع کرتے ہیں۔ جملہ کا تازہ ترین ورژن آپ مندرجہ ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

http://joomlacode.org/gf/project/joomla/frs/

ہم اس وقت Joomla!1.5Beta-2 ڈاؤن لوڈ کررہے ہیں جو کہ تین مختلف فارمیٹس (tar.bz2، tar.gz اور zip) میں دستیاب ہے۔ آپ اپنی سہولت کے مطابق ان تینوں فارمیٹس میں سے کوئی بھی ایک ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ چونکہ یہ تینوں فارمیٹ کمپریس فارمیٹ ہیں اس لئے ان فائلوں کو پہلے اَن کمپریس کرنا ہوگا۔ ZIP فارمیٹ کی فائل کو اَن کمپریس کرنے کے لئے آپ کو وِن زپ یا وِن رار درکار ہوگا۔ اس کے علاوہ ونڈوز کا اپنا اَن کمپریسر بھی اس کو اَن زپ کرسکتا ہے۔ لیکن tar.bz2 اور tar.gz کو اَن کمپریس کرنے کے لئے آپ کو سیون زپ یا وِن رار ہی درکار ہوگا۔ آپ یہ دونوں سافٹ ویئر بالترتیب مندرجہ ذیل ویب سائٹس سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

http://sourceforge.net/projects/sevenzip

www.rarlab.com

tar.bz2 فارمیٹ کی فائل سب سے کم سائز یعنی 2.8 میگا بائٹس کی ہے۔ جبکہ ZIP فائل کا سائز سب سے زیادہ یعنی 4.81 میگا بائٹس ہے۔

جملہ ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اب آپ اسے کسی فولڈر میں ان کمپریس کرلیں۔ جملہ حاصل کر لینے کے بعد اب باری آتی ہے اپنے کمپیوٹر کو جملہ انسٹال کرنے کے لئے تیار کرنے کی۔ اس کے لئے ہمیں اپنے کمپیوٹر پر سب سے پہلے انٹرنیٹ انفارمیشن سروسز

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

انسٹال کرنا ہوگا۔ اس کے بعد مائی ایس کیو ایل اور پی ایچ پی انسٹال کیا جائے گا۔

اگر آپ ہمارے تجویز کردہ طریقہ کار کے بجائے براہِ راست جملہ کو اپنے ویب سرور پر انسٹال کرنے کے خواہش مند ہیں تو آپ آئی ایس ایس، پی ایچ پی اور مائی ایس کیو ایل کی انسٹالیشن کو نظر انداز کرتے ہوئے جملہ کی اپ لوڈنگ سے پڑھنا شروع کر دیں۔

آئی ایس ایس کی انسٹالیشن

آئی آئی ایس یعنی انٹرنیٹ انفارمیشن سروسز مائیکروسافٹ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کے لئے دستیاب ویب سرور ہے۔ یہ صرف ونڈوز این ٹی اور اس کے بعد کے تمام آپریٹنگ سسٹمز کے لئے دستیاب ہے۔ یہ کوئی الگ سافٹ ویئر نہیں اور نہ ہی الگ سے دستیاب ہوتا ہے۔ اسے ونڈوز کا حصہ ہی مانا جاتا ہے مگر By Default یہ انسٹال نہیں ہوتا اور اسے خود انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ لیکن ونڈوز کے سرور ایڈیشنز جیسے ونڈوز 2000 سرور وغیرہ میں یہ انسٹالیشن کے دوران ہی انسٹال ہو جاتا ہے۔

ونڈوز 2000 میں آئی آئی ایس کا ورژن 5، ونڈوز ایکس پی میں ورژن 5.1، ونڈوز 2003 سرور میں ورژن 6 اور ونڈوز وستا میں ورژن 7 انسٹال ہوتا ہے۔ ونڈوز ایکس پی میں انسٹال ہونے والا ورژن 5.1 ایک محدود صلاحیتوں کا حامل سرور ہے۔ اس پر زیادہ سے زیادہ 10 بیک وقت کنکشنز بنائے جا سکتے ہیں جب کہ صرف ایک ویب سائٹ ہوسٹ کی جا سکتی ہے۔ لیکن دیگر تمام ورژنز میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ آئی آئی ایس صرف ایک ویب سرور نہیں بلکہ اس کے تحت دیگر کئی سروسز بھی دستیاب ہوتی ہیں۔ ان سروسز میں اے ایس پی، ایس ایم ٹی پی اور ایف ٹی پی سروسز وغیرہ شامل ہیں۔

تصویر J01

جملہ کے لئے آئی آئی ایس استعمال کرنے کی وجہ اس کا استعمال میں آسان ہونا ہے۔ لیکن اگر آپ پرفارمنس کے حوالے سے بات کریں تو جملہ کے لئے آئی آئی ایس سے بہتر اپاچی سرور ہے۔ چونکہ اپاچی سرور ونڈوز پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرتا، اس لئے ہم اپاچی کے بجائے آئی آئی ایس کا استعمال کر رہے ہیں۔

ہم اب آئی آئی ایس کی انسٹالیشن کا آغاز کرتے ہیں۔ یاد رکھئے کہ اس مضمون کو لکھتے ہوئے یہ فرض کیا جا رہا ہے کہ آپ ونڈوز ایکس پی استعمال کر رہے ہیں۔ اس لئے ہم انسٹالیشن کے دوران تمام طریقہ کار اور اسکرین شاٹس ونڈوز ایکس پی کے حوالے سے دیں گے۔

آئی ایس ایس کی انسٹالیشن شروع کرنے سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کر لیجئے کہ آپ کے پاس ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن سی ڈی موجود ہے۔ کیونکہ انسٹالیشن کے دوران سیٹ اپ پروگرام آپ سے سی ڈی طلب کرے گا۔

اسٹارٹ مینو میں سے کنٹرول پینل پر کلک کر کے اسے کھول لیجئے۔ اب Add or Romove Programs پر ڈبل کلک کیجئے۔ کچھ ہی دیر میں ایڈ اور ریمو پروگرام کی ایپلٹ کھل جائے گی۔ ابتدائی طور پر آپ اس ایپلٹ میں ان تمام پروگرامز کی فہرست دیکھ سکیں گے جو کہ اس وقت آپ کے کمپیوٹر میں انسٹال ہیں۔ جتنے زیادہ پروگرامز اس وقت
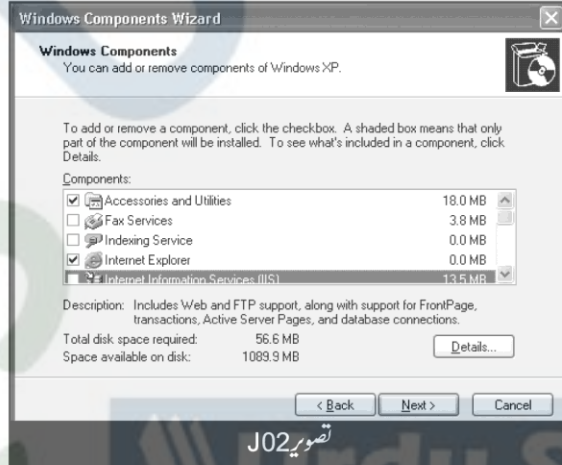
تصویر J02

انسٹال ہوں گے، اتنی ہی زیادہ دیر میں یہ ایپلٹ کھلے گی (تصویر: J01)۔ اب آپ اس ایپلٹ کے بائیں طرف موجود آپشنز میں Add/Remove Windows Components پر کلک کریں۔ اس بار یہ ایپلٹ ونڈوز ایکس پی کا سیٹ اپ رن کرتی ہے جو کہ ونڈوز کمپونینٹس وزارڈ ظاہر کرنے کا سبب بنتی ہے (تصویر: J02)۔

آپ اس وزارڈ کے ذریعے ونڈوز ایکس پی میں موجود مختلف کمپونینٹس شامل اور ختم کر سکتے ہیں۔ کمپونینٹس کی فہرست میں پانچویں نمبر پر Internet Information

تصویر J03

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تصویر J04

Services موجود ہے۔ آپ اس آپشن کو چیک کیجئے اور پھر Details کے بٹن پر کلک کریں۔ ایک نئی ونڈو کھل جائے گی جس میں آئی آئی ایس کے مزید ذیلی کمپونینٹس موجود ہوں گے۔ کچھ کمپونینٹس پہلے سے منتخب شدہ ہوں گے (تصویر:J03)۔ یہ وہ کمپونینٹس ہیں جو کہ آئی آئی ایس کو چلنے کے لازماً درکار ہوتے ہیں۔ اس لئے ان میں سے کسی کو بھی اَن چیک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس بات کی یقین دہانی کر لیجئے کہ SMTP Services کا آپشن چیک ہے۔ دراصل ایس ایم ٹی پی سرور ای میلز بھیجنے کے کام آتا ہے۔ جملہ کے بہت سے فیچرز ایسے ہیں جنھیں درست طریقے سے کام کرنے کے لئے اس

تصویر J05

ایس ایم ٹی پی سرور کی ضرورت ہوگی۔

اس کے علاوہ آپ یہاں ایک آپشن File Transfer Protocol (FTP) Services کا بھی دیکھ سکتے ہیں۔ یہ آپشن آئی آئی ایس کے ساتھ ایف ٹی پی سرور انسٹال کرنے کے لئے چیک کیا جاتا ہے۔ یہ پہلے سے چیک نہیں ہوگا۔ ہمیں اس کی کوئی خاص ضرورت نہیں، اس لئے آپ اسے اَن چیک ہی رہنے دیں۔

ان تمام مراحل سے گزرنے کے بعد اب آپ OK کے بٹن پر کلک کر سکتے ہیں۔ سب کمپونینٹس کی ونڈو بند ہو جائے گی۔ آپ Next کے بٹن پر کلک کریں۔ اس کے ساتھ ہی

تصویر J06

ونڈوز ایکس پی کا سیٹ اپ آئی آئی ایس کی انسٹالیشن کی تیاریاں شروع کر دے گا (تصویر:J04)۔ کچھ ہی دیر میں آپ سے کہا جائے گا کہ سی ڈی ڈرائیو میں ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن سی ڈی لگائیے (تصویر:J05)۔ آپ سی ڈی داخل کرنے کے بعد ڈائیلاگ باکس میں OK کے بٹن پر کلک کریں۔ اگر انسٹالیشن ڈسک درست ہوئی تو انسٹالیشن کا عمل آگے بڑھ جائے گا۔ بصورت دیگر آپ سے درست سی ڈی لگانے کا تقاضہ کیا جائے گا۔ کچھ ہی دیر میں انسٹالیشن مکمل ہو جائے گی اور وزارڈ آپ کو مبارک باد کے

تصویر J07

پیغام کے ساتھ Finish کے بٹن پر کلک کرنے کی ہدایت کرے گا (تصویر:J06)۔

انسٹالیشن کی درستگی جانچنے کے لئے انٹرنیٹ ایکسپلورر کھولئے اور اس کے ایڈریس بار میں مندرجہ ذیل ایڈریس لکھئے۔

http://localhost

آپ کو براؤزر میں تصویر J07 جیسا منظر نظر آنا چاہئے۔ اگر ایسا ہی ہے تو آپ نے کامیابی کے ساتھ آئی آئی ایس کی انسٹالیشن مکمل کر لی ہے۔

انسٹالیشن کے بعد اب آپ اپنے کمپیوٹر پر ایکٹیو سرور پیجز بھی رن کر سکتے ہیں اور اگر

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

آپ ڈاٹ نیٹ فریم ورک بھی انسٹال کرلیں (جس کا جملہ سے کوئی تعلق نہیں) تو آئی آئی ایس پر ASP.net میں بنے ہوئے ویب پیجز بھی چلائے جاسکتے ہیں۔

آئی آئی ایس سے دو دو ہاتھ کرنے کے بعد اب ہم مائی ایس کیو ایل کی جانب بڑھتے ہیں اور اس کی انسٹالیشن اور کنفیگریشن کے متعلق پڑھتے ہیں۔

مائی ایس کیو ایل کی انسٹالیشن اور کنفیگریشن

مائی ایس کیو ایل ایک ملٹی یوزر، ملٹی تھریڈ اوپن سورس ڈیٹا بیس مینجمنٹ سسٹم ہے۔ دنیا بھر میں تقریباً دس ملین سے زائد جگہوں پر مائی ایس کیو ایل زیر استعمال ہے۔ یہ ڈیٹا بیس My SQL AB نامی سویڈش کمپنی کی ملکیت ہے۔ یہ کمپنی اس ڈیٹا بیس کی ترقی اور تدوین کی ذمہ دار ہے۔ جبکہ کمپنی کے لئے سرمایہ اکھٹا کرنے کے لئے مائی ایس کیو ایل کی سپورٹ اور سروسز فروخت کی جاتی ہیں۔ مائی ایس کیو ایل کا پہلا ورژن 23 مئی 1995ء کو جاری کیا گیا لیکن ونڈوز کے لئے پہلی ریلیز 1998 میں کی گئی۔

اس وقت مائی ایس کیو ایل ایسی تمام ایپلی کیشنز کا لازمی جز بن چکا ہے جو کہ اوپن سورس ہیں اور انہیں چلنے کے لئے کسی ڈیٹا بیس کی ضرورت ہے۔ بہت سے بڑے ادارے بھی مائی ایس کیو ایل استعمال کررہے ہیں۔ ان میں سرفہرست نوکیا کارپوریشن ہے جو کہ موبائل نیٹ ورک یوزر کا ریکارڈ محفوظ کرنے کے لئے مائی ایس کیو ایل استعمال کرتا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا کی مشہور ویب سائٹ جیسے یوٹیوب، سی نیٹ، فلکر، وکی پیڈیا، وکی میڈیا اور یاہو بھی مائی ایس کیو ایل استعمال کررہی ہیں۔

تقریباً تمام ہوسٹنگ کمپنیاں مائی ایس کیو ایل کی سہولت بالکل مفت فراہم کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیشتر ویب سائٹس پر اس وقت مائی ایس کیو ایل ہی زیر استعمال ہے۔

بہرحال، ہم یہاں اس کا ورژن 4.1 استعمال کررہے ہیں۔ یہ ورژن مندرجہ ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

http://dev.mysql.com/downloads/mysql/4.1.html

چونکہ ہم مائی ایس کیو ایل ونڈوز ایکس پی پر انسٹال کررہے ہیں، اس لئے آپ دستیاب ڈاؤن لوڈز کی فہرست میں سے Windows (x86) ZIP/Setup.EXE منتخب کریں۔ یہ ایک زپ فائل ہے جس کا سائز 41.3 میگا بائٹس ہے۔

تصویر J08

تصویر J09

آپ دستیاب ڈاؤن لوڈز کی فہرست دیکھ کر بخوبی اندازہ کرسکتے ہیں کہ مائی ایس کیو ایل کتنے زیادہ پلیٹ فارمز کو سپورٹ کرتا ہے۔

مائی ایس کیو ایل حاصل کرنے کے بعد اس کی زپ فائل کو ان زپ کرنا ہوگا۔ ان زپ کرنے کے بعد آپ اس کی سیٹ اپ فائل پر ڈبل کلک کیجئے تاکہ سیٹ اپ رن ہوجائے۔ کچھ ہی دیر میں سیٹ اپ وزارڈ آپ کے سامنے جلوہ گر ہوجائے گا (تصویر: J08)۔

یہ انسٹالیشن وزارڈ مائی ایس کیو ایل کی انسٹالیشن کے دوران ہماری مدد کرے گا۔ آپ Next کے بٹن پر کلک کرکے وزارڈ کو آگے بڑھا دیں۔ اس مرحلے پر وزارڈ آپ سے انسٹالیشن کی قسم کے متعلق دریافت کررہا ہے (تصویر: J09)۔ آپ Typical منتخب کرلیجئے۔ دیگر آپشنز کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ اگر آپ مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس اپنے تمام فیچرز کے ساتھ انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو اس مرحلے پر Complete منتخب کیجئے۔ لیکن اگر آپ اپنی پسند کے فیچرز ہی انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو پھر Custom کے ریڈیو بٹن کو منتخب کریں۔ بہرحال ہم یہاں Typical منتخب کرکے Next کے بٹن پر کلک کریں

تصویر J10

Urdu Soft Books www.urdusoftbooks.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

گے۔

وزارڈ آپ کو آگاہ کر رہا ہے کہ انسٹالیشن وزارڈ اب مائی ایس کیو ایل کی انسٹالیشن کے لئے بالکل تیار ہے (تصویر:J10)۔ آپ یہاں انسٹالیشن پاتھ بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ Install کے بٹن پر کلک کر دیجئے تاکہ انسٹالیشن آگے بڑھ سکے۔

انسٹالیشن وزارڈ مائی ایس کیو ایل کی فائلیں آپ کے کمپیوٹر میں منتقل کرنا شروع کر دے گا (تصویر:J11)۔ کچھ ہی دیر میں یہ عمل مکمل ہو جائے گا اور وزارڈ اگلے مرحلے میں داخل ہو جائے گا۔ اس مرحلے پر آپ سے My SQL.com پر رجسٹریشن کروانے کو کہا جا رہا ہے (تصویر: J12)۔ یہاں آپ تین آپشنز دیکھ سکتے ہیں۔ آخری آپشن Skip Sign-Up کا ہے۔ آپ اس ریڈیو بٹن کو منتخب کر کے Next کے بٹن پر کلک کر دیں۔

لیجئے اس کے ساتھ ہی مائی ایس کیو ایل کی انسٹالیشن بھی مکمل ہوگئی (تصویر:J13)۔ Finish کے بٹن پر کلک کرنے سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ
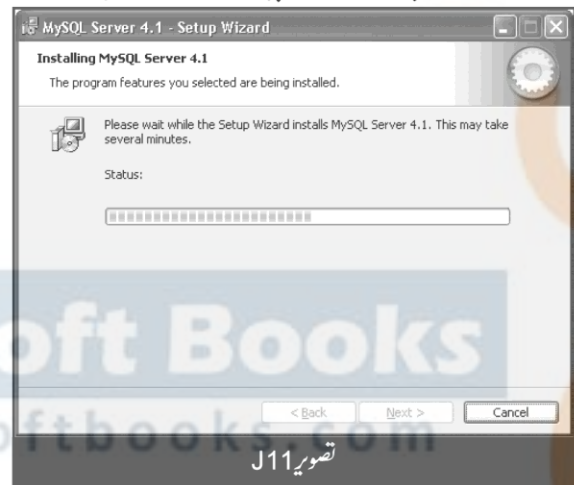
تصویر J11

Configure the My SQL Server Now کا چیک باکس چیک ہے۔ Finish کے بٹن پر کلک کر دیں۔ انسٹالیشن وزارڈ بند ہو جائے گا مگر ساتھ ہی کنفیگریشن وزارڈ رن ہو جائے گا (تصویر:J14)۔ آپ Next کے بٹن پر کلک کریں۔

تصویر J12

تصویر J13

تصویر J14

وزارڈ اس مرحلے پر آپ سے کنفیگریشن کی قسم کے بارے میں دریافت کر رہا ہے (تصویر:J15)۔ یہاں آپ کے پاس دو آپشنز ہیں۔ Detailed Configuration کو منتخب کر کے تمام اہم کنفیگریشن وزارڈ کی مدد سے کریں یا پھر Standard Configuration منتخب کریں اور پھر خود my sql.ini میں تبدیلی

تصویر J15

Urdu Soft Books
www.urdusoftbooks.com
تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تصویر J16

کرکے مائی ایس کیو ایل سرور کو کنفیگر کریں۔ ہم یہاں Detailed Configuration منتخب کریں گے تاکہ وزارڈ کی مدد سے تمام سیٹنگز انجام دے سکیں۔

وزارڈ اب آپ سے سرور ٹائپ کے بارے میں پوچھ رہا ہے (تصویر:J16)۔ یہاں تین آپشنز دستیاب ہیں۔ پہلا آپشن Developer Machine کا ہے۔ ہمیں یہی منتخب کرنا ہے۔ اس ٹائپ کے سرور میں مائی ایس کیو ایل سرور کمپیوٹر پر کم سے کم بوجھ بنتا ہے۔ دوسرے آپشن اس وقت منتخب کئے جاتے ہیں جب کسی سرور مشین پر مائی ایس کیو ایل سرور انسٹال کیا جا رہا ہو۔ بہرحال آپ Developer Machine منتخب کرکے Next کے بٹن پر کلک کردیں۔

یہاں آپ کو ڈیٹا بیس کے استعمال کے بارے میں وزارڈ کو بتانا ہے (تصویر:J17)۔

تصویر J17

آپ Multifunctional Database منتخب کرلیجے اور Next کے بٹن پر کلک کردیں۔

اس مرحلے پر وزارڈ InnoDB Table Space کی سیٹنگ کرنے کی سہولت فراہم کررہا ہے (تصویر:J18)۔ اس آپشن میں کسی بھی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ لہٰذا آپ Next کردیں۔

تصویر J18

اگلا کنفیگریشن آپشن بیک وقت کنکشنز کے بارے میں ہے (تصویر:J19)۔ آپ یہاں وزارڈ کو اس بات سے آگاہ کرتے ہیں کہ بیک وقت زیادہ سے زیادہ کتنے ڈیٹا بیس کنکشنز کی اجازت دی جاتی ہے۔ پہلا آپشن یعنی Desicion
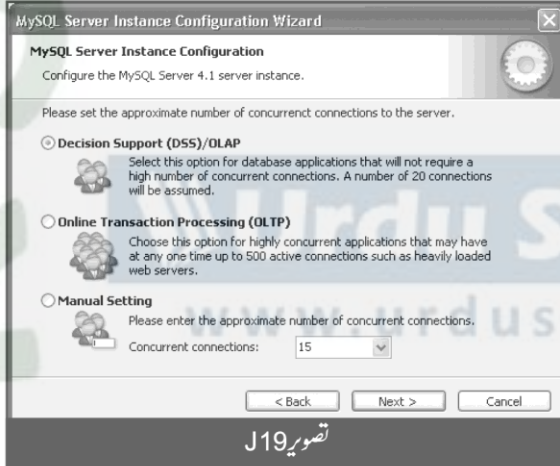
تصویر J19

Support(DSS)/OLPA ہی ہمارا انتخاب ہوگا۔ اس آپشن کو منتخب کرنے سے مائی ایس کیو ایل سرور کے ساتھ بیک وقت 20 کے لگ بھگ کنکشنز بنائے جاسکیں گے۔ بڑی ایپلی کیشنز جنھیں بیک وقت سینکڑوں کنکشنز کی ضرورت ہوتی ہے، کے لئے دیگر دو آپشنز میں سے کوئی ایک منتخب کیا جاتا ہے۔ Next کے بٹن پر کلک کیجئے۔

یہ نیٹ ورکنگ آپشنز وزارڈ کا اگلا مرحلہ ہے (تصویر:J20)۔ یہاں موجود چیک باکس کو چیک کرکے آپ مائی ایس کیو ایل کے لئے نیٹ ورکنگ کو فعال کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ پورٹ نمبر بھی سیٹ کرسکتے ہیں جس پر مائی ایس کیو ایل سرور کنکشن کے لئے دستیاب ہوگا۔ یہاں بھی کسی بھی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ لہٰذا Next کردیجئے۔

وزارڈ اگلے مرحلے میں کریکٹر سیٹ کے بارے میں دریافت کررہا ہے (تصویر: J21)۔ اگر آپ انگلش کے علاوہ دوسری زبانوں جیسے اردو کا ڈیٹا بھی مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس میں محفوظ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو دوسرا آپشن Best Support for

Urdu Soft Books
www.urdusoftbooks.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تصویر J20

Multilingualisim منتخب کیجئے۔ بصورت دیگر آپ Standard Character Set منتخب کرسکتے ہیں۔ آپ دوسرا آپشنز منتخب کرکے Next کے بٹن پر کلک کردیں۔

وزارڈ کا یہ مرحلہ اہم ترین مرحلہ کہا جاسکتا ہے (تصویر:J22)۔ آپ یہاں مائی ایس

تصویر J21

کیوایل سرور کے چلنے کا طریقہ کار منتخب کرتے ہیں۔ یہاں موجود چیک باکس Install As Windows Service کو چیک رہنے دیں۔ اس طرح مائی ایس کیوایل سرور ونڈوز سروس کے طور پر رن ہوتا ہے۔ یہی تجویز کردہ طریقہ کار بھی ہے۔ Service Name کے ساتھ موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے آپ مائی ایس کیوایل سروس کے لئے کوئی نام منتخب کرسکتے ہیں یا پھر اپنی پسند کا کوئی نام بھی لکھ سکتے ہیں۔ بہتر ہے کہ نام تبدیل نہ کیا جائے۔

یہاں موجود ایک اور چیک باکس Include Bin Directory in Windows Path کو ضرور چیک کردیں۔ اس طرح کمانڈ پرامپٹ پر آپ تیزی کے ساتھ مائی ایس کیوایل سرور تک رسائی حاصل کرسکیں گے۔ Next کردیجئے۔

یہ مرحلہ بھی پچھلے مرحلے کی طرح اہم ہے۔ یہاں مائی ایس کیوایل سرور کے لئے روٹ

تصویر J22

اکاؤنٹ پر پاس ورڈ لگایا جاتا ہے (تصویر:J23)۔ روٹ یوزر کو مائی ایس کیوایل سرور پر ہر طرح کی کارروائی کی اجازت ہوتی ہے۔ وہ سرور پر دستیاب تمام آپشنز بلا کسی روک ٹوک استعمال کرسکتا ہے۔ یہاں موجود Modify Security Settings کے چیک

تصویر J23

باکس کو چیک کریں اور New Root Password کے سامنے ٹیکسٹ باکس میں روٹ یوزر کے لئے کوئی پاس ورڈ تحریر کریں۔ وہی پاس ورڈ نیچے والے ٹیکسٹ باکس میں بھی ٹائپ کردیں۔ اگر کچھ خاص ضرورت نہ ہو تو Enable Root access from remote machines کے چیک باکس کو اَن چیک ہی رہنے دیں۔ اس کو چیک کرنے کی صورت میں سرور کو ریموٹ لوکیشن سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ ایک بار پھر Next کردیجئے۔

وزارڈ اب آپ کو ان تمام افعال کی فہرست دکھا رہا ہے جو کہ وہ کرنے کے لئے بالکل تیار ہے (تصویر:J24)۔ آپ بلا کسی تردد Execute کے بٹن پر کلک کردیں تاکہ کنفیگریشن سیٹنگز محفوظ ہوسکیں۔ چند لمحوں میں وزارڈ تمام افعال کی انجام دہی سے فارغ ہوجائے گا اور آپ کو ایک مبارک باد کے پیغام کے ساتھ بتائے گا کہ مائی ایس کیوایل سرور کامیابی کے ساتھ کنفیگر کرلیا گیا ہے (تصویر:J25)۔ آپ Finish کے بٹن پر کلک

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

Welcome to the MySQL monitor. Commands end with ; or \g.

Your MySQL connection id is 12 to server version:

4.1.22-community-nt

Type 'help;' or '\h' for help. Type '\c' to clear the buffer.

ساتھ ہی پرامپت بھی <my sql ہو چکا ہوگا۔ آپ اس میں ;use Test لکھ کر انٹر کیجئے۔ Test نامی ڈیٹا بیس پہلے سے مائی ایس کیو ایل سرور میں موجود ہوتا ہے۔ جبکہ use کمانڈ کسی ڈیٹا بیس میں داخل ہونے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یاد رکھئے کہ مائی ایس کیو ایل پرامپٹ پر لکھی گئی ہر کمانڈ کے آخر میں لازماً سیمی کولن (;) لگائیے۔ یہ اس بات کی نشانی ہوتا ہے کہ کمانڈ مکمل ہو چکی ہے اور اب اسے ایگزی کیوٹ کر دیا جائے۔

مائی ایس کیو ایل کے کمانڈ پرامپٹ تک تیزی سے رسائی کے لئے آپ اسٹارٹ مینو میں مائی ایس کیو ایل کے تحت موجود My SQL Command Line Cleint پر کلک کیجئے۔ فوراً ہی مائی ایس کیو ایل کا کمانڈ پرامپٹ ظاہر ہو جائے گا۔

بہرحال، مائی ایس کیو ایل سرور اب جملہ کی انسٹالیشن کے لئے بالکل تیار ہے۔ لیکن ابھی اس میں مزید کچھ کام کرنا باقی ہیں جو کہ ہم جملہ کی انسٹالیشن کے دوران کریں گے۔

پی ایچ پی کی انسٹالیشن اور کنفیگریشن

پی ایچ پی دنیا کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی اسکرپٹنگ لینگویج ہے۔ یہ ایک اوپن سورس اوبجیکٹ اورینٹڈ لینگویج ہے اور دنیا کی مقبول ترین لینگویجز میں شمار کی جاتی ہے۔ پی ایچ پی میں پروگرامنگ کا طریقہ کار سی/سی پلس پلس جیسا ہے۔ یہ ایک طاقتور اسکرپٹنگ لینگویج ہے جس کی تیاری اور ترقی پی ایچ پی گروپ کی ذمہ داری ہے۔

پی ایچ پی کا ابتدائی ورژن 1994ء میں تیار کیا گیا۔ اس وقت یہ صرف چند لائبریریز پر مشتمل تھی جنھیں سی لینگویج میں لکھا گیا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ پی ایچ پی میں اَن گنت تبدیلیاں کی جاتی رہی ہیں۔ اس کا تازہ ترین ورژن 5.2 ہے جسے 2 نومبر 2006ء کو جاری کیا گیا۔

مفت ہونے کی وجہ سے ہوسٹنگ سرور پر پی ایچ پی کی سپورٹ مفت فراہم کی جاتی ہے۔ اس وقت یہ ونڈوز اور لینکس سمیت تقریباً تمام اہم آپریٹنگ سسٹم پر استعمال کی جاسکتی ہے۔ جبکہ یہ آئی آئی ایس سمیت اپاچی اور دیگر کئی ویب سرورز کے ساتھ کنفیگر کی جاسکتی ہے۔ آپ اس کا ورژن 5.2.3 مندرجہ ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے۔

http://www.php.net/downloads.php

اس لنک پر دستیاب بہت سے ڈاؤن لوڈز میں سے آپ PHP 5.2.3 installer منتخب کیجئے۔ اس کا حجم 21.5 میگا بائٹس ہے۔ یہ ایک MSI فائل کی شکل میں ڈاؤن لوڈ ہوتا ہے۔

ڈاؤن لوڈ ہو جانے کے بعد اب آپ اسے رَن کیجئے۔ کچھ ہی لمحوں میں سیٹ اپ وزارڈ اسکرین پر ظاہر ہو جائے گا (تصویر:J26)۔ آپ Next کے بٹن پر کلک کر کے سیٹ اپ کو آگے بڑھا دیجئے۔

تصویر J24

کر دیجئے۔ اس مرحلے پر بہتر ہے کہ آپ اپنا کمپیوٹر ری اسٹارٹ کر دیں۔

ری اسٹارٹ ہو جانے کے بعد آیئے اب چیک کرتے ہیں کہ آیا ہمارا مائی ایس کیو ایل

تصویر J25
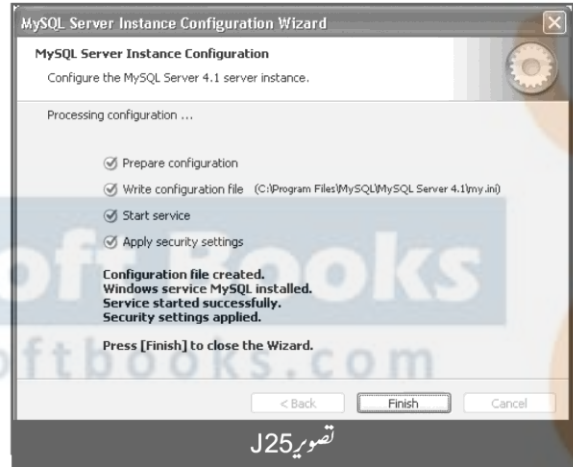
سرور درست طریقے سے چلا رہا ہے کہ نہیں۔

اس کے لئے رن باکس میں CMD لکھا کر کمانڈ پرامپٹ کھول لیں۔ کمانڈ پرامپٹ پر مندرجہ ذیل کمانڈ لکھئے۔

CD C:\Program Files\My SQL\My SQL Serv er 4.1\bin

کمانڈ پرامپٹ مائی ایس کیو ایل کی BIN ڈائریکٹری میں منتقل ہو جائے گا اور آپ کو اسکرین پر مندرجہ ذیل پرامپٹ نظر آرہا ہوگا۔

C:\Program Files\My SQL\My SQL Serv er 4.1\bin>

آپ اس کے سامنے مندرجہ ذیل کمانڈ لکھئے۔

my sql -h localhost -u root -p

آپ سے پاس ورڈ طلب کیا جائے گا۔ آپ روٹ کا پاس ورڈ لکھ کر انٹر کر دیجئے۔ اگر تمام سیٹنگ درست ہیں اور آپ نے پاس ورڈ بھی درست دیا ہے تو آپ کو پرامپٹ پر مندرجہ ذیل پیغام لکھا نظر آئے گا۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تصویرJ26

اگلے مرحلے پر وزارڈ آپ کو لائسنس ایگری منٹ دکھا رہا ہے۔ آپ حسب معمول، آنکھیں بند کر کے اس لائسنس کو قبول کر لیں یعنی وزارڈ پر موجود اکلوتے چیک باکس کو چیک کر دیں اور Next کے بٹن پر کلک کریں۔

اس مرحلے پر وزارڈ آپ کو بتا رہا ہے کہ وہ کس پاتھ پر پی ایچ پی کو انسٹال کرے گا۔ اس

تصویرJ27

کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں اور Next کر کے اگلے مرحلے میں داخل ہو جائیے جو کہ پی ایچ پی کی ویب سرور کے ساتھ کنفیگریشن کے متعلق ہے (تصویر:J27)۔ آپ یہاں مختلف ویب سرورز کی فہرست دیکھ سکتے ہیں۔ یہ تمام وہ ویب سرورز ہیں جن کو پی ایچ پی کا انسٹالیشن وزارڈ تلاش کر کے خودکار طریقے سے کنفیگر کر سکتا ہے۔ آپ یہاں IIS CGI منتخب کیجئے۔ اگرچہ ہم IIS ISAPI Module بھی منتخب کر سکتے ہیں اور یہی تجویز کردہ بھی ہے۔ مگر فی الحال ہم IIS CGI ہی منتخب کریں گے۔ Next پر کلک کر دیں۔

اس مرحلے پر آپ پی ایچ پی کے مختلف فیچرز کو انسٹالیشن کے لئے منتخب یا غیر منتخب کر سکتے ہیں۔ آپ یہاں Extensions ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ یہ وہ تمام ایکسٹینشنز ہیں جو اس وقت پی ایچ پی کا ورژن 5 سپورٹ کرتا ہے۔ یہ کسی بھی طرح موزوں نہیں کہ تمام ایکسٹینشنز کو ایک ساتھ انسٹال کرلیا جائے۔ کیونکہ ان میں سے کچھ ایکسٹینشنز ایسے ہیں جنھیں چلنے کے لئے مزید کچھ ایپلی کیشنز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر وہ ایپلی کیشنز موجود نہ ہو تو ایررز واقع ہوتے ہیں۔ تاہم آپ اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ آپ نے مندرجہ ذیل ایکسٹینشنز انسٹالیشن کے لئے منتخب کر لیے ہیں۔ منتخب کرنے کے لئے ایکسٹینشن کے نام کے ساتھ موجود نیچے کے رخ والے تیر پر کلک کریں اور Will be installed on local hard drive سلیکٹ کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ ایکسٹینشن کے ساتھ موجود لال رنگ کا X ختم ہو چکا ہے۔

GD2, My SQL, SMTP, ZIP

مندرجہ بالا ایکسٹینشنز منتخب کرنے کے بعد آپ Next کے بٹن پر کلک کر دیجئے۔ انسٹالیشن وزارڈ آپ کو بتائے گا کہ اب وہ انسٹالیشن کے لئے تیار ہے۔ آپ Install کے بٹن پر کلک کر کے Installation کا عمل آگے بڑھا سکتے ہیں۔ کلک کرتے ہی وزارڈ تمام ضروری فائلیں کمپیوٹر میں منتقل کرنا شروع کر دے گا اور ساتھ ہی تمام ضروری سیٹنگز بھی کر دے گا۔ اس سارے عمل سے فارغ ہونے کے بعد وزارڈ آپ کو اس تمام عمل کے کامیابی سے پورا ہو جانے کے بارے میں بتائے گا۔ آپ Finish کے بٹن پر کلک کر دیں۔ اس کے ساتھ ہی آپ کے کمپیوٹر میں پی ایچ پی کی انسٹالیشن بھی مکمل ہو گئی۔ بہتر ہوگا کہ اب اپنا کمپیوٹر ری اسٹارٹ کر لیں۔

یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا یہ انسٹالیشن ہوئی ہے کہ نہیں، آپ مندرجہ ذیل کوڈ نوٹ پیڈ کی فائل میں ٹائپ کریں۔

```
<?php phpinfo(); ?>
```

اب اس فائل کو PHPTest.php کے نام سے C:\Inetpub\wwwroot کے فولڈر میں محفوظ کریں۔ لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ Save as ڈائیلاگ باکس میں Save as Type کے سامنے لسٹ میں All Files منتخب ہے۔

فائل کو محفوظ کرنے کے بعد اب آپ انٹرنیٹ ایکسپلورر یا کوئی دوسرا ویب براؤزر کھول لیجئے اور اس کی ایڈریس بار میں http://localhost/PHPTest.php لکھ کر انٹر کریں۔ آپ کو براؤزر میں ایک انتہائی تفصیلی ویب پیج نظر آئے گا جس میں پی ایچ پی اور آپ کے کمپیوٹر کے بارے میں بہت سی معلومات درج ہوں گی۔

لیکن اگر آپ کو اسکرین پر کوئی ایرر نظر آئے تو اس کا مطلب ہے کہ انسٹالیشن کا عمل درست طریقے سے انجام نہیں پایا۔ اگر آپ نے کمپیوٹر ری اسٹارٹ نہیں کیا تھا تو اسے ری اسٹارٹ کر لیجئے۔ لیکن اگر ری اسٹارٹ کرنے کے بعد بھی وہی ایرر واقع ہو تو پی ایچ پی کا انسٹالیشن وزارڈ ایک بار پھر رن کر لیجئے اور دی گئی ہدایت کی سختی سے پابندی کریں۔

لیجئے، پی ایچ پی کی انسٹالیشن بھی تمام ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی آپ کا کمپیوٹر اب جملہ کی انسٹالیشن کے لئے بالکل تیار ہے۔

لیکن یہاں پہنچ کر ہم آپ سے اجازت چاہیں گے، کیونکہ محدود صفحات پورے ہو چکے ہیں۔ انشاء اللہ اگلے ماہ اس سلسلے کو یہیں سے جوڑیں گے۔

(جاری ہے)

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ انفارمیشن انڈسٹری کی سالانہ کارکردگی پر کتاب شائع کرے گا

پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی انڈسٹری کی سالانہ کارکردگی سے متعلق کتاب شائع کرے گا۔ یہ بات بورڈ کے اعلیٰ عہدیدار نے جمعہ کو یہاں بتائی۔ انھوں نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبے سے منسلک کمپنیاں اس کتاب کے ذریعے اپنی مصنوعات کو فروغ دے سکتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ ملک میں معیاری تعلیم عام کرنے اور طلبہ کی استعداد بڑھانے کے لیے اعلیٰ تعلیم کے کمیشن کے ساتھ بھی مل کر کام کر رہا ہے اور اس منصوبے کے تحت تحقیقی سرگرمیوں اور تربیتی سہولتوں کے فروغ کے ذریعے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہرین اور گریجویشن کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ نے جو تربیتی منصوبے شروع کیے ہیں ان میں اب تک آئی ٹی کے 700 ماہرین حصہ لے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً تین ہزار انٹرنیز کو مختلف کمپنیوں میں کام کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کے سافٹ اسکلز ٹریننگ پروگرام کی بھی منظوری دے دی گئی ہے جس کے تحت چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں میں بھی مواصلات اور دیگر شعبوں میں 500 گریجویٹس کو تربیت دی جائے گی۔

جامعہ کراچی ایوننگ کلاسز میں جغرافیکل انفارمیشن سسٹم میں ماسٹرز پروگرام متعارف

جامعہ کراچی کے ایوننگ پروگرام میں داخلے کے لیے گزشتہ پانچ سال کے اندر سابقہ امتحان پاس کرنے کی شرط ختم کر دی گئی ہے۔ شام کی کلاسز میں جغرافیکل انفارمیشن سسٹم میں ماسٹرز پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جو سندھ کی کسی بھی سرکاری جامعہ میں پہلی مرتبہ متعارف ہوگا جبکہ دیگر نئے ضابطوں میں فزیالوجی، زولوجی اور بین الاقوامی تعلقات و دیگر شامل ہیں۔ جامعہ کراچی کے ایوننگ پروگرام کو ملک کی تمام سرکاری جامعات میں یہ برتری حاصل ہے کہ یہاں تمام جامعات کے ایوننگ پروگرام کے مقابلے میں سمسٹر فیس سب سے کم وصول کی جا رہی ہے جو روایتی شعبوں اور پیشہ ورانہ مضامین 11 سے 22 ہزار تک ہیں۔ ایوننگ پروگرام کو حاصل ہونے والی آمدنی سے جامعہ کراچی میں مختلف ترقیاتی کام بھی جاری ہیں اور جلد 18 لاکھ روپے سے ایک موبائل جنریٹر برآمد کیا جا رہا ہے۔ ایوننگ پروگرام میں ماسٹرز اور ڈپلومہ کے لیے داخلوں کا آغاز 4 جون سے ہوگا جو 14 جون تک جاری رہیں گے۔ داخلہ فہرست 26 کو جاری کی جائے گی۔ یہ بات ایوننگ پروگرام کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ابوذر واجدی نے اخبار نویسوں کو بتائی۔ اس موقع پر ڈاکٹر خالد عراقی بھی موجود تھے۔ انھوں نے بتایا کہ جامعہ کراچی کے ایوننگ پروگرام میں داخلے کے قواعد و ضوابط کا اطلاق صبح میں جاری پروگرام کے لیے یکساں ہے تاہم ایوننگ پروگرام میں طلبہ کی سہولت کے لیے داخلے میں گزشتہ 5 سال کے اندر سابقہ امتحان پاس کرنے کی شرط موجود نہیں۔ ایوننگ پروگرام میں سائنس، آرٹس فیکلٹی میں کئی نئے شعبوں میں ماسٹرز اور ڈپلومہ پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جبکہ جغرافیکل انفارمیشن سسٹم کے ضابطے میں ماسٹرز سندھ کی کسی بھی جامعہ کا پہلا ماسٹرز پروگرام ہوگا۔ انھوں نے بتایا کہ جامعہ کراچی کے ایوننگ پروگرام میں ملک کی تمام سرکاری جامعات کے مقابلے میں فیس سب سے کم ہے۔ پیشہ ورانہ شعبوں فارمیسی، بزنس ایڈمنسٹریشن اور کمپیوٹر سائنس میں پہلے سمسٹر کی فیس 22 ہزار اور بعدازاں 18 ہزار وصول کی جاتی ہے جبکہ دیگر روایتی شعبوں میں فیس 11 ہزار روپے ہے۔ ڈپلومہ میں فیس 10 ہزار روپے اور سرٹیفکیٹ پروگرام کی فیس 5 ہزار روپے ہے۔ یہ تناسب باقی تمام جامعات میں سب سے کم ہے۔

میٹرک اور انٹر کی سطح پر انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مضمون شروع کرنے کا منصوبہ ناکام

صوبائی حکومت کی عدم توجہ کی وجہ سے اس سال سندھ میں میٹرک اور انٹر کی سطح پر انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) شروع کرنے کا منصوبہ ناکام ہو گیا ہے۔ پورے سال میں فنڈز ہونے کے باوجود محکمہ تعلیم اسکولوں کے لیے ایک کمپیوٹر بھی نہ خرید سکا اور اگر جون کے آخر تک کمپیوٹر نہیں خریدے گئے تو اس کے لیے مختص کروڑوں روپے کے فنڈز ضائع ہو جائیں گے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ صوبائی محکمہ تعلیم نے گزشتہ ایک سال سے 100 سے زائد کمپیوٹر انسٹرکٹر کا تقرر کر رکھا ہے، جنھیں باقاعدگی سے تنخواہیں بھی دی جا رہی ہیں مگر کمپیوٹر نہ ہونے کی وجہ سے یہ بے کار بیٹھے ہوئے ہیں اور تدریسی امور انجام نہیں دے پا رہے۔ محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق کمپیوٹر خریدے نہ جانے کی بڑی وجہ بار بار ٹینڈر کی منسوخی اور پروجیکٹ منیجر کی تبدیلی ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران 3 پروجیکٹ منیجر تبدیل ہو چکے ہیں۔ جبکہ اس معاملے پر اصولی مؤقف اپنانے پر ایک اسپیشل سیکریٹری تعلیم آفتاب مانیکا کا تبادلہ بھی کر دیا گیا تھا۔

موبائل ٹی وی نشریات سے متعلق کوئی راہنما ہدایت جاری نہیں کیں، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی

وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی نے موبائل فون پر ٹی وی نشریات نشر کرنے کے حوالے سے لائسنس لازمی قرار دینے سے متعلق کسی قسم کی راہنما ہدایات جاری کرنے کی تردید کی ہے۔ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے جمعرات کے روز جاری کردہ ایک بیان کے مطابق موبائل فون پر ٹی وی نشریات نشر کرنے کے حوالے سے کوئی راہنما ہدایات جاری نہیں کی گئی ہیں اور موبائل فون کمپنیوں کو ٹی وی نشریات کے لیے ڈسٹری بیوشن لائسنس کے حصول کے حوالے سے کسی قسم کے فیصلے یا راہنما ہدایات کے اجراء سے متعلق شائع شدہ خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

ونڈوز اسٹارٹ اپ لسٹ کی ترمیم اور تدوین

ابن خواجہ

ونڈوز کی اسٹارٹ اپ لسٹ آپ کے ان تمام پروگراموں کی فہرست کا نام ہے جو آپ کے سسٹم کے بوٹ ہونے کے ساتھ ہی فعال ہوجاتے ہیں۔ دوسرے پروگراموں کے ساتھ ساتھ اس فہرست میں ونڈوز کے بہت اہم سافٹ ویئر اور ڈیوائسز کے ڈرائیورز اور سروسز وغیرہ بھی شامل ہوتی ہیں۔

ہوتا اصل میں یوں ہے کہ جب آپ کسی پروگرام (سافٹ ویئر) کو انسٹال کرتے ہیں تو بہت سے پروگرام اس تنصیب کاری کے دوران خود بخود اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل ہوجاتے ہیں اور جب بھی آپ سسٹم کو آن کرتے ہیں تو یہ پروگرام بھی فعال ہوجاتے ہیں۔یعنی آپ کی نظروں سے اوجھل رہ کر بیک گراونڈ میں چلتے رہتے ہیں۔بعض اوقات تو عام استعمال کنندہ کو معلوم بھی نہیں ہوتا کہ کون کون سے پروگرام اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل ہوچکے ہیں اور سسٹم کے آن ہوتے ہی کون کون سے پروگرام بیک گراونڈ میں چلنا شروع ہوچکے ہیں۔

صرف ان پروگراموں کو اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل کرنا چاہیے جن کا ہر وقت فعال رہنا ضروری ہو۔مثلاً ایک پروگرام گوگل ڈیسک ٹاپ ہے(یہ آپ کے سسٹم کی ہارڈ ڈسک میں سرچ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے) جب بھی آپ کوئی چیز اپنے سسٹم میں رکھتے ہیں تو گوگل ڈیسک ٹاپ اسی وقت اسے اپنی فہرست میں شامل کرلیتا ہے یا دوسرے الفاظ میں انڈیکس کرلیتا ہے۔تو ایسے پروگرام کا تو ہر وقت بیک گراونڈ میں چلتے رہنا اس سافٹ ویئر کی ضرورت ہے۔

لیکن کچھ پروگرام ایسے ہوتے ہیں جن کی ضرورت کبھی کبھی پڑتی ہے جیسا کہ legitimate یوٹیلیٹیز ہیں، جن کی ضرورت سال میں شاید ایک یا دو مرتبہ ہی پیش آتی ہے۔اسی طرح اکثر اسپائی ویئرز بھی اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل ہوجاتے ہیں۔

اب ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ ایسے تمام بے فائدہ پروگرامز جو ہر وقت نظروں سے اوجھل رہ کر فعال رہتے ہیں اور سی پی یو اور میموری کا ناس کرتے ہیں، کو تلاش کیا جائے اور اسٹارٹ اپ لسٹ سے ختم کیا جائے۔ کیونکہ ان پروگراموں کا اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل ہونا سسٹم کے بوٹ ہونے کے دورانیے کو طویل کرتا ہے اور اگر ان میں کوئی خرابی پیدا ہوجائے تو یہ ونڈوز کے شروع ہونے میں بھی رکاوٹ کا باعث ہوسکتے ہیں۔مزید کسی غیر ضروری پروگرام کا اس لسٹ میں شامل ہونا سسٹم کے بوٹ ہونے کے مسائل کو جنم دیتا ہے۔ ایسے پروگراموں کا ہر وقت کا فعال رہنا سسٹم کی اسپیڈ کو بھی کم کردیتا ہے۔ کیونکہ پروسیسر کو ایک ہی وقت میں کئی کام کرنے پڑتے ہیں اور ہم یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ ہم اس وقت ایک ہی پروگرام استعمال کررہے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

اسٹارٹ اپ لسٹ سے ان پروگراموں کو ختم کرنے کے لیے تین طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

اسٹارٹ مینو کا استعمال

کچھ پروگرام تنصیب کاری (انسٹالیشن) کے عمل کے دوران اپنے شارٹ کٹ اسٹارٹ اپ گروپ میں شامل کردیتے ہیں (تصویر SU-001)۔ایسے پروگراموں کو اسٹارٹ اپ لسٹ سے خارج کرنا بہت آسان ہے۔آپ درج ذیل طریقے سے براوزنگ کرکے ان تک پہنچ سکتے ہیں۔

C:\Documents and Settings\talha\Start Menu\Programs\Startup

جہاں میں نے اپنا یوزر نیم لکھا ہے وہاں آپ نے اپنا یوزر نیم لکھنا ہے۔ یا پھر یہ اس فولڈر میں ہوسکتے ہیں۔

C:\Documents and Settings\All Users\Start Menu\Programs\Startup

اگر آپ کوئی پروگرام اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے شارٹ کٹ کو گھسیٹتے (ڈریگ کرتے) ہوئے اس فولڈر یعنی Startup پر لاکر چھوڑ دیں۔اور جس

SU-001

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

کوسٹارٹ اپ لسٹ سے خارج کرنا چاہتے ہیں اس پر رائٹ کلک کرکے ڈیلیٹ کردیں۔

ویسے تو بہت کم پروگرام رن ٹائم پر بوٹ ہونے کے لیے اپنے شارٹ کٹ اس فولڈر میں شامل کرتے ہیں لیکن زیادہ تر میسنجر اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جیسے ہی کمپیوٹر بوٹ ہوتا ہے میسنجر بھی آپ کے سامنے موجود ہوتا ہے۔ بہت سے پروگرام اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل ہونے کے لیے ونڈوز رجسٹری (رجسٹری آپریٹنگ سسٹم کا وہ حصہ ہوتا ہے جہاں کمپیوٹر کی تمام ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، استعمال کنندگان، ضروری اور پسندیدہ چیزوں کی معلومات اور سیٹنگ کی گئی ہوتی ہے) میں انٹریز شامل کرتے ہیں اور عام طور پر رجسٹری میں ان دو جگہوں پر انٹریز شامل کی گئی ہوتی ہیں:

HKEY_LOCAL_MACHINE\SOFTWARE\Microsoft\Windows\CurrentVersion\Run

HKEY_CURRENT_USER\Software\Microsoft\Windows\CurrentVersion\Run

تاکہ عام استعمال کنندہ ان پروگراموں کو بوٹ ٹائم پر رن ہونے سے روک نہ سکے۔ کیونکہ اس جگہ سے پروگراموں کی انٹریز ختم کرنا عام استعمال کنندہ کے لیے ایک پیچیدہ کام ہے لیکن ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ کیسے رجسٹری کی ترمیم کرکے اسٹارٹ اپ لسٹ سے پروگراموں کو بوٹ ٹائم پر لوڈ ہونے سے روکا جاسکتا ہے۔

سسٹم کنفگریشن یوٹیلیٹی کا استعمال

یہ ونڈوز کی ایسی زبردست سہولت ہے جو آپ کو ان تمام سافٹ ویئر کی فہرست دکھادے گی جو سسٹم کے بوٹ ہونے کے ساتھ ہی فعال ہوجاتے ہیں اور بیک گراونڈ میں ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔

اس سہولت کے ذریعے آپ یہ بھی جان سکتے ہیں کہ کس پروگرام نے اپنی انٹری رجسٹری میں کس جگہ (کس لوکیشن پر) رکھی ہے۔

ایک بہت ہی زبردست کام جو اس یوٹیلیٹی کو استعمال کرتے ہوئے آپ کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ کسی پروگرام کو رن ٹائم پر لوڈ ہونے سے عارضی طور پر روکنا۔

اسٹارٹ مینو سے رن کا انتخاب کرنے پر آپ کے سامنے رن کا باکس کھل جائے گا۔ اس میں آپ یہ کمانڈ ٹائپ کریں:

Msconfig

اور او کے پر کلک کریں تو آپ کے پاس اس طرح کی ایک ونڈو کھل جائے گی (تصویر SU-002)۔

یہاں آپ کو چھ ٹیب دیئے گئے ہیں جن میں تمام پروگرامز خواہ وہ ونڈوز چلانے میں اہم کام کرتے ہوں یا جن کو آپ نے اپنی ضرورت کے لیے انسٹال کیا ہو، کو دیکھ سکتے ہیں مزید ان میں ڈیوائسز کے ڈرائیورز بھی شامل ہیں۔

جنرل کے ٹیب میں دئے گئے Diagonstic Startup کی مدد سے آپ تمام پروگراموں کو یکمشت ہی غیر فعال کرسکتے ہیں جبکہ سلیکٹیو اسٹارٹ اپ کی مدد سے آپ

SU-002

علیحدہ علیحدہ جس کو چاہیں اسٹارٹ اپ لسٹ سے عارضی طور پر ختم کرسکتے ہیں۔

System.ini ,boot.ini ,wini .ini ٹیبز

چونکہ ان میں ونڈوز کے اہم پروگرام ہوتے ہیں اس لیے آپ ان کو تو خارج نہ کریں کیونکہ ان کا اخراج ونڈوز پر کئی منفی اثر کرسکتا ہے۔ چنانچہ آپ Start up کا ٹیب منتخب کریں اور پہلے تجربے کے طور پر تمام چیک باکسز کو چیک مارک ختم کردیں اور سسٹم کو ری بوٹ کرکے دیکھیں۔

اگر کوئی منفی اثر ونڈوز پر ہوا ہے تو آپ دوبارہ اس ٹیب کو منتخب کرکے چیک مارکس باری باری لگا کر دیکھ لیں کہ کس پروگرام کو ختم کرنے کا اثر منفی ہوا ہے۔ چنانچہ اس پروگرام کو اسٹارٹ اپ لسٹ پر شامل کرنے کے لیے چیک مارک دوبارہ لگادیں۔

تصویر SU-003 میں آپ کو وہ لوکیشن بھی دکھائی گئی ہے جس جگہ سافٹ ویئر

SU-003

اسٹارٹ اپ لسٹ میں شامل ہونے کے لیے رجسٹری میں اپنی انٹریز شامل کیں ہیں۔ آپ جس پروگرام کو مستقل طور پر اسٹارٹ اپ لسٹ سے ختم کرنا چاہتے ہیں اس کی لوکیشن سسٹم کنفگریشن یوٹیلیٹی کے اس دکھائے گئے کالم سے نوٹ کرلیں۔ جیسا کہ یہاں میں DAP یعنی Download accelerator کو اسٹارٹ اپ لسٹ سے مستقل طور پر ختم کرنا چاہتا ہوں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

رجسٹری کی ترمیم کا طریقہ

اگر آپ کسی پروگرام کو اسٹارٹ اپ لسٹ سے مستقل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے رجسٹری سے اس پروگرام کی انٹری ختم کرنا ہوگی۔

رجسٹری سے کسی انٹری کو ختم کرنا اگرچہ پیچیدہ اور رسکی کام ہے لیکن اگر آپ رجسٹری کا بیک اپ بنا کر رکھ لیں تو گھبرانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ بیک اپ بنانے کے لیے اپ ونڈوز کا پروگرام Backup استعمال کر سکتے ہیں جو آپ کو مندرجہ ذیل لوکیشن مل سکتا ہے۔

Start > All Programs > Accessoried > System Tools >Backup

اور اس میں اس طریقے سے فلیش ڈرائیو وغیرہ میں بیک بنالیں:

Backup files and folders >let me choose what to backup >my computer > system state

اور بے خوف ہوکر (my config کے ذریعے) ڈھونڈی گئی لوکیشن پر (رجسٹری میں) جاکر انٹری کو ڈیلیٹ کر سکتے ہیں۔ اپ آپ اسٹارٹ مینو میں سے رن پر کلک کریں یا
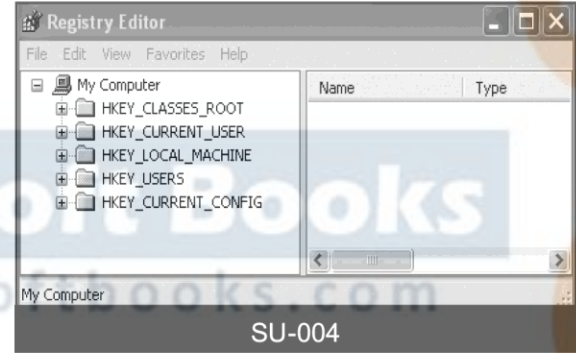
SU-004

windows+R کیز پریس کریں اور یہ کمانڈ لکھیں:

Regedit

او کے پر کلک کریں یا انٹر پریس کر دیں تو رجسٹری ایڈیٹر کی ونڈو کھل جائے گی (SU-004)۔

آپ اس میں سے وہ فولڈر پھیلالیں جن میں سے آپ نے پروگرام کی انٹری ڈیلیٹ کرنی ہے۔ میں یہاں کیونکہ DAP کی انٹری کو اسٹارٹ اپ لسٹ سے ختم کرنا چاہتا ہوں۔

تصویر نمبر تین (یعنی سسٹم کنفگریشن یوٹیلیٹی کے لوکیشن کالم) کے مطابق DAP کی انٹری کی لوکیشن رجسٹری میں کچھ یوں ہوگی:

HKEY_LOCAL_MACHINE\SOFTWARE\Microsoft\Windows\CurrentVersion\Run

تصویر نمبر 3 میں HKLM سے مراد HKEY_LOCAl_MACHINE ہے۔

SU-005

رجسٹری میں فولڈرز کو پھیلانے پر Run فولڈر میں یہ انٹری Download Accelerator کے نام سے موجود ہے (SU-005)۔ اس پر رائٹ کلک کر کے ڈیلیٹ کر دیں اور سسٹم کو ری بوٹ کر کے دیکھ لیں کہ کوئی سائیڈ ایفیکٹ تو نہیں ہوا۔

اگر خدانخواستہ آپ نے ونڈوز کی کوئی اہم انٹری ڈیلیٹ کر دی ہے تو اب یہ کریں کہ جو بیک اپ بنایا تھا اس کو ری اسٹور کر لیں۔ ری اسٹور کرنے کے لیے بھی آپ ونڈوز کا Backup پروگرام استعمال کر سکتے ہیں اور دوبارہ سے ناپسندیدہ پروگرام کی لوکیشن اچھی طرح معلوم کر کے اس پروگرام کی انٹری رجسٹری ایڈیٹر میں سے ختم کر دیں۔

اس طرح سے آپ غیر ضروری پروگراموں کو بیک اپ میں چلنے سے روک سکتے ہیں اور اگر کوئی پروگرام سسٹم کے اسٹارٹ ہونے میں مسئلہ کرتا ہے تو اس کو بھی اسی طرح رجسٹری سے ختم کیا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ کئی تھرڈ پارٹی سافٹ ویئرز بھی دستیاب ہیں جن کی مدد سے اسٹارٹ اپ لسٹ کو باآسانی ایڈیٹ کیا جاسکتا ہے۔ ان تھرڈ پارٹی سافٹ ویئرز میں سے ایک سی کلنیئر ہے جس پر پچھلے ماہ کمپیوٹنگ میں ایک تفصیلی مضمون بھی شائع ہو چکا ہے۔ ان تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر کا استعمال اس لئے بہتر ہے کیونکہ ان کی وجہ سے غلطی کا امکان بہت کم ہوجاتا ہے۔ ورنہ خود کوئی بھی تبدیلی کرتے ہوئے اگر کوئی غلطی واقع ہوجائے تو ونڈوز بے کار بھی ہوسکتی ہے۔

☆☆

وڈیو ڈاؤن لوڈر، فائرفوکس کا اضافی پروگرام

اس ایکسٹینشن کی مدد سے آپ Youtube، Google، Metacafe اور iFilm وغیرہ کے وڈیوز ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ انسٹال ہونے کے بعد اس کا آئی کن Status bar میں موجود ہوتا ہے۔ کسی بھی دیکھی جانے والی وڈیو کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس بٹن پر کلک کرنے سے وہ وڈیو ڈاؤن لوڈ ہونا شروع ہو جائے گی۔ البتہ اس کی خامی یہ ہے کہ اس میں ڈاؤن لوڈنگ کی رفتار بہت سست ہوتی ہے۔

Version 1.1.1 - 14 KB

https://addons.mozilla.org/en-US/firefox/addon/2390

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تعارف

عربیین لینکس ایک عربی ڈسٹرو ہے جو کہ اردن سے تعلق رکھنے والے مسلم عادل طہٰ کی تن تنہا کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ یقیناً اس کا ہدف عرب صارفین ہیں لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ یہ انگلش میں نہیں چلتی۔ یہ ایک لائیو سی ڈی ہے جسے آپ بغیر انسٹال کیے براہِ راست سی ڈی سے چلا سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو اسے انسٹال بھی کر سکتے ہیں۔ عربیین لینکس پر لکھنے کی ایک پُر زور وجہ ہے اور وہ یہ کہ چونکہ اس میں عربی سپورٹ پر بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ اس وجہ سے اس میں اردو سپورٹ بھی اپنے عروج پر نظر آتی ہے ساتھ ہی اس کی دیگر خوبیاں اس پر لکھنے پر مجبور کرتی ہیں۔ اردو سپورٹ کے حوالے سے اگر ہم بات کریں جو کہ اس پر لکھنے کی سب سے پہلی وجہ ہے تو اس کا یہ کوئی بڑا کمال نہیں ہے کہ آپ کی ونڈوز پارٹیشن پر موجود اردو نام کی فائلوں کے نام درست نظر آتے ہیں۔ یہ تو دوسری ڈسٹروز میں بھی نظر آتے ہی ہیں ضرورت صرف فونٹ بدلنے کی ہوتی ہے۔ کمال یہ ہے کہ اس میں آپ کی سی ڈیز پر موجود اردو نام کی فائلیں بھی نہ صرف درست طور پر نظر آتی ہیں بلکہ اگر آپ نے سی ڈی کا نام بھی اردو میں رکھا ہوا ہے تو وہ بھی بھرپور طریقے سے صاف صاف نظر آتا ہے۔

اس پر لکھنے کی دوسری اور بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں ان تمام باتوں کو مدِ نظر رکھا گیا ہے جو کہ عام طور پر لینکس کی کوئی دوسری ڈسٹرو انسٹال کرنے پر نئے صارف کو مشکل میں ڈال دیتی ہیں جن میں سرِ فہرست ونڈوز کے فونٹ اور ونڈوز کی میڈیا فائلوں (mp3 - mpeg وغیرہ) کے لیے درکار کوڈیک ہیں جو اس میں پہلے سے ہی موجود ہوتے ہیں (اردو فونٹ آپ کو بہرحال انسٹال کرنے ہی پڑیں گے) اور صارف کو نہ تو ونڈوز کے فونٹ انسٹال کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے اور نہ ہی میڈیا فائلوں کو چلانے کے لیے درکار کوڈیک کے لیے خوار ہونا پڑتا ہے۔

اس پر لکھنے کی تیسری وجہ بھی ہے اور وہ یہ کہ لینکس کی یہ ڈسٹرو لینکس کی کسی بھی دوسری ڈسٹرو کے مقابلے میں تمام تر اسلحے سے لیس آتی ہے۔ یعنی اس میں ضروری اور غیر ضروری تمام سافٹ ویئر کی بھرمار ہے۔ بھانت بھانت کے میڈیا پلیئرز سے لے کر مختلف اقسام کے ویب براؤزرز، ڈاؤن لوڈ منیجرز، آر ایس ایس ریڈرز اور ٹیکسٹ ایڈیٹرز کا ایک جمِ غفیر اس میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ اسے انسٹال کرنے کے بعد صارف کو شاید ہی کسی اضافی چیز کی ضرورت پڑے۔ اس لحاظ سے یہ آف لائن صارفین کی اولین ترجیح ہے اور بہت مقبولیت کی حامل ڈسٹرو ہے۔ اس لیے یہ جان کر آپ کو قطعاً تعجب نہیں ہونا چاہیے کہ 2005ء میں distrowatch کی ٹاپ ٹین فہرست میں یہ ساتویں نمبر پر تھی!

اس کی ایک اور خوبی جو اس کو سب سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ ڈیبیئن (deb.) اور ریڈ ہیٹ (rpm.) پیکجز دونوں کو بھرپور انداز میں سپورٹ کرتی ہے۔ اس طرح آپ انٹرنیٹ سے چاہے ڈیبیئن پیکیج ڈاؤن لوڈ کریں یا آر پی ایم پیکیج یہ دونوں کو انسٹال کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں آپ اس میں لینکس کی کوئی نئی ڈسٹرو بھی کمپائل کر سکتے ہیں۔ اگرچہ یہ KDE ڈیسک ٹاپ ماحول پر مشتمل ہے جو کہ از حد خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی سست روی کے حوالے سے بھی مشہور ہے مگر عربیین لینکس میں اس کی رفتار دیدنی ہے۔ عربیین لینکس کی بوٹ ہونے کی رفتار پر آپ حیرت زدہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکیں گے (انسٹال کرنے کے بعد) یہ اتنی ہی دیر میں بوٹ ہو کر چل جاتی ہے جتنا وقت ونڈوز میں فوٹو شاپ چلنے میں لیتا ہے!

عربیین لینکس میں جہاں بہت ساری خوبیاں ہیں وہیں اس میں کچھ خامیاں بھی ہیں جن میں سرِ فہرست اس پر کام کی رفتار کی انتہائی سست روی ہے جس کی وجہ سے اس کی اب تک کوئی سٹیبل ریلیز نہیں ہے۔ پانچ سال کے عرصے میں یہ 0.1، 0.2، 0.3، 0.4، 0.5، اور پھر 0.6، اور اب کہیں بمشکل تمام 0.7 الفا تک سفر طے کر سکی ہے اور یہی ورژن ہمارے اس مضمون کا موضوع ہے۔

سپورٹ کے حوالے سے بھی یہ ڈسٹرو کافی مسکین واقع ہوئی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک اس کی ویب سائٹ اور فورم اس کی سپورٹ کا واحد مرکز تھے جو عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں کام کرتے تھے، مگر عرصہ ایک سال سے اس کی ویب سائٹ اور فورم دونوں غائب ہیں۔ تلاش کرنے پر پتہ چلا کہ اس کا فورم linuxac.org کے فورمز پر منتقل کر دیا گیا ہے جو کہ خالصتاً ایک عربی فورم ہے اور ہمارے جیسے عربی نہ جاننے والوں کے لیے یہ قطعی فائدہ مند نہیں۔ مگر سپورٹ کے حوالے سے زیادہ فکر مند ہونے کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کیونکہ یہ ubuntu بیسڈ ڈسٹرو ہے چنانچہ کسی مسئلے کے حل کے لیے جو تجویز اوبنٹو کے لیے ہوگی وہی اس پر بھی بالکل اسی طرح لاگو ہوگی۔

عربیین لینکس sourceforge.net کی حمایت یافتہ ڈسٹرو ہے اور اس کے تمام ورژن بشمول Arabian Linux 0.7 Alpha 1 جو کہ ہمارے اس موضوع کا حصہ ہے، یہیں سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

حصول

اس خوبصورت ڈسٹرو کے حصول کے لیے آپ اسے sourceforge.net پر جا کر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اس کا کل حجم 685 میگا بائٹ کے قریب ہے۔

ڈاؤن لوڈ ربط:

http://downloads.sourceforge.net/arabian-linux/

arabian-0.7-livecd.iso?modtime=1151820836&big_mirror=0

یا

www.computingpk.com/reflink.asp?id=21

تنصیب

مختصر تعارف کے بعد اب آتے ہیں اس کی تنصیب کی طرف جو کہ انتہائی آسان ہے۔ سی ڈی سے بوٹ کرنے کے لیے آپ کو اپنے بائیوس میں موجود بوٹ سیکوینس میں سی ڈی کو پہلے نمبر پر کرنا ہوگا جس کی تفصیل میں میں نہیں جاؤں گا کیونکہ یہ ایک کمپیوٹر یوزر کے لیے جانا پہچانا عمل ہے۔ جیسے ہی سی ڈی بوٹ ہوگی اسکرین پر تین آپشن نظر آئیں گے جو کہ یہ ہیں:

Arabic Language

English Language

Boot from first hard Drive

پہلا آپشن منتخب کرنے پر سی ڈی، سسٹم کی عربی زبان منتخب کرتے ہوئے بوٹ ہوگی۔ دوسرا آپشن منتخب کرنے پر سی ڈی، سسٹم کی انگلش زبان منتخب کرتے ہوئے بوٹ ہوگی جبکہ آخری آپشن سے کچھ بھی نہیں ہوگا اور آپ کے سسٹم پر موجود آپریٹنگ سسٹم بوٹ ہو جائے گا۔ یہاں چونکہ عربین لینکس کو سی ڈی سے چلنا ہوگا اس لیے اس کے چلنے اور ڈیسک ٹاپ کے ظاہر ہونے میں کچھ وقت لگے گا، جیسے ہی ڈیسک ٹاپ ظاہر ہوگا آپ کو ڈیسک ٹاپ پر صرف دو آئی کن نظر آئیں گے ایک My Box جس میں آپ کی تمام ڈرائیوز بشمول سی ڈی رومز کے نظر آئیں گی، بالکل جس طرح ونڈوز میں My Computer ہوتا ہے۔ دوسرا آئی کن My Documents کا ہوگا جس کا ونڈوز میں بھی یہی نام ہوتا ہے چنانچہ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ یہ کیا ہے، مگر آپ کو دوسری کسی ڈسٹرو کی طرح انسٹال کرنے کے لیے کوئی آئی کن ڈیسک ٹاپ پر نظر نہیں آئے گا اور نہ ہی کے مینو میں ایسا کچھ ملے گا۔

انسٹالر کو کال کرنے کے لیے آپ کو ٹرمینل کا سہارا لینا ہوگا حالانکہ پہلے کسی ورژن میں ایسا نہیں تھا اور انسٹالر کا آئی کن ڈیسک ٹاپ پر ہی موجود ہوتا تھا مگر نہ جانے اس ورژن میں یہ آپشن کیوں نہیں شامل کیا گیا۔ خیر اپنے بائیں طرف نیچے ٹاسک بار میں دیکھیں، آپ کو کالے رنگ کا کمپیوٹر اسکرین نما آئی کن نظر آئے گا۔ اسے چلانے کے لیے اس پر ایک دفعہ کلک کرنا ہی کافی ہوگا کیونکہ کے ڈی ای ماحول میں ہر کام صرف ایک کلک پر ہوتا ہے۔ جیسے ہی ٹرمینل چلے اس میں مندرجہ ذیل کمانڈ لکھ کر انٹر کا بٹن دبا دیں:

```
sudo arabian-install
```

تھوڑی ہی دیر میں انسٹالر رن ہو کر آپ کے سامنے ہوگا جس کی پہلی ہی اسکرین پر سدا بہار جنرل پبلک لائسنس دمک رہا ہوگا جسے قبول کرنے کے لیے i agree منتخب کر کے Next پر کلک کرنے میں آپ کو کوئی تامل نہیں ہونا چاہیے (AL-001)۔

اگلی اسکرین پر آپ نے وہ ہارڈ ڈرائیو منتخب کرنی ہے جس کے کسی پارٹیشن پر آپ نے

AL-001

اسے انسٹال کرنا ہے۔ اگر آپ کے پاس ایک سے زائد ہارڈ ڈسکس ہیں تو ڈراپ ڈاؤن باکس میں نظر آئیں گی اور اگر ایک ہی ہارڈ ڈسک ہے تو پھر صرف وہی نظر آئے گی۔ ایک سے زائد کی صورت میں یہ کچھ اس طرح نظر آئیں گی:

/dev/hda

/dev/hdb

یہاں hda پرائمری ہارڈ ڈرائیو ہے اور hdb سیکنڈری۔ اگر آپ کی کسی ہارڈ ڈرائیو میں ونڈوز موجود ہے تو وہ hda ہی ہوگی، میں نے چونکہ اسے دوسری ہارڈ ڈرائیو پر نصب کرنا ہے اس لیے میں hdb منتخب کروں گا، ہارڈ ڈرائیو منتخب کرنے کے بعد Next پر کلک کر کے آگے بڑھیں (AL-002)۔

اگلے مرحلے پر منتخب کردہ ہارڈ ڈرائیو کا ایک پارٹیشن منتخب کرنا ہوگا جس میں اسے انسٹال

AL-002

کیا جائے گا جسے لینکس کی زبان میں "روٹ پارٹیشن" کہا جاتا ہے۔ ہم نے سابقہ مرحلے میں دوسری ہارڈ ڈرائیو یعنی hdb منتخب کی تھی اور چونکہ hdb کے دو پارٹیشن ہیں اس لیے

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

یہاں ڈراپ ڈاؤن باکس میں ہمیں hdb1 اور hdb2 ہی نظر آئیں گے۔ ونڈوز کے صارفین چونکہ اس نظامِ تسمیہ کے عادی نہیں ہوتے اس مرحلے پر پہنچ کر ان کا کنفیوژ ہونا لازمی امر ہے۔ آسانی کے لیے یاد رکھیں کہ ونڈوز میں جس ڈرائیو کا حرف بڑا ہوتا ہے وہ لینکس میں 1 سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ہماری اس صورتحال میں جو دو پارٹیشن ہیں وہ ونڈوز میں G اور H نظر آتے ہیں اور چونکہ حرف G حرف H سے بڑا ہوتا ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے آتا ہے اس لیے hdb1 ونڈوز کے حساب سے G ہوگا۔ یہاں انسٹالیشن کے لیے درکار روٹ پارٹیشن منتخب کریں اور باقی تمام ترتیبات ایسے ہی چھوڑتے ہوئے آگے بڑھ جائیں (AL-003)۔

اگلے مرحلے پر ہوم ڈائریکٹری کے لیے کسی پارٹیشن کا انتخاب کرنا ہوتا ہے تاکہ ڈیٹا
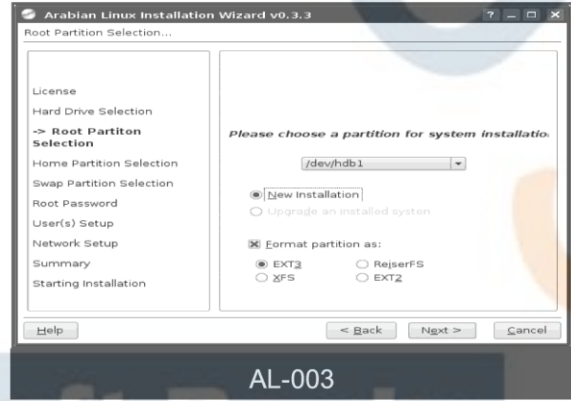
AL-003

روٹ پارٹیشن سے الگ رہے مگر یہاں یہ آپشن معطل ہے چنانچہ اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ Next پر کلک کرکے انسٹالیشن کا عمل جاری رکھا جائے (AL-004)۔

اگلے مرحلے پر swap پارٹیشن کا انتخاب کرنا ہوتا ہے جو اضافی ریم کا کام سرانجام دیتا ہے۔ اگر آپ نے یہ پارٹیشن بنا رکھا ہے تو ڈراپ ڈاؤن باکس میں صرف وہی نظر آئے گا اور اگر آپ نے یہ پارٹیشن نہیں بنایا یا آپ کنفیوژ ہیں تو Use a swap file کا آپشن منتخب کرکے آگے بڑھ جائیں اس طرح روٹ پارٹیشن کا ایک حصہ بطور swap استعمال کیا جائے گا (AL-005)۔

یہاں آپ نے لینکس کے کرتا دھرتا یعنی "روٹ" کا پاس ورڈ متعین کرنا ہے، پاس ورڈ

AL-004

AL-005

متعین کیجیے اور آگے بڑھیے (AL-006)۔

عربین لینکس میں "arabian" نامی ایک یوزر پہلے سے ہی بطور ڈیفالٹ موجود ہوتا

AL-006

ہے اور آپ کو صرف اس کا پاس ورڈ متعین کرنا ہوتا ہے۔ لیکن اگر آپ کو یہ عربی یوزر پسند نہیں ہے تو آپ Create a new user منتخب کرکے اپنا نام بطور یوزر رکھ سکتے ہیں۔ آخر میں آپ کو دو آپشن نظر آرہے ہوں گے جن میں پہلا آپشن Enabel the

AL-007

'sudo' command اور دوسرا Enabel autologin ہوگا۔ یہ دونوں آپشنز پہلے سے ہی فعال ہوتے ہیں۔ پہلا آپشن یوزر کو sudo کمانڈ کے استعمال کی صلاحیت دیتا ہے اور دوسرا آپشن یوزر سے بغیر پاس ورڈ پوچھے سسٹم میں لاگ اِن کر دیتا ہے۔ تجویز

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

AL-008

یہی کیا جاتا ہے کہ ان دونوں آپشنز کو ایسے ہی چھوڑ کر آگے بڑھ جائیے(Al-007)۔

اس مرحلے پر آپ کو کمپیوٹر کا نام تجویز کرنا ہوگا اور اگر کوئی نیٹ ورک رکھتے ہیں جیسے

AL-009

کیبل نیٹ وغیرہ تو اسے یہیں سے فعال کر سکتے ہیں Network Devices کے مقابل ڈراپ ڈاؤن باکس میں سے آپ اپنا نیٹ ورک منتخب کر سکتے ہیں اور اس کے ذیل سے DHCP یا آئی پی وغیرہ کی تفصیلات دے سکتے ہیں(AL-008)۔

یہاں اب تک کی تمام تر کارگزاری کی تفصیلات موجود ہیں اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کوئی غلطی رہ گئی ہے تو اسے سدھارنے کا یہی وقت ہے Back پر کلک کر کے آپ واپس جا کر اپنی غلطیاں سدھار سکتے ہیں اور اگر سب کچھ درست ہے تو پھر Next پر کلک کر کے آگے

AL-010

بڑھنے کا بھی یہی وقت ہے(AL-009)۔

اور یہ ہے انسٹالیشن کا آخری مرحلہ Start Installation پر کلک کریں اور انسٹالیشن کا عمل شروع(AL-010)۔اس کی انسٹالیشن بھی خاصی برق رفتار ہے جو صرف آٹھ سے دس منٹ میں مکمل ہو جاتی ہے جس کے بعد آپ سے سسٹم کو ری اسٹارٹ کرنے کو کہا جائے گا اور آپ نے اسے ری اسٹارٹ کر دینا ہے۔ جیسے ہی سسٹم دوبارہ سے بوٹ ہونے لگے آپ نے سی ڈی نکال لینی ہے ورنہ سسٹم پھر سے سی ڈی سے بوٹ ہو جائے گا۔ اب جب بھی آپ اپنا کمپیوٹر چلائیں گے ایک مینو ظاہر ہوگا جس میں سے آپ عربیین لینکس یا ونڈوز میں سے کسی ایک کو منتخب کر کے چلا سکتے ہیں۔

جائزہ

عربیین لینکس کے مائی باکس یا آسان لفظوں میں مائی کمپیوٹر کا ایک منظر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جہاں ہر پارٹیشن کے ذیل میں اس کا لینکس تسمیہ ہے وہیں بریکٹ میں ونڈوز تسمیہ بھی موجود ہے(AL-011)۔یعنی hda1 کے ساتھ بریکٹ میں c لکھ کر اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ یہ ونڈوز کا c پارٹیشن ہے۔اسی طرح hda5 کے ساتھ d لگا کر آپ

AL-011

کے ڈیٹا پارٹیشن کی نشاندہی کی گئی ہے۔اس طرح ونڈوز سے لینکس پر منتقل ہونے والے نئے صارف کو اپنا مطلوبہ پارٹیشن تلاش کرنے میں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

تصویر AL-012 میں کے مینو میں موجود انٹرنیٹ کے حوالے سے پہلے سے موجود سافٹ ویئرز کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

نیٹ ورک کنکشن فعال کرنا

اگر آپ کے پاس نیٹ ورک کنکشن ہے تو یقیناً آپ نے اسے انسٹالیشن کے وقت کنفیگر کر لیا ہوگا، لیکن انسٹالیشن کے بعد جب آپ عربیین لینکس میں پہنچیں گے تو نیٹ ورک کنکشن فعال نہیں ہوگا اور آپ کو اسے خود فعال کرنا ہوگا۔اس کے لیے کمانڈ لائن میں یہ کمانڈ لکھ کر انٹر دبائیں:

```
sudo arl-config
```

اس سے کمانڈ لائن میں ہی ایک ونڈو ظاہر ہوگی، اس میں سے آپ نے دوسرا آپشن یعنی

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

AL-012

net-config منتخب کرنا ہے(AL-013)۔

net-config منتخب کرنے کے بعد ایک دوسری ونڈو ظاہر ہوگی جس میں سے آپ نے اپنا نیٹ ورک کنکشن منتخب کرنا ہے(AL-014)۔

اگلی ونڈو میں یہ تصدیق کی جائے گی کہ کیا آپ اپنا نیٹ ورک بذریعہ DHCP

کے مینو میں پہلے سے موجود ملٹی میڈیا سافٹ ویئر

کنفیگر کرنا چاہتے ہیں؟ میرا نیٹ ورک چونکہ DHCP ہے اس لیے میں اسے ہی منتخب کروں گا اگر آپ کا کنکشن DHCP نہیں ہے تو No منتخب کر سکتے ہیں دونوں صورتوں میں کنکشن فوراً فعال ہو جائے گا(AL-015)۔

عربیین لینکس کے کچھ خاص پروگرام جن میں ڈیبیئن پیکیج منیجر اور ریڈ ہیٹ پیکیج منیجر نمایاں ہیں

AL-013

AL-014

AL-015

لیجیے نیٹ ورک کنکشن فعال ہو چکا ہے(AL-016)۔

اوبنٹو کی ریپازٹری سے مزید سافٹ ویئر کا حصول

جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے کہ عربیین لینکس اوبنٹو بیسڈ ہے اور ہر تجویز جو اوبنٹو کے لیے ہوگی اس کا اطلاق عربیین لینکس پر بھی بالکل اسی طرح ہوگا۔ اگرچہ عربیین لینکس میں مزید کسی سافٹ ویئر کی ضرورت باقی نہیں رہتی پھر بھی اگر مزید سافٹ ویئر کی ضرورت ہو تو آپ ریپازٹری کی سورس لسٹ میں کے اوبنٹو کی ریپازٹریز شامل کر سکتے ہیں اس کی تفصیل کے لیے ملاحظہ کیجیے محمد شاکر عزیز کا مضمون ''کبنٹو لینکس انسٹال کیسے کریں''، کمپیوٹنگ شمارہ

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

AL-016

مئی 2007، جس میں وہ اس پر سیر حاصل بحث کر چکے ہیں۔

عریبین لینکس 2007 یو ایس بی ایڈیشن

عریبین لینکس کا ایک یو ایس بی ایڈیشن بھی دستیاب ہے جو حال ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ اس کا حجم کوئی 125 میگا بائٹ ہے اور اسے یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں انسٹال کرنا گویا بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ آپ اسے ذیل کے ربط سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

http://downloads.sourceforge.net/arabian-linux/arabian-2007-usb.zip?modtime=1168856628&big_mirror=0

یا

www.computingpk.com/reflink.asp?id22

یہ ایک zip فائل ہے جسے اَن زپ کرنے کے بعد آپ نے اس کا تمام مواد اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں منتقل کر دینا ہے۔ اس کے لیے فلیش ڈرائیو کو فارمیٹ کرنے کی کوئی
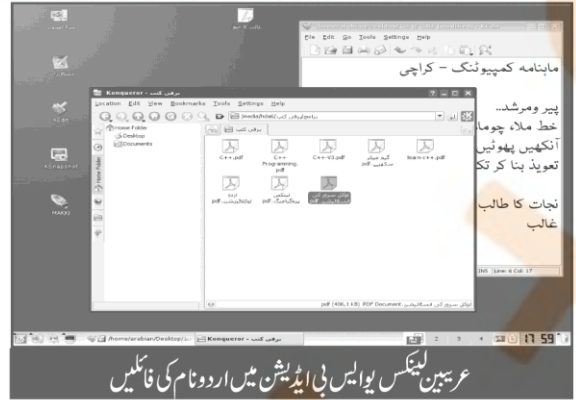
عریبین لینکس یو ایس بی ایڈیشن میں اردو نام کی فائلیں

ضرورت نہیں، صرف کوئی 150 میگا بائٹ کی جگہ درکار ہوگی۔ یہ بات یاد رکھیں کہ پیکیج کی تمام فائلیں فلیش ڈرائیو میں روٹ پر کاپی کرنی ہیں کسی فولڈر کے اندر نہیں ورنہ عریبین لینکس کبھی بوٹ نہیں ہوگی۔ فائلیں کاپی کرنے کے بعد DOS کے فولڈر میں موجود اکلوتی فائل syslinux.exe کو ونڈوز کے مندرجہ ذیل پاتھ پر کاپی کر دیں:

C:\WINDOWS

اب Start مینو سے Run منتخب کریں اور اس میں cmd لکھیں جس سے ونڈوز کا کمانڈ پرامپٹ نمودار ہو جائے گا اس میں مندرجہ ذیل کمانڈ لکھیں:

syslinux -ma H:

یہاں H کو اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ڈرائیو لیٹر سے بدل دیں اس کے لیے

عریبین لینکس یو ایس بی ایڈیشن میں اردو

دیکھیں کہ مائی کمپیوٹر میں ونڈوز آپ کی فلیش ڈرائیو کو کون سا لیٹر عطا کر رہی ہے۔ کمانڈ لکھ کر انٹر دبائیں اور قصہ ختم۔

اب بائیوس میں جا کر بوٹ سیکوئنس میں فلیش ڈرائیو کو پہلے نمبر پر کر دیں اور فلیش ڈرائیو لگا کر سسٹم کو ری اسٹارٹ کر دیں۔ تھوڑی دیر میں عریبین لینکس یو ایس بی فلیش ڈرائیو ایڈیشن آپ کے سامنے ہوگا۔

یو ایس بی ایڈیشن کے سافٹ ویئر

عریبین لینکس یو ایس بی ایڈیشن کی رفتار دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ساتھ ہی اس میں اردو کی سپورٹ بھی بخوبی موجود ہے لیکن اس کا حجم کم رکھنے کے لیے اس میں کسی قسم کا کوئی بھی پروگرام شامل نہیں کیا گیا۔ اس کے لیے آپ کو اس کے لیے دستیاب سافٹ ویئر الگ سے ڈاؤن لوڈ کرنے پڑیں گے۔ جنہیں اس میں انسٹال کرنا بالکل آسان امر ہے۔

یہ سافٹ ویئر ماڈیول میں بدلے گئے ہیں چنانچہ ان کی انسٹالیشن اس طرح نہیں ہوگی جس طرح کمپیوٹر پر انسٹال کسی دوسری ڈسٹرو میں کی جاتی ہے۔ بلکہ انہیں ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں موجود modules کے فولڈر میں کاپی کر دیں اور بس۔ اگلی بار جب آپ اسے بوٹ کریں گے تو یہ اس نئے پروگرام کو خود بخود ہی ڈیٹیکٹ کر کے شامل کر لے گی جسے آپ کے مینو سے تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ ماڈیول مندرجہ ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں:

http://sourceforge.net/project/showfiles.php?group_id=133175

یا

www.computingpk.com/reflink.asp?id=23

اور ہاں اگر کسی قسم کا کوئی مسئلہ درپیش ہو تو کمپیوٹنگ فورمز آپ ہی کے لئے بنایا گیا ہے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

فائرفوکس ایک باکمال براؤزر

محمد طلحہ، سرگودھا

موزیلا فاؤنڈیشن کا تخلیق کردہ اوپن سورس ویب براؤزر ''فائرفوکس'' آج کل بہت مقبول عام ہورہا ہے۔ اس کی دو وجوہات ہیں۔ ایک وجہ اس کے تازہ ورژن کا جلد اجرا ہے کیونکہ پرانے ورژنز میں ملنے والی خامیوں (Bugs) کو ٹھیک کرکے اور سیکورٹی میں اضافہ کرکے نئے ورژن جاری کیے جاتے ہیں۔ دوسری وجہ اس کے لیے موجود ذیلی پروگرام (Extensions) کی کثرت سے دستیابی ہے۔ کیونکہ ان سے صارف اپنی پسند کا منفرد خوبیوں سے مزین براؤزر بڑی آسانی سے تشکیل دے لیتا ہے۔

موزیلا اور فائرفوکس کی تاریخ کے بارے میں آپ نے ماہ اپریل کے شمارے میں شائع ہونے والے محمد علی مکی صاحب کے مضمون ''سرخ ڈائنوسار کی دنیا'' میں پڑھا ہوگا۔
زیرِ نظر مضمون میں درج ذیل عنوانات پر معلومات بیان کی گئی ہیں:

- فائرفوکس کی ڈاؤن لوڈنگ اور انسٹالیشن
- فائرفوکس کے ذاتی خدوخال
- فوکس کے ذیلی (اضافی) پروگرامز

ڈاؤن لوڈنگ اور انسٹالیشن

فائرفوکس کو آپ موزیلا فائرفوکس کی ویب سائٹ پر سے فری ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اس ایڈریس پر آپ کو یہ ویب براؤزر 0.1 ورژن سے لے کر 2.0.0.4 ورژن تک کی تبدیل شدہ حالتوں میں ملے گا۔

www.mozilla.com

یہاں ہم ورژن 2.0.0.1 پر بات کریں گے۔ اس ورژن اور 2.0.0.4 میں بظاہر کچھ زیادہ فرق نہیں ہے۔ اس کا سائز 5.7 ایم بی ہے۔
فائرفوکس کو انسٹال کرنے کے لیے آپ کے پاس کم از کم یہ ہارڈ ویئر ہونا ضروری ہیں۔

- 233 میگا ہرٹز سے 500 میگا ہرٹز پروسیسر
- 64 سے 128 ایم بی ریم
- 52 ایم بی کے قریب ہارڈ ڈسک میں خالی جگہ

ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد فائرفوکس کی تنصیب کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ فائرفوکس کی ڈاؤن کی گئی سیٹ اپ فائل پر ڈبل کلک کرکے انسٹال کرنا شروع کریں۔ اس کام کے لیے مختلف وزارڈ آئیں گے۔ جن میں سے پہلا لائسنس اگریمنٹ ہے۔ اس آپشن کو قبول کریں اور باقی آنے والے وزارڈ میں پہلے سے منتخب شدہ آپشن کو رہنے دیں اور بس نیکسٹ پر کلک کرتے جائیں۔ آخر میں آنے والا Finish کا بٹن اس بات کی تصدیق ہے کہ آپ نے فائرفوکس کو کامیابی سے انسٹال کرلیا ہے۔

اگر آپ نے اس کو پہلی مرتبہ انسٹال کیا ہے تو یہ اس موقع پر آپ سے یہ بھی پوچھے گا کہ کیا آپ اسے ڈیفالٹ براؤزر بنانا چاہتے ہیں یا نہیں۔ یہاں فی الحال آپ No پر کلک کریں۔ ساتھ ہی امپورٹ وزارڈ بھی کھلے گا۔ جس میں پوچھا جاتا ہے کہ کیا فائرفوکس انٹرنیٹ ایکسپلورر سے آپ کا ڈیٹا امپورٹ کرے؟ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ کو دوبارہ تمام سیٹنگز انجام نہ دینا پڑیں۔ فائرفوکس آپ کے انٹرنیٹ ایکسپلورر میں موجود فیورٹیز کو اس کام سے بخود اپنے پاس موجود بک مارکس کے آپشن میں شامل کرلیتا ہے۔
یہ دونوں کام ہم براؤزر کھولنے کے بعد بھی کر سکتے ہیں۔ (جن کی تفصیل آگے چل کر ہم آپ کو بتائیں گے)

فائرفوکس براؤزر بہت سی زبانوں میں موجود ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ محمد علی مکی صاحب نے کیا ہے۔ اگر آپ اپنے فائرفوکس کو اردو میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ایک چھوٹا سا پیچ دیا گیا ہے۔ اسے آپ دیے گئے لنک سے ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کر لیں۔ فائرفوکس اردو میں تبدیل ہوجائے گا۔

http://www.4shared.com/file/12662772/5ddfac9a/MozillaFirefox2002UrduTranslationByMakki.html

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

لیکن واضح رہے کہ یہ فائرفوکس کے ورژن 2.0.0.2 کے ساتھ بالکل صحیح کام کرتا ہے۔اس سے پرانے یا نئے ورژن پر اس کے استعمال سے اس کی کارکردگی میں فرق پڑ سکتا ہے۔

فائرفوکس کے ذاتی خدوخال

ابتدائی شکل

فائرفوکس کی پہلی شکل کچھ اس طرح کی ہوتی ہے (تصویر FF-002)۔

تصویر میں فائرفوکس کے جو اجزا دکھائے گئے ہیں ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

Content Area: یہ وہ جگہ ہوتی ہے جہاں پر کوئی ویب سائٹ کھلتی ہے۔

FF-002

Status Bar

یہ بار براؤزر ونڈو کے سب سے نیچے ہوتی ہے۔جس میں ویب پیج کھلنے کی حالت دیکھی جا سکتی ہے (تصویر FF-003)۔کسی لنک پر ماؤس لے جا کر اس لنک کا ایڈریس بھی اسی بار میں دیکھا جا سکتا ہے (تصویر FF-004)۔سیکورٹی کی حالت بھی اسی بار پر دکھائی جاتی ہے۔

FF-003

اگر آپ اس بار کو براؤزر سے غائب کرنا چاہتے ہیں تو View مینو میں جا کر Status Bar کے آپشن پر سے چیک کا نشان ختم کر دیں اور اگر دوبارہ شامل کرنا چاہتے

FF-004

ہیں تو اسی چیک کو لگا دیں۔

Side Bar

سائیڈ بار میں ہسٹری اور بک مارکس کے متعلق معلومات محفوظ ہوتی ہیں (تصویر FF-005)۔سائیڈ بار کو آپ اس طرح کھول سکتے ہیں۔

View > sidebar > History or bookmarks

FF-005

Tool Bars

براؤزر میں سب سے اوپر ٹول بارز ہوتی ہیں (تصویر FF-006)۔جس میں تین قسم کی بارز ہوتی ہیں یعنی Navigation tool bar، Menu bar اور bookmarks bar۔
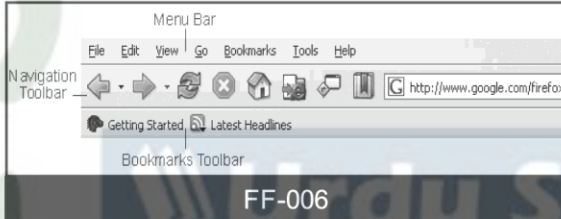
FF-006

مینو بار عام ونڈوز کی مینو بار کی طرح سے ہوتی ہے جس کی مدد سے آپ تمام اہم امور سرانجام دیتے ہیں۔اس بار کا استعمال ہم ابھی بعد میں کرنے والے ہیں۔

نیویگیشن بار میں بنیادی طور پر پانچ بٹن شامل ہوتے ہیں جن کو ہم انٹرنیٹ ایکسپلورر میں بھی استعمال کرتے رہتے ہیں اور یہیں آپ کو لوکل بار بھی ملے گی۔جس میں آپ کسی ویب سائٹ کا ایڈریس لکھتے ہیں۔اس کے ساتھ ہی سرچ کرنے کے لیے ایکسٹینشن بھی ڈیفالٹ طور پر موجود ہوتی ہے۔

جس میں بنیادی طور پر چھ سرچ انجنز موجود ہوتے ہیں (تصویر FF-007)۔

FF-007

آپ اس لسٹ میں Mange Search engines کی مدد سے مزید سرچ انجن بھی شامل کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ MSN کو بھی شامل کرنا چاہیں تو Manage Search engines پر کلک کریں تو یہ آپ کو فائرفوکس کی ویب سائٹ پر لے جائے گا (تصویر FF-008)۔جہاں سے آپ کسی بھی سرچ انجن

Urdu Soft Books
www.urdusoftbooks.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

کوسلیکٹ کریں اور کھلنے والے وزارڈ میں او کے پر کلک کر دیں۔

بک مارک بار میں آپ کی پسندیدہ ویب سائٹس کے ایڈریسز محفوظ ہوتے ہیں۔ بائی ڈیفالٹ اس بار میں موزیلا کے دو لنکس نظر آ رہے ہوتے ہیں۔ اس بار کو بھی آپ مین مینو

FF-008

میں شامل ویو کی مدد سے براؤزر سے ہٹا بھی سکتے ہیں اور دوبارہ شامل بھی کر سکتے ہیں (یعنی چیک مارک ہٹا کر اور لگا کر)۔ کسی کھلی ہوئی ویب سائٹ کو بک مارک کرنے کے لیے Bookmarks کے مینو میں سے Bookmark this page پر کلک کریں۔ تصویر کے مطابق فولڈر منتخب کریں تو ویب سائٹ کا ایڈریس آپ کے پاس بک مارکس میں

FF-009

محفوظ ہو جائے گا (تصویر FF-009)۔

Option window

اس ونڈو کی مدد سے آپ براؤزر میں اپنی ضرورت اور پسند کی سیٹنگ کر سکتے ہیں اور یہ فائرفوکس کی سیٹنگ کا بہت اہم حصہ ہے۔ آپشن ونڈو کو کھولنے کے لیے Tools مینو پر کلک کر کے اس میں سے option سلیکٹ کر لیں۔ آپ کے پاس آپشن کی ونڈو کھل جائے گی (تصویر FF-010)۔

جیسا کہ آپ تصویر میں دیکھ سکتے ہیں کہ اس میں Main , Tabs, content, feeds , privacy , security ,advanced کے ٹیبز شامل ہیں جن کی مدد سے آپ اپنے براؤزر کو منفرد بنا سکتے ہیں۔ آیئے ان ٹیبز کا مختصراً جائزہ لیتے ہیں کہ کس ٹیب کی مدد سے کیا کام انجام دیا جا سکتا ہے۔

Main

یہ ٹیب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ Startup ہے، جس میں آپ براؤزر کے اسٹارٹ اپ پیج اور ہوم پیج کو سلیکٹ کر سکتے ہیں۔ جبکہ دیے گئے User Currrent pages بٹن پر کلک کرنے سے وہ پیج ہوم پیج بن جائے گا جو اس وقت

FF-010

آپ نے کھول رکھا ہے۔

Use Bookmark سے آپ اپنے بک مارک کیے گئے پیجیز میں سے کوئی ہوم پیج بنا سکتے ہیں۔ جبکہ Restore def ault پر کلک کرنے سے گوگل کا سرچ پیج آپ کا ہوم پیج بن جائے گا۔

دوسرے حصے میں آپ ڈاؤن لوڈنگ کے آپشن سلیکٹ کر سکتے ہیں اور فائلوں کو ڈاؤن لوڈ ہونے کی جگہ بتا سکتے ہیں۔ فائرفوکس بائی ڈیفالٹ ڈاؤن لوڈ کی جانے والی تمام

FF-011

فائلوں کو ڈیسک ٹاپ پر ڈاؤن لوڈ کرتا ہے لیکن اگر آپ یہاں دیا گیا دوسرا آپشن استعمال کریں تو فائرفوکس کوئی بھی فائل ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے آپ سے پوچھے گا کہ فائل کہاں ڈاؤن لوڈ کی جائے۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ جب بھی کسی ڈاکیومنٹ میں کسی لنک پر کلک کریں تو وہ لنک فائرفوکس میں کھلے تو تیسرے حصے میں دیے گئے چیک مارک کو لگا رہنے دیں اور اگر اس مقصد کے لیے کسی اورر براؤزر کو استعمال کرنا چاہتے ہیں تو چیک کا نشان ختم کر دیں۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

Tabs

فائرفوکس کی یہ خوبی ہے کہ آپ ایک ہی ونڈو میں کئی ویب سائٹس کو کھول سکتے ہیں۔ ٹیب کے متعلق اپنی ضروری سیٹنگ آپ اس آپشن کے تحت کر سکتے ہیں (تصویر FF-011)۔

FF-012

Content

اس ٹیب کی مدد سے آپ ویب سائٹس کے کچھ حصوں کو کھولنے سے روک سکتے ہیں (تصویر FF-012)۔ لیکن اگر آپ کچھ ویب سائٹس پر اعتبار کرتے ہیں تو ان تمام اجزا کے لیے سیٹنگ کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی ویب سائٹ کے پاپ اپ کو اجازت دینا چاہتے ہیں تو Exceptions کے بٹن پر کلک کریں اور کھلنے والی ونڈو میں اس کا نام لکھ دیں اور Allow پر کلک کر دیں۔ اگر آپ کے انٹرنیٹ کنکشن کی اسپیڈ کم ہے یا آپ کو کسی ویب سائٹ کی تصویریں پسند نہیں ہیں تو ان کو بھی کھولنے سے روک سکتے ہیں۔ اس کے لیے Load images automatically پر سے چیک کا نشان ہٹا دیں۔ لیکن اگر کچھ ویب سائٹ کی تصاویر دیکھنا چاہتے ہیں تو Exceptions پر کلک کر کے کھلنے والی ونڈو میں ان ویب سائٹس کے ایڈریسز لکھ دیں جن کے امیج آپ دیکھنا چاہتے ہیں اور Allow پر کلک کر دیں۔

اسی طرح سے آپ تمام یا کچھ سائٹس کے جاوا اسکرپٹ کو بھی اجازت دے سکتے ہیں۔

Feeds

بہت سی ویب سائٹس میں آر ایس ایس کا یہ آپشن شامل ہوتا ہے۔ اس کو ہم لائیو بک مارک بھی کہتے ہیں۔ اگر آپ کسی ایسی ویب سائٹ کو وزٹ کریں جس میں فیڈ کا آپشن بھی شامل ہو تو آپ کی ایڈریس بار کے دائیں طرف ایک اورنج کلر کا بٹن بھی نظر آنا شروع کر دیتا ہے (تصویر FF-013)۔

FF-013

اگر آپ اس سائٹ کو فیڈ میں شامل کرنا چاہتے ہوں تو اس بٹن پر کلک کریں تو آپ کے سامنے ایک ڈائیلاگ بکس ظاہر ہوگا جس میں آپ نے وہ فولڈر چننا ہے جس میں اس بک مارک کو رکھنا چاہتے ہیں (تصویر FF-014)۔ بہتر ہے کہ آپ یہاں Book marks Toolbar Folder چنیں تا کہ بعد میں آسانی سے Nevigation bar پر موجود بٹن پر صرف ایک کلک کے ذریعے اس سائٹ کی تازہ ترین خبروں یا کسی بلاگ کی نئی پوسٹس وغیرہ سے باخبر ہو سکیں (تصویر FF-015)۔

اس Feeds option window میں پہلے آپشن یعنی......

"Show me preview and ask me which feed reader to use."

FF-014
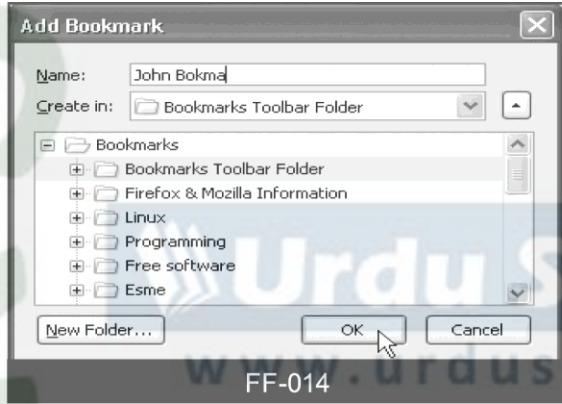
پر کلک کرنے سے جب بھی آپ کسی سائٹ کی نئی خبروں سے آگاہ ہونا چاہیں گے تو ہر مرتبہ خبریں پڑھنے کا پروگرام چننا پڑے گا۔ جبکہ دوسرے آپشن یعنی Subscibe to the feed using کے ذریعے آپ کوئی ایک پروگرام ڈیفالٹ کے طور پر طے کر لیتے ہیں۔ کچھ تو اس شکل میں دکھائے گئے ہیں کہ اگر آپ کوئی اور پروگرام اس مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو Choose Application کے ذریعے اپنے سسٹم میں

FF-015

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

FF-016

FF-017

پہلے سے موجود پروگرام بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

Privacy

اس ٹیب میں آپ یہ سیٹنگ کر سکتے ہیں کہ آیا آپ اپنے براؤزر میں دیکھی گئی ویب سائٹس، ڈاؤن لوڈ کیے گئے ڈاکیومنٹس کا ریکارڈ رکھنا چاہتے ہیں کہ نہیں (تصویر FF-016)۔ براؤزر کے استعمال کے دوران اپنی ہسٹری کو ختم کرنے کے لیے Clear Now پر کلک کریں۔ لیکن اگر یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کس قسم کی ہسٹری ختم ہوئی ہے تو اس کے لیے Setting کے بٹن پر کلک کریں۔ آپ کے سامنے ایک آپشن ونڈو کھل جائے گی (تصویر FF-017)۔ جس میں آپ یہ سیٹنگ کر سکتے ہیں کہ Clear Now پر کلک کرنے سے کون کون سی ہسٹری ختم ہو۔

FF-018

FF-019

Security

براؤزر کا یہ ٹیب تحفظ بڑھانے کے لیے ہے (تصویر FF-018)۔ اس میں ایک Show passwords نام کا بٹن ہے۔ اس میں آپ کے وہ یوزر نیم اور پاس ورڈز محفوظ ہوتے ہیں جو کہ آپ مختلف ویب سائٹس یا فورمز پر استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ اس بٹن پر کلک کریں گے تو آپ کے استعمال میں رہنے والے فورمز و ویب سائٹس اور ان میں استعمال ہونے والے یوزر نیم کی لسٹ سامنے آجائے گی (تصویر FF-019)۔

اس جگہ اگر آپ Show passwords پر کلک کریں گے تو آپ کے پاس ورڈز بھی ظاہر ہو جائیں گے۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کے پاس ورڈز اور یوزر نیم براؤزر میں محفوظ نہ ہوں تو Remember passwords for sites پر سے چیک کا نشان ختم کر دیں۔ لیکن ایسا کرنے سے ہر بار کسی فورم یا ویب سائٹ میں لاگ ان ہونے کے لیے آپ کو یوزر نیم اور پاس ورڈ لکھنا پڑے گا۔

فائرفوکس کے ذیلی (اضافی) پروگرام

اب تک ہم نے فائرفوکس کی انسٹالیشن کے دوران شامل ہونے والی خوبیوں کے استعمال کے متعلق مختصر سا جائزہ لیا ہے۔ اگرچہ یہ ایک مکمل اور زبردست خوبیوں سے آراستہ براؤزر ہے لیکن اگر آپ اسے مزید اسپیشل بنانا چاہتے ہیں تو اس میں مزید

FF-020

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

ایکسٹینشنز بھی شامل کر سکتے ہیں۔

یہ ایسے چھوٹے چھوٹے پروگرام ہوتے ہیں جن کو بٹن کی صورت میں ٹول بار، سائیڈ بار، ٹول مینو، رائٹ کلک کے مینو سے یا الگ ونڈو میں چلا سکتے ہیں (تصویر FF-020)۔ تقریباً 2297 کے قریب ایکسٹینشنز فائرفوکس کی ویب سائٹ پر موجود ہیں، جہاں سے آپ اپنی ضرورت کے مطابق ان کو فری ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

لیکن اتنے زیادہ ذیلی پروگراموں سے اپنے مقصد کا ڈھونڈنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ یہاں ہم چند ایک مشہور اور عام صارف یا ڈویلپر کے لیے ضروری ذیلی پروگراموں کے بارے میں بات کریں گے۔

FF-021

اگرچہ بہت کم ایکسٹینشنز ایسی ہیں جن کو فائرفوکس کے ڈویلپر نے بنایا ہے لیکن پھر بھی فائرفوکس کی سائٹ پر آپ کو بہت سی ایکسٹینشنز مل جائیں گی۔ کوئی ایکسٹینشن حاصل کرنے کے لیے آپ فائرفوکس کی ویب سائٹ کے اس ایڈریس پر جائیں:

FF-022

https://addons.mozilla.org/firefox/

یہاں پر Extensions کا آپشن منتخب کریں (تصویر FF-021) اور کھلنے والی لسٹ سے اپنی پسند کی ایکسٹینشن کو چن لیں۔ اس کے بعد آنے والی ونڈو میں سے Install now پر (تصویر FF-022) کلک کرنے سے انسٹالیشن وزارڈ کھل جائے گا (تصویر FF-023)۔

FF-023

اس ونڈو میں Install now پر کلک کرنے سے انسٹالیشن شروع ہو جائے گی (تصویر FF-024)۔ انسٹالیشن کے بعد آپ سے براؤزر کو ری اسٹارٹ کرنے کا کہا جائے گا۔ اس طریقے سے آپ کسی بھی ایکسٹینشن کو انسٹال کر سکتے ہیں۔

FF-024

چند ایک مشہور اور مفید ذیلی پروگرامز درج ذیل ہیں۔

Yahoo Mail Notifier

اگر آپ یہ ایکسٹینشن نصب کریں گے تو یہ ایک چھوٹے سے بٹن کی صورت میں Status bar پر موجود ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنا ماؤس اس پر لے کر جائیں تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کے یاہو اِن باکس میں کل کتنے پیغامات موجود ہیں۔ نئے پیغام آنے پر یہ آپ کو ایک Pop up کے ذریعے متوجہ بھی کرتی ہے۔ نیز اس بٹن پر کلک کرنے سے آپ اپنے Yahoo inbox میں پہنچ جائیں گے۔

Version reviewed: 0.9.9.2

addons.mozilla.org/firefox/1264

Gmail Manager

یہ ایکسٹینشن جو یاہو میل نوٹیفائر کرتا ہے وہ تمام کام کرنے کے علاوہ یہ بھی بتاتی ہے کہ پیغام کا کیا ٹائٹل ہے اور اس پیغام کی پہلی لائن میں کیا لکھا ہوا ہے۔ اس پیغام نے ان باکس میں کتنی جگہ گھیری ہے۔ مزید اس میں Spam فولڈر کے پیغامات بھی دکھائی دیتے ہیں۔

Version reviewed: 0.5.3

addons.mozilla.org/firefox/1320

IE Tab

بہت سی ویب سائٹس ایسی ہوتی ہیں جن کو اپنی تمام جزیات کے ساتھ کھلنے کے لیے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً کچھ وڈیوز جو کہ صرف انٹرنیٹ ایکسپلورر پر ہی کھلتی ہیں۔ IE Tab انسٹال ہونے کے بعد Status bar میں ایک بٹن کی شکل میں موجود ہوتا ہے۔ جب بھی کوئی ایسی ویب سائٹ کھلنے میں مسئلہ کرے تو اس بٹن پر کلک کرنے سے ایک تبادلہ کرنے والا انجن ویب سائٹ کو فائرفوکس سے انٹرنیٹ ایکسپلورر میں بدل دے گا۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

Version reviewed: 1.3.1.20070126

addons.mozilla.org/firefox/1419

Forcast Fox

یہ اضافی پروگرام موسم کی تازہ ترین صورت حال سے آگاہی کے لیے ہے۔ انسٹال ہونے کے بعد یہ بھی Status bar میں بٹن کی شکل میں موجود ہوتا ہے۔ موسم کی پوری رپورٹ حاصل کرنے کے لیے اس کے کسی بھی بٹن پر کلک کریں۔

Version reviewed: 0.9.3.1

addons.mozilla.org/firefox/398

Nuck anything enhanced

یہ ایکسٹینشن ویب پیج پرنٹ کرنے والوں کے لیے ایک سہولت ہے۔ اگر آپ کسی پیج کے ناپسندیدہ حصوں کو پرنٹ ہونے سے روکنا چاہتے ہیں تو اس حصے پر رائٹ کلک کریں۔ اس پروگرام کو انسٹال کرنے کی وجہ سے رائٹ کلک مینو میں یہ آپشن بھی آپ کو ملے گا Remove this object۔

چنانچہ اس آپشن پر کلک کرنے سے وہ حصہ پیج سے غائب ہوجائے گا اور آپ اپنے پسندیدہ پیج کے ضروری حصوں کو پرنٹ کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ اگر آپ کسی ختم کیے گئے حصے کو دوبارہ پرنٹ پیج میں شامل کرنا چاہتے ہیں تو Undo last remove پر کلک کریں۔

Version reviewed: 0.54

addons.mozilla.org/firefox/951

Fire bug اور Web Developer

یہ سہولت ویب پیج ڈویلپرز کے لیے ہے۔ فائر بگ کی مدد سے کسی پیج میں شامل Html، Css اور Java script ڈھونڈ سکتے ہیں۔

فائر بگ کا ربط:

Version reviewed: 1.01

www.getfirebug.com

ویب ڈویلپر کا ربط:

Version reviewed: 1.1.3

addons.mozilla.org/firefox/60

انسٹال ہونے کے بعد یہ آپ کو فائرفوکس کے Tools مینو کی لسٹ میں ملیں گے۔ ویب ڈویلپر سے بھی آپ اسی قسم کے بہت سے کام لے سکتے ہیں۔ مثلاً کوئی ایسا پیج جس پر ٹیکسٹ لکھا ہو لیکن ساتھ میں بیک گراونڈ بھی ہو، تو اس سہولت کو استعمال کرتے ہوئے آپ اس پیج سے بیک گراونڈ ختم کر سکتے ہیں۔

اسی طرح ڈویلپر حضرات کے لیے پیج کی پیمائش کے لیے ایک ایکسٹینشن Measure It کے نام سے موجود ہے۔ اس کا ربط مندرجہ ذیل ہے:

Version reviewed: 0.3.6

addons.mozilla.org/firefox/539

ایک اور ایکسٹینشن جس کے ذریعے آپ کسی ویب سائٹ میں شامل تصویروں کے Pixel کی RGB ویلیو معلوم کرسکتے ہیں Color zilla کے نام سے موجود ہے۔ اسے آپ درج ذیل ربط سے حاصل کرسکتے ہیں۔

Version reviewed: 1.0

addons.mozilla.org/firefox/271

Greasemonkey

یہ ایک مقبول عام ایکسٹینشن ہے جس کی مدد سے آپ کسی بھی پیج کے جاوا اسکرپٹ کو فائرفوکس میں شامل کرسکتے ہیں۔ انسٹال ہونے کے بعد ظاہر میں تو آپ کو کچھ بھی نظر نہیں آئے گا۔ اس کے ذریعے آپ ہر وہ کام کرسکتے ہیں جو جاوا اسکرپٹ سے کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ گوگل کی G mail اور Reader دونوں خدمات استعمال کررہے ہیں تو Greasemonkey کے ذریعے آپ Reader کو بھی Gmail والے پیج میں ہی ظاہر کرسکتے ہیں۔

اس سہولت کا استعمال اس وقت نقصان دہ ہوسکتا ہے جب آپ کو یہ معلوم نہ ہو کہ کون سا اسکرپٹ محفوظ ہے اور کون سا غیر محفوظ۔ بہتر ہے کہ اس ایکسٹینشن کو اسی صورت میں استعمال کریں جب آپ کو جاوا اسکرپٹ کے بارے میں جان پہچان ہو۔

Version reviewed: 0.6.7.20070131.0

addons.mozilla.org/firefox/748

تھیمز

تھیمز، براؤزر کے رنگ، بٹن کے اسٹائل، بٹن کے رنگ وغیرہ کو بدلنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ تھیمز ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے آپ فائرفوکس کی سائٹ پر جائیں:

https://addons.mozilla.org/firefox/

اور Themes کے ٹیب کو سلیکٹ کرلیں۔ لسٹ میں سے اپنا پسندیدہ تھیم منتخب کرلیں۔ انسٹال کے بٹن پر کلک کریں۔ انسٹال ہونے کے بعد Theme manager میں سے نئے انسٹال کیے گئے تھیم پر کلک کریں۔ Use theme پر کلک کریں اور براؤزر دوبارہ شروع کرنے پر آپ کا نیا تھیم براؤزر پر چھایا ہوا ہوگا۔

اگر آپ کوئی تھیم حذف کرنا چاہیں تو Tools مینو میں سے theme پر کلک کرنے سے آپ کے پاس تھیم منیجر کی ونڈو ظاہر ہوگی۔ جس میں آپ اس تھیم کو سلیکٹ کرلیں جس کو حذف کرنا ہے اور Uninstall کے بٹن پر کلک کرکے اس تھیم کو حذف کردیں۔

☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

کے ڈی ای فور کی آمد

محمد شاکر عزیز

کے ڈی ای یعنی کے ڈیسک ٹاپ انوائرمنٹ لینکس (یونکس) اور بی ایس ڈی سسٹمز پر طاقتور ترین ڈیسک ٹاپ ماحول گِنا جاتا ہے۔ اس کے شوخ رنگ، گرافکس، اطلاقیوں کا وسیع ذخیرہ اور ونڈوز کی طرح سادہ صارف دوست مواجہ (انٹرفیس) اسے دوسرے ڈیسک ٹاپ ماحولوں سے ممتاز کرتا ہے۔ فری سافٹ ویئر کے میدان میں بہت سے فائل منیجر و ماحول دستیاب ہیں لیکن کے ڈی ای ان میں مشہور و معروف اور پرانے ڈیسک ٹاپ ماحول کے طور پر جانا جاتا ہے۔

عرصہ دس سال سے اینڈ یوزر کی خدمت میں مصروف یہ ماحول اس سال اکتوبر میں اپنا ورژن 4 جاری کرنے جارہا ہے۔ اس نئی اشاعت کو بہت اہم گردانا جارہا ہے چونکہ اس اشاعت میں کے ڈی ای کے اندر بہت سی اُکھاڑ پچھاڑ کی گئی ہے۔ اس میں کئی نئی خوبیاں شامل کی گئی ہیں۔ کئی نئے اطلاقیے متعارف کروائے گئے ہیں اور بنیادی ٹیکنالوجی میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

اس مضمون میں کے ڈی ای کی مختصر تاریخ کے ساتھ ساتھ کے ڈی ای فور میں آنے والی نئی ٹیکنالوجیز کا جائزہ لیا جائے گا۔ چونکہ یہ تعارفی قسم کا مضمون ہے اس لیے آپ کو اسے پانی کے گھونٹوں کے ساتھ اتارنا ہوگا۔ بحالت مجبوری ہم یہاں اپنے مخصوص اسٹائل میں نہ آسکیں گے۔

کے ڈی ای شروعات

میتھیاس ایٹرچ کے ڈی ای کے بانی ہیں۔ 1996ء میں انھوں نے اس وقت کے ڈی ای کی بنیاد رکھی جب وہ یونیورسٹی "Eberhard Karls University of Tübingen" کے طالبعلم تھے۔ کے ڈی ای کا بنیادی مقصد ایک ایسا لینکس تصویری مواجہ فراہم کرنا تھا جو آزاد مصدر بھی ہو اور بنیادی ضروریات کو پورا بھی کرے۔ اس سے پہلے لینکس پر تصویری مواجہ موجود تھا۔ لیکن یہ تصویری مواجہ ان پروگرامز پر مشتمل تھا جو ایکس ڈیسک ٹاپ کے نام سے یونکس آپریٹنگ سسٹم کے لیے لکھے گئے تھے جو کہ ایک ملکیتی مال ہے۔

ابتدا میں کے ڈی ای میں ایک عدد فائل منیجر، ایک فائل براؤزر، ایک ای میل کلائنٹ، ڈیسک ٹاپ پینل اور اس جیسی دوسری چھوٹی موٹی ایپلی کیشنز شامل کرنے کا ارادہ تھا۔ لیکن اس کی اشاعت کے اعلان کے ساتھ ہی دوسری کئی ایپلی کیشنز لکھنے کا کام بھی شروع ہوگیا۔ چنانچہ جب کے ڈی ای کو جاری کیا گیا تو اس میں اطلاقیوں کا ایک اچھا ذخیرہ موجود تھا۔

کے ڈی ای کا مواجہ

کے ڈی ای کو لینکس میں ونڈوز جیسا ماحول فراہم کرنے کے بارے میں جانا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی خوبیوں میں اعلیٰ درجے کی کسٹمائزایبلیٹی بھی شامل ہے۔ آپ اس کے پینل، مینوز، آئی کنز، ونڈوز غرض ہر چیز کو اپنی پسند کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔ کے ڈی ای میں اس کام کے لیے ایک منظّم انتظام kde-look.org کی شکل میں موجود ہے۔ جہاں پر تھیمز، آئی کن تھیمز، ونڈوز اسٹائلز، سروس مینوز، وال پیپرز اور اسپیلیش اسکرینز جیسی بے شمار چیزیں موجود ہیں۔ بس وہاں سے ڈاؤن لوڈ کر کے نصب (انسٹال) کریں اور اپنے سسٹم کا حلیہ جس طرح چاہیں بدل لیں۔

کے ڈی ای فور ڈیسک ٹاپ

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

کے ڈی ای کا فریم ورک

کے ڈی ای کا مواجہ Qt پر مشتمل ہے جو اطلاقیے لکھنے کے لیے ایک فریم ورک ہے۔ کیو ٹی Trolltech کمپنی کی پروڈکٹ ہے۔ ابتداء میں یہ ٹول کٹ آزاد مصدر اجازے کے تحت دستیاب نہیں تھی، لیکن اب ایسا نہیں۔ اب ونڈوز، میک اور لینکس تینوں کے لیے اس کے ورژن، جی پی ایل اجازے کے تحت دستیاب ہیں۔

یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ کیو ٹی کے آزاد مصدر اجازے کے تحت نہ ہونے کی وجہ سے کے ڈی ای کے مقابل ایک اور ڈیسک ٹاپ ماحول انہی دنوں بنایا گیا۔ یہ ماحول آزاد مصدر ٹول کٹ جو کہ ایک گرافکس پروگرام Gimp کو لکھنے کے لیے بنائی گئی تھی، میں بنایا گیا۔ اس ماحول کو آپ اچھی طرح جانتے ہیں یعنی گنوم۔ اور وہ فریم ورک جو آج بھی لینکس کی دنیا میں ڈویلپرز کا پہلا انتخاب ہوتا ہے GTK ہے، اب اس کا ورژن 2 بھی آچکا ہے۔
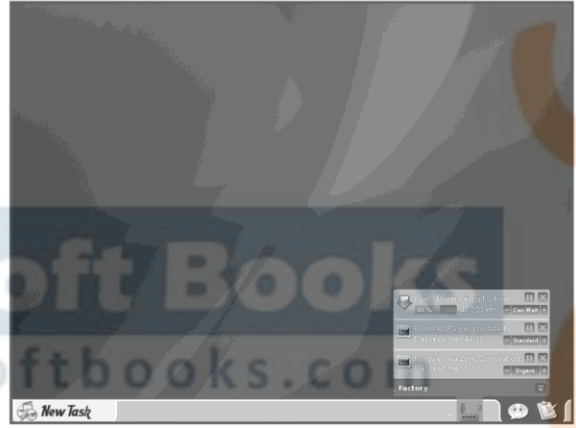
ورژن کا اجراء

اگرچہ کے ڈی ای اور گنوم آگے پیچھے ہی شروع کیے گئے پروجیکٹس تھے لیکن دونوں کا ورژن کے اجراء کا نظام الگ ہے۔ گنوم میں عموماً چھوٹے پیمانے کی تبدیلیاں ہر چند ماہ بعد کی جاتی ہیں جبکہ کے ڈی ای کچھ عرصے کے بعد ایک بڑی اشاعت کرتا ہے، جیسے کے ڈی ای 3.4 سے کے ڈی ای 3.5۔ اسے میجر ریلیز کہا جاتا ہے۔ اس وقت تک قریباً 11 میجر اشاعتیں آچکی ہیں۔ ہر بڑی اشاعت پر ماحول میں بڑے پیمانے پر اکھاڑ پچھاڑ کی جاتی ہے۔ اس میں بگز درست کیے جاتے ہیں اور نئی خوبیاں ڈالی جاتی ہیں۔ جبکہ عمومی نوعیت کی اشاعتیں جیسے بگ فکس ریلیز تین چار ماہ کے وقفے سے جاری ہوتی رہتی ہیں۔ جیسے 3.5.x سیریز کی اشاعتیں۔

کے ڈی ای کا ورژن جاری کرنے کا نظام کیو ٹی کے نئے ورژن کے اجراء سے بھی مربوط ہے۔ چنانچہ کے ڈی ای فور کے بارے میں سنا گیا ہے کہ Qt4 کے کسی ذیلی ورژن میں ڈویلپ کیا جا رہا ہے۔

کے ڈی ای کے معیارات

کے ڈی ای فری ڈیسک ٹاپ آرگنائزیشن کا رکن ہے اور اس کے معیارات کی پابندی کرتا ہے۔ چنانچہ اس کے لیے اطلاقیہ (اپلی کیشن) لکھنے کی صورت میں آپ کو ان معیارات کی پابندی کرنا پڑتی ہے۔ یوں تو کے ڈی ای میں Qt میں لکھے گئے اطلاقیے چلتے ہیں لیکن دوسری اقسام جیسے GTK وغیرہ میں لکھے گئے اطلاقیے بھی کے ڈی ای میں چل جاتے ہیں۔ موزیلا فائر فاکس کا لینکس مواجہ ''جی ٹی کے'' پر ہی مشتمل ہے جو کے ڈی ای میں ایک آدھ لائبریری نصب کرنے کے بعد بہت اچھے طریقے سے رن ہوتا ہے۔

کے ڈی ای؟

کے ڈی ای تین کا نشان ایک سبز رنگ کا ڈریگن کونکی ہے۔ اس کی ایک گرل فرینڈ بھی ہے جس کا نام کیٹی ہے۔ کیٹی کے ڈی ای وومن کا نشان ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد کے ڈی ای میں خواتین ڈویلپرز کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ کے ڈی ای میں لفظ K کا ابتدا میں مطلب Kool تھا۔ لیکن بعد میں اس کو صرف کے ہی کر دیا گیا۔ اب کے ڈی ای میں K کا کوئی مطلب نہیں۔ کے ڈی ای کا اطلاقیہ پہچاننا بہت آسان ہے۔ اکثر کے نام میں K زبردستی C یا Q کی جگہ گھسیڑا گیا ہوتا ہے۔ جیسے Konqueror, Akregator وغیرہ۔ یہ کے کہیں بھی ہوسکتا ہے نام کے شروع میں بھی اور درمیان یا آخر میں بھی۔

کے ڈی ای کے مختصر تعارف کے بعد ہم بڑھتے ہیں کے ڈی ای فور کی نئی ٹیکنالوجیز کی جانب۔

Oxygen

اس پراجیکٹ کے تحت کے ڈی چار میں آئی کنز کا بالکل نوا سا نکور سیٹ فراہم کیا جائے گا۔ ان کا فرادا شوخ رنگ آئی کنز میں اعلیٰ درجے کی گرافکس استعمال کی گئی ہیں۔ ایس وی جی ویکٹر گرافکس پر مشتمل یہ آئی کنز سہ جہتی ماحول جیسا تاثر دیں گے جو رنگوں کے بہترین امتزاج کی وجہ سے آنکھوں کو بہت بھلا محسوس ہوگا۔

آکسیجن آئی کنز

Phonon

فونون، کوانٹم میکانیات کی ایک اصطلاح ہے، جس کا سادہ سا مطلب ہے '' آواز کے ذرات''۔ کے ڈی ای کا API (اپلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس) جو مکمل ملٹی میڈیا انجن کا

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

کام کرے گا۔ اس سے پہلے کے ڈی ای میں چلنے والے اطلاقیے تھرڈ پارٹی انجنز جیسے aRts اور xine وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اب پروگرامرز کو الگ سے ساؤنڈ انجن لکھنے کی ضرورت نہیں، ان کی ضرورت کو فونون پورا کرے گا۔ اب پروگرامر کو بس یہ سوچنا ہے کہ اسے کیا چاہیے۔ کیسے چاہیے، اب یہ اس کا دردِ سر نہیں۔

Decibel

کے ڈی ای میں رسمی طور پر کوئی بھی اطلاقیہ یا انجن ایسا موجود نہیں جو وائس چیٹ اور آئی پی ٹیلیفونی کی سہولت دے سکے لیکن اب اس میں چیٹ اور فون اطلاقیوں کو پیغام رسانی کے قابل بنانے کے لیے ایک ڈھانچہ ڈیسی بیل کے نام سے شامل کیا جا رہا ہے۔

Solid

سولڈ، ہارڈ ویئر اور کے ڈی ای کے اطلاقیوں کے مابین پل کا کام کرے گا۔ نئی ڈیوائس کے کمپیوٹر سے متصل ہونے کی صورت میں متعلقہ اطلاقیے کو اطلاع، نئے نیٹ وائرلیس نیٹ ورک کے سراغ کی صورت میں اس پر منتقلی کا استفسار وغیرہ اس کے کچھ کام ہو سکتے ہیں۔ سولڈ کا بنیادی مقصد تمام اطلاقیوں اور ہارڈ ویئر میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ایک یونٹ کی طرح کام کر سکیں۔ مثلاً پی سی کو ہائبرنیٹ کرنے کی صورت میں یو ایس بی کو منقطع کرنا، وائرلیس کنکشن کو غیر فعال کرنا، سسٹم "کھانے" کے لیے مشہور اطلاقیے جیسے آئی کینڈی کو

خودکارانہ بند کرنا سولڈ کی موجودگی میں آسان ہو جائے گا۔

سولڈ کے تحت ہارڈ ویئر براؤزر سے سسٹم کے تمام ہارڈ ویئر کا تفصیلی مطالعہ کیا جا سکے گا۔ کے فارمیٹ کے ذریعے گشتی ڈیوائسز (یو ایس بی وغیرہ) کو فارمیٹ کرنا آسان ہو جائے گا۔

Plasma

آپ کے ڈیسک ٹاپ پر ایک طرف چھوٹا سا کلاک پڑا ہوا ہے، دوسری طرف موسم کا حال ایک چھوٹی سی ونڈو پر آ رہا ہے، تیسری طرف آپ تازہ ترین خبریں ایک دریچے میں دیکھتے جا رہے ہیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں وجیٹس کہلاتی ہیں۔ وجیٹس ڈیسک ٹاپ کی

کارکردگی کے ساتھ ساتھ اس کی خوبصورتی بھی بڑھا دیتے ہیں۔ کے ڈی ای فور میں پلازما کے نام سے ایک وجٹس انجن اور فریم ورک شامل کیا جا رہا ہے۔ اس فریم ورک میں وجٹس اور ننھے منے اطلاقیے جنھیں پلازموئڈز کا نام دیا گیا ہے لکھے جا سکیں گے۔

قارئین اس تقریر کو پڑھ کر آپ اچھا خاصا بور ہو چکے ہوں گے کہ ایسے ہوگا تو ہمیں اس سے کیا فائدہ، یہ تو ڈویلپرز کا کام ہے۔ مقصد یہ تھا کہ شاید کوئی یہاں سے بھی اُٹھے اور کے ڈی ای کے لیے کچھ لکھ سکے۔ "پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ" کے مصداق آپ کو بھی کچھ تسلی دینا تھی۔ اب جو چیز آ رہی ہے وہ کھانے والی ہے پکانے والی نہیں یعنی کچی چیزیں گزر گئیں۔

Dolphin

کے ڈی ای 4 کا پیارا سا فائل منیجر۔ اس سے پہلے کنکرر بطور فائل منیجر استعمال ہوتا ہے لیکن اس کا بھاری بھرکم سائز اور بطور براؤزر اضافی ذمہ داریاں اس کے راستے کی رکاوٹ ہیں۔ چنانچہ کے ڈی ای فور میں ڈولفن کو باقاعدہ طور پر فائل منیجر بنا لیا گیا ہے۔ یہ سادہ سا فائل منیجر سبک رفتار اور دیدہ زیب ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سی خوبیوں کا مالک بھی ہے۔ آکسیجن آئی کنز کے ساتھ یہ دو دھاری تلوار بن جائے گا۔
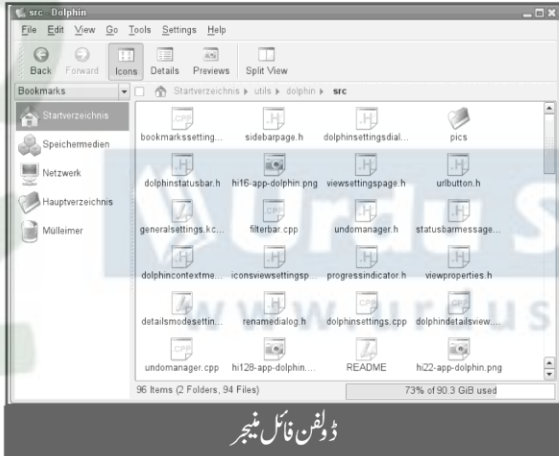
ڈولفن فائل منیجر

Okular

گوگل سمر آف کوڈ 2005ء کے لیے شروع کیا گیا یہ پروجیکٹ اب کے ڈی ای 4 کا یونیورسل ریڈر ہوگا۔ مائیکروسافٹ ورڈ کی فائل ہو، پی ڈی ایف ہو یا اوپن ڈاکیومنٹ فارمولا فائل سب اس میں پڑھی جا سکیں گی۔ کے پی ڈی ایف، کے فیکس، کے فکس وغیرہ جیسے کئی اطلاقیے اس ایک اطلاقیے سے بدل دیے جائیں گے۔

اور آخر میں کے ڈی ای 4 کی اشاعت کے اوقات:

جون، جولائی، اگست 2007 ہر ماہ کی 25 تاریخ کو بی ٹا ورژن 1، 2 اور 3

25 ستمبر 2007 اشاعتی امیدوار (Release Candidate) نمبر 1

9 اکتوبر 2007 اشاعتی امیدوار نمبر 2

23 اکتوبر 2007 کے ڈی ای فور کی تاریخ اشاعت

☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

آپ کے کمپیوٹر میں ونڈوز ایکس پی نصب ہے اور بالکل درست کام کر رہی ہے، مگر اس کے کام کی رفتار بہت کم ہے تو اس کا حل کیا ہے؟

اس مضمون میں ہم ان اسباب کا ذکر کریں گے کہ جن کی وجہ سے ونڈوز ایکس پی کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اور ان مشکلات کا حل پیش کریں گے تاکہ آپ اپنے کمپیوٹر کے کام کی رفتار بڑھا سکیں۔ ونڈوز ایکس پی کی کارکردگی درج ذیل عوامل سے متاثر ہوتی ہے۔

میموری کی کمی

آپ اپنی ہارڈ ڈسک کو بالکل صاف کر کے اس میں ونڈوز ایکس پی انسٹال کرتے ہیں اور اس پر کام شروع کر دیتے ہیں۔ مگر کچھ دنوں بعد آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے کمپیوٹر کی کارکردگی اور کام کی رفتار بہت کم ہو رہی ہے تو اس کا ایک سبب میموری کی کمی بھی ہو سکتا ہے۔ ونڈوز ایکس پی 128 میگا بائٹ کی ریم پر درست کام کرتی ہے لیکن اس کی کارکردگی پوری طرح سامنے نہیں آتی۔ اپنے کمپیوٹر میں 512 میگا بائٹ کی ریم نصب کر کے دیکھیے، آپ کے کمپیوٹر کے کام کی رفتار یقیناً تیز ہو جائے گی۔

فالتو فائلوں کا جمگھٹا

سسٹم کی کارکردگی میں کمی کی ایک وجہ ہارڈ ڈسک کا بھرنا بھی ہے۔ ہارڈ ڈرائیو میں جتنی زیادہ جگہ خالی ہوگی، اس کی کارکردگی بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی۔ آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ نئی ہارڈ ڈسک جس میں بیشتر جگہ خالی ہوتی ہے، زیادہ اچھی کارکردگی دکھاتی ہے۔ لیکن جوں جوں آپ اس میں مختلف پروگرام نصب کرتے جاتے ہیں اور اس میں فائلیں رکھتے جاتے ہیں، اس کی کارکردگی کم ہوتی جاتی ہے۔

اس مشکل پر قابو پانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کنٹرول پینل میں جائیں اور Add/Remove programs والے حصے کو کھولیں۔ یہاں آپ کے کمپیوٹر میں نصب مختلف پروگرامز کی فہرست موجود ہوگی۔ اس پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کون سے پروگرامز ایسے ہیں جو آپ نے ایسے ہی رواروی میں رکھ لیے تھے اور اب آپ کو ان کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں نکال دیجیے۔

نیز اکثر یوں بھی ہوتا ہے کہ آپ ایک ہی پروگرام کے مختلف ورژن انسٹال کر لیتے ہیں۔ اس چیز سے اجتناب کیجیے اور مطلوبہ پروگرام کا صرف ایک ہی ورژن اپنے پاس رکھیے۔ اس ضمن میں ایک ضروری بات یہ ہے کہ جب آپ اپنے کمپیوٹر میں موجود کسی پروگرام کا نیا ورژن انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو پہلے موجودہ ورژن کو اَن اِنسٹال کر دیجیے۔ کیونکہ بعض اوقات نیا ورژن انسٹال کرتے وقت پرانے ورژن کی فائلیں ڈیلیٹ نہیں ہوتیں۔

صفائی ستھرائی

حدیثِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے کہ پاکیزگی/صفائی نصف ایمان ہے۔ یہ اصول محض ہمارے لیے نہیں ہے، بلکہ ہم سے متعلق ہر چیز پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ آپ اپنی ہارڈ ڈسک کو بھی صاف ستھرا رکھیے اور اس میں موجود اشیاء کو ترتیب سے رکھیے۔

اگر آپ Start مینو کھول کر Accessories سے System Tools کے خانے میں جائیں تو وہاں آپ کو دیگر کئی ٹولز کے ساتھ Disk Cleanup اور Disk Defragmentor کے الفاظ نظر آئیں گے۔

Disk Cleanup کے استعمال سے آپ کی ہارڈ ڈرائیو میں موجود فالتو فائلیں رفع ہو سکتی ہیں۔ یہ ٹول temporary Internet files اور Temporary فولڈر میں موجود فائلوں کو اڑا دیتا ہے کیونکہ یہ فائلیں ہمارے کام کی نہیں ہوتیں۔

Disk Defragmentor بہت کام کی چیز ہے۔ بہتر ہوگا کہ ہم اس کی وضاحت کر دیں۔ دراصل جب آپ اپنے کمپیوٹر میں کوئی ڈیٹا انسٹال یا کاپی کرتے ہیں تو ونڈوز اسے ایک جانب کسی مخصوص جگہ نہیں رکھتی بلکہ جہاں اس کا دل چاہتا ہے رکھ دیتی ہے۔ فرض کیجیے کہ آپ کی ہارڈ ڈسک کا رقبہ پاکستان کے رقبے کے برابر ہے اور اس میں ملتان اور کراچی نام کے دو شہر ہیں۔ اب ہم کچھ فائلیں ہارڈ ڈرائیو میں کاپی کرتے ہیں تو ونڈوز کچھ فائلیں ملتان میں رکھ دیتی ہے اور کچھ کراچی پہنچا دیتی ہے۔ کچھ دنوں بعد ہم ونڈوز کے ذریعے ہارڈ ڈرائیو سے رابطہ کرتے ہیں اور اس سے مطلوبہ فائلیں طلب کرتے ہیں۔ چنانچہ ونڈوز کچھ فائلیں تو ملتان سے مہیا کرتی ہے جبکہ باقی فائلیں فراہم کرنے کے لیے کراچی فون کر دیتی ہے۔ اب اتنی دور سے آتے آتے کچھ وقت تو لگے گا نا۔ راستے میں کہیں سڑک ٹوٹی ہوگی تو کہیں پولیس والے "بزنس" کے لیے موجود ہوں گے۔ لہٰذا جب تک آپ کو فائلیں ملیں گی آپ کا سارا موڈ غارت ہو چکا ہوگا۔ فائلوں کی اس بے ترتیبی کو

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

fragmentation کہتے ہیں۔

اس مشکل کا حل Disk Defragmentor پروگرام ہے۔ یہ پروگرام خود کار طریقے سے فائلوں کو تلاش کرتا ہے اور ایک نسل سے تعلق رکھنے والی فائلوں کو ایک جگہ پر اکٹھا کرتا ہے یعنی ان کا قبیلہ بنا دیتا ہے اور پھر فائلوں کے ان قبیلوں کو ایک ساتھ رکھتا جاتا ہے۔ اس طرح ان قبیلوں کے درمیان کوئی خالی جگہ نہیں رہتی۔ چنانچہ ڈیٹا ایک جانب ہو جاتا ہے اور خالی جگہ یا space دوسری جانب الگ ہو جاتی ہے۔ اب ونڈوز کو فائلوں کی تلاش میں دشواری نہیں ہوتی اور وہ مطلوبہ قبیلے میں جا کر مطلوبہ فائل فراہم کر دیتی ہے۔

startup کنٹرول کیجیے

جب آپ اپنے کمپیوٹر میں نئے نئے پروگرام انسٹال کرتے ہیں تو ان میں سے کئی پروگرام ونڈوز کے اسٹارٹ اپ پینل میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یعنی جب ونڈوز لوڈ ہوتی ہے تو یہ پروگرام بھی ساتھ ہی لوڈ ہو جاتے ہیں اور خاموشی سے اپنا کام کرتے رہتے ہیں، حالانکہ آپ کو ان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس مصیبت سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ Startup Control Panel نامی پروگرام ڈاؤن لوڈ کر کے نصب کر لیجیے۔ اس پروگرام کے ذریعے آپ اسٹارٹ اپ میں سے فضول پروگرامز کو نکال سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کی ونڈوز جلدی لوڈ ہو گی اور اس کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی۔ یہ پروگرام System Configuration Utility کی نسبت زیادہ پُر اثر اس لیے ہے کہ اس میں اسٹارٹ اپ میں شامل مختلف پروگرامز کو کیٹیگریز کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ اس میں شامل کوئی پروگرام وائرس یا اسپائی ویئر تو نہیں ہے۔

وائرس کی بیخ کنی

کسی کمپیوٹر کی کارکردگی میں کمی کی ایک اہم وجہ وائرس یا اسپائی ویئر کی موجودگی ہو سکتی ہے۔ وائرس کے بارے میں تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ ایک شرارتی اور خطرناک پروگرام ہوتا ہے جو آپ کے کمپیوٹر پر قابض ہو جاتا ہے۔ جبکہ اسپائی ویئر ایسا پروگرام ہوتا ہے جو آپ کے کمپیوٹر کو بظاہر نقصان نہیں پہنچاتا مگر آپ کے سارے "افعال و اعمال" اور دیگر معلومات اپنے خالق تک پہنچاتا رہتا ہے۔ یہ آپ کے پاس ورڈز کے علاوہ آپ کے کریڈٹ کارڈ نمبرز اور دیگر کئی اہم معلومات اور ڈیٹا آپ سے چوری چھپے کہیں اور پہنچا دیتا ہے۔ ان دونوں بلاؤں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے کمپیوٹر میں ایک اچھا اینٹی وائرس اور اینٹی سپائی ویئر پروگرام انسٹال ہو اور up-to-date ہو۔ www.avast.com سے آپ مفت اینٹی وائرس پروگرام ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ یہ مفت پروگرام بھی اتنا ہی کارآمد ہے جتنا کہ رقم سے خریدا ہوا سافٹ ویئر۔

آپ کو اسپائی ویئر سے بھی اتنا ہی ہوشیار رہنا چاہیے جتنا کہ وائرس سے۔ Spybot Search and Destroy ایسا مفت سافٹ ویئر ہے جو آپ کو اسپائی ویئر سے بچا سکتا ہے۔ نیز Yahoo! کی ٹول بار کے ساتھ فراہم کیا جانے والا اینٹی اسپائی ویئر پروگرام بھی بہت کارآمد ہے۔ ☆☆

دستیاب لینکس ڈسٹری بیوشنز

- Xubuntu 7.04
  - Xubuntu 6.10
- Ubuntu 7.04
  - Ubuntu 6.10
  - Ubuntu 6.10 Alternate CD
- Kubuntu 7.04
  - Kubuntu 6.10
- Edubuntu 7.04
- Yoper Slim
- Zenwalk 4.4.1
- Lfs 6.2.5
  - Lfs 6.1.3
- Arabian Linux 7 Alpha 1
  - Arbian Linux USB Edition
- Slackware 11.0 d-1
- Goblinx 2.0
- Fluxbuntu Live CD
- Linux XP 2006 Desktop Edition SR2
- Slax Standard Edition 5.0.6
  - Slax kill Bill Edition 5.0.6
- Lindows
- Linspire 5 Live CD
- Slax Standard Edition Arabic
- SabayonLinux (Beryl default supported)
- Backtrack (Live),
- Knoppix 5.1 (Live) (Beryl default supported)
- SUSE 10
- SUSE 10.2
- RHEL3

مندرجہ ذیل لینکس ڈسٹری بیوشنز قیمتاً دستیاب ہیں۔ اپنی پسندیدہ ڈسٹری بیوشن منگوانے کے لیے اس ایڈریس پر ای میل کیجیے:

linux@computingpk.com

یا خط لکھئے:

کمپیوٹنگ، 57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

(**نوٹ:** سی ڈیز کوریئر کے ذریعے روانہ کی جاتی ہیں اس لیے سی ڈیز کی قیمت کا انحصار پوسٹل چارجز پر ہے)

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

یہ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا دور ہے۔ جہاں زندگی کے ہر شعبے میں کمپیوٹر کا عمل دخل ہے۔ آسانی پیدا کرنے کی غرض سے انٹرنیٹ کے ذریعے کاروبار، شاپنگ اور تعلیم وغیرہ بالکل عام سی بات ہوکر رہ گئی ہے۔ تقریباً ہر شعبے میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اس حد تک سرائیت کر چکا ہے کہ ان کے بغیر بروقت اور تیز رفتاری کے ساتھ کام مکمل کرنا ناممکن ہے۔

مثال کے طور پر مراسلہ (کمیونی کیشن) کے لیے عام زمینی ڈاک کی بجائے ای میل، فیکس، VoIP اور سیل فون کا استعمال۔ تفریح (انٹرٹینمنٹ) کے لیے عام ٹی وی، ریڈیو کی جگہ آن لائن وڈیوز اور گانے، ڈیجیٹل کیبل اور ایم پی تھری پلیئر کا استعمال۔ نقل و حمل (ٹرانسپورٹیشن) کے لیے کمپیوٹرائزڈ انجن، GPS سسٹم اور ہوائی و بحری جہاز کے نیوی گیشن سسٹم کا استعمال۔ خرید و فروخت و کاروبار (شاپنگ) کے لیے آن لائن اسٹور، کریڈٹ کارڈ و دیگر برقی ادائیگی کے طریقہ کار (پے پال، ورلڈ پے وغیرہ) کا استعمال۔ طب و ادویات کے شعبے میں کمپیوٹرائزڈ آلات کا استعمال اور طبی دستاویزات و مریضوں کے ریکارڈ کی تیاری کے لیے کمپیوٹر کا استعمال۔

اسی طرح سیکڑوں دیگر مثالیں ہیں جن کا احاطہ اس مضمون میں ناممکن ہے۔ ان مثالوں سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کس طرح سے ہماری زندگی پر اثر انداز ہو چکا ہے۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے جہاں اتنی آسانیاں پیدا ہوئیں ہیں وہیں کچھ مسائل بھی نمودار ہوئے ہیں، جن میں پرائیویسی، آن لائن فراڈ، وائرس اور ہیکنگ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ آپ نے کریڈٹ کارڈ نمبر کی چوری اور ای میل کے ذریعے پھیلنے والے وائرس کے بارے میں ضرور سُنا ہوگا، بلکہ آپ میں سے کچھ افراد یا آپ کے قریبی دوست، عزیز، کاروباری ساتھی ان مسائل سے دوچار بھی ہو چکے ہوں گے۔

اگر آپ کے ساتھ یا آپ کے شناساؤں میں سے کسی کے ساتھ ایسا نہیں بھی ہوا تو بھی آپ کو اس کی سُن گُن ضرور ہوگی۔ ان سب مسائل سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ انٹرنیٹ کی دنیا میں درپیش مسائل و خطرات کو سمجھیں اور ان سے بچنے کے لیے جو اقدامات ضروری ہیں انہیں سیکھیں۔

سائبر سیکورٹی کیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کی روزمرہ زندگی کا کتنا انحصار کمپیوٹر پر ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کی کتنی ذاتی معلومات آپ کے اپنے کمپیوٹر میں یا کسی دوسرے کمپیوٹر میں محفوظ (اسٹور) ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ان معلومات تک کوئی غیر متعلقہ شخص بھی پہنچ سکتا ہے اور آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے؟ کیا آپ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر موجود اپنی ذاتی معلومات کے تحفظ کے بارے میں پُر اعتماد ہیں؟ سائبر سیکورٹی کمپیوٹر و انٹرنیٹ پر موجود خطرات سے بچاؤ اور آپ کی ذاتی و اہم معلومات کو محفوظ بنانے کے طریقہ کار کے بارے میں بتاتی ہے۔ سائبر سیکورٹی کے بنیادی مقاصد میں ذاتی و اہم معلومات کی چوری کے لیے ہونے والے حملوں کو روکنا، ان کا سراغ لگانا اور ان کا جواب دینا شامل ہیں۔

کمپیوٹر خاص طور پر انٹرنیٹ کی دنیا میں آپ کے لیے بے شمار خطرات موجود ہیں، جن میں سے چند دوسروں سے زیادہ خطرناک ہیں، مثلاً:

ایسے وائرس عام ہیں جو آپ کے کمپیوٹر میں موجود قیمتی ڈیٹا کو ختم کر سکتے ہیں یا اسے اس طرح خراب کر سکتے ہیں کہ وہ قابل استعمال نہ رہے۔

کوئی شخص آپ کے کمپیوٹر میں بلا اجازت داخل ہوسکتا ہے اور کمپیوٹر میں موجود فائلوں میں ترمیم کرسکتا ہے یا آپ کا قیمتی ڈیٹا چوری و حذف بھی کرسکتا ہے۔

کوئی شخص آپ کے کمپیوٹر کو استعمال کرتے ہوئے کسی دوسرے کمپیوٹر پر حملے کرسکتا ہے۔

کوئی شخص آپ کے کمپیوٹر سے کریڈٹ کارڈ، بینک یا دیگر مالیاتی معلومات حاصل کرکے ان کے ذریعے آپ کو مالیاتی نقصان سے دوچار کرسکتا ہے۔

اگرچہ آپ انٹرنیٹ کی دنیا میں بے حد محتاط کیوں نہ رہتے ہوں لیکن اس بات کی سو فیصد ضمانت دینا ناممکن ہے کہ ان تمام خطرات سے آپ مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ عملی طور پر ان تمام خطرات سے مکمل طور پر بچنا تقریباً ناممکن ہے لیکن کچھ ایسے طریقہ کار ہیں جن پر عمل درآمد سے آپ ان خطرات کو کافی حد تک کم کر سکتے ہیں۔ یہ طریقہ کار عرف عام میں سائبر سیکورٹی کی Best Practice کہلاتے ہیں۔

سائبر سیکورٹی کی Best Practice

کمپیوٹر و انٹرنیٹ کی دنیا میں خود کو محفوظ کرنے کی غرض سے جو پہلا کام آپ نے کرنا ہے وہ یہ ہے کہ انٹرنیٹ پر درپیش خطرات سے آگاہی حاصل کریں اور اس سلسلے میں جو تکنیکی الفاظ (ٹرمنالوجی) استعمال ہوتے ہیں انہیں سمجھیں۔ ذیل میں چند کے بارے میں کچھ تفصیل دی گئی ہے:

ہیکر

ہیکر ایسے افراد کو کہا جاتا جو کمپیوٹر سسٹم یا سافٹ ویئر میں موجود کسی خامی کی تلاش میں رہتے ہیں، جس سے وہ فائدہ اُٹھا کر انہیں اپنے فائدے کے لیے استعمال کرسکیں۔ اگرچہ بسا اوقات ان کا ارادہ بری نیت لئے ہوئے نہیں ہوتا بلکہ یہ صرف تجسس کی خاطر یہ کام کرتے ہیں لیکن ان کا یہ کام غیر قانونی ہی سمجھا جاتا ہے۔ ان کی تحقیق کا نتیجہ کبھی تو ایسے شرارتی کمپیوٹر پروگرام کی صورت میں نکلتا ہے جس سے کوئی خاص نقصان نہیں ہوتا اور کبھی شر پسند سرگرمی کے حامل خطرناک وائرس کی شکل میں نکلتا ہے جو کمپیوٹر خراب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

Malicious کوڈ

Malicious کا اردو ترجمہ حاسد یا کینہ ور ہے۔ Malicious کوڈ سے مراد ایسے کمپیوٹر پروگرام ہیں جن سے آپ کے کمپیوٹر کی پرائیویسی اور قیمتی ڈیٹا کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اس کیٹیگری میں وائرس، ورم اور ٹروجن ہارس شامل ہیں۔ اکثر افراد ان تینوں کو ایک ہی چیز سمجھتے ہیں لیکن یہ سب ایک دوسرے سے جُدا ہیں اور اپنے مخصوص خواص رکھتے ہیں۔ ان کے بارے میں کچھ تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

وائرس

یہ ایسا Malicious کوڈ ہے جو آپ کے کمپیوٹر کو کافی نقصان پہنچا سکتا ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ کوئی ایسی حرکت کریں جس سے یہ پروگرام چل سکے (execute ہو سکے)۔ اس حرکت سے مراد کسی ایسی ای میل اٹیچمنٹ کو کھولنا بھی ہو سکتا ہے جس میں وائرس موجود ہو اور کسی ایسی ویب سائٹ کا وزٹ بھی ہو سکتا ہے جہاں یہ Malicious کوڈ رکھا گیا ہو۔

ورم

یہ وائرس سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے کیونکہ اس کو متحرک ہونے کے لیے آپ کی کسی حرکت کی ضرورت نہیں ہے۔ ورم کسی سافٹ ویئر میں موجود خامی (vulnerability) کو نشانہ بنا کر اپنا کام شروع کرتا ہے اور پورے کمپیوٹر کو آلودہ کر دیتا ہے۔ ایک کمپیوٹر کو شکار کرنے کے بعد یہ دوسرے کمپیوٹر کی تلاش شروع کر دیتا ہے جنہیں یہ اپنا شکار بنا سکے۔ یہ بھی ای میل، ویب سائٹ اور نیٹ ورک بیسڈ سافٹ ویئر کی مدد سے پھیلتا ہے۔ ورم اور وائرس میں بنیادی فرق اس کا خودکار طریقے سے پھلنا پھولنا ہے۔

ٹروجن ہارس

یہ ایسا Malicious پروگرام ہے جس کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہوتا ہے۔ یہ پروگرام ظاہر میں تو کسی کمپیوٹر گیم یا عام سا بے ضرر سافٹ ویئر دکھائی دیتا ہے لیکن اصل میں چُھپ کر کچھ اور کام بھی سرانجام دے رہا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر انٹرنیٹ پر بے شمار اس طرح کے سافٹ ویئر موجود ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی مدد سے آپ اپنے کمپیوٹر کی اسپیڈ یا انٹرنیٹ کی اسپیڈ تیز کر سکتے ہیں، لیکن اصل میں یہ آپ کی خفیہ معلومات کہیں دور بیٹھے ہوئے شخص کو پہنچا رہے ہوتے ہیں۔

اگلے ماہ ہم آپ کو مزید بتائیں گے کہ خود کو انٹرنیٹ کی دنیا میں درپیش خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے اور کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ ان میں مضبوط پاس ورڈ، اینٹی وائرس سافٹ ویئر، اینٹی اسپائی ویئر سافٹ ویئر، فائر وال، اپ ڈیٹس اور سافٹ ویئر پیچ کی معلومات شامل ہیں۔

☆☆

کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

☆ گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ، کراچی

☆ ملک محمد امین، ملک نیوز ایجنسی، ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706، 0462-515706

☆ شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ، کھاریاں 053-7610275

☆ فائیو اسٹار بک سیلرز، اندرون قصاباں چوک، بنوں سٹی

☆ گوشۂ ادب لائبریری، 106، ایف بلاک، عقب ریشم گلی، عارف والا، ضلع پاکپتن شریف

☆ عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ۔ 34050

☆ نیشنل نیوز ایجنسی، پنجگولہ چوک، خیر پور میرس، سندھ 0300-2935844

☆ حبیب اللہ قمر، حبیب لائبریری اینڈ بک ڈپو، لائق علی چوک، واہ کینٹ 051-4543384

☆ کیپٹل نیوز ایجنسی، بندر روڈ، بالمقابل قائد اعظم میڈیکل کالج، بہاولپور

☆ البدر بک سینٹر، ملا فافل چوک، گوادر

☆ مسٹر بکس اینڈ اسٹیشنرز، بالمقابل گرلز ہائی سکول، تھانہ میلسی، وہاڑی 0300-7731373

☆ نارتھ نیوز ایجنسی، مدینہ سپر مارکیٹ، گلگت 05811-245246

☆ محمد عبدالطیف بلوچ، بلوچ نیوز ایجنسی، مظفر گڑھ (پنجاب) 0321-6863431

☆ انور بک ڈپو، دھنی روڈ، وقاص مارکیٹ، جنڈ، ضلع اٹک

☆ پاک نیوز ایجنسی، تربت، مکران ڈویژن، بلوچستان فون نمبر: 412938

☆ ذوالفقار مغل (پرنسپل)، پاکستان سائنس ہائی سکول فار بوائز اینڈ گرلز، حمزہ غوث نئی آبادی، حبیب پورہ، قائد اعظم سٹریٹ، پسرور روڈ، سیالکوٹ 0321-6142051

☆ اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور، آزاد کشمیر 058610-42502

☆ محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، حاصل پور، ضلع بہاولپور

☆ خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد، واہ کینٹ

☆ گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، تلہ گنگ، ڈسٹرکٹ چکوال

☆ چندر لال بک سیلرز اینڈ گفٹ سینٹر، مرکزی آزادی چوک، خضدار

☆ شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر

☆ ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک، ڈیرہ غازی خان

☆ بک لینڈ بک سیلرز اینڈ اسپورٹس سینٹر، 15، ادھیانہ بازار، جی ٹی روڈ، مینگورہ، سوات

☆ رسول جو حسن، جو نیوز ایجنٹ، مین بازار، اسکردو، بلتستان

☆ بزمی انٹرپرائزز، نزد بلدیہ آفس، ہارون آباد، پیراماؤنٹ نیوز کارنر، ڈیرہ غازی خان

☆ طاہر نیوز ایجنسی، نزد ہائی سکول، عارف بازار، بورے والا

☆ ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ، ملک نیوز ایجنسی، ٹریفک چوک، ڈیرہ غازی خان

☆ چوہدری امانت علی اینڈ سنز، رحیم یار خان 0685879191

☆ نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال، وزیر آباد 0300-6285496

☆ پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ، نزد گول چوک، سرگودھا

☆ پاکستان بک سروس، 30 اُردو بازار، گجرات 0333-8449330

☆ احمد ضیا، مشتاق نیوز ایجنسی، مریم روڈ، نواب شاہ 0300-3006469

☆ عاصم منیر، چوہدری برادر نیوز ایجنٹس، ریلوے روڈ، صادق آباد 068-5705624

☆ کمبائنڈ نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، موتی پلازہ، مری روڈ، راولپنڈی 0515505194

☆ زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار، پشاور 0912213525

☆ مہران نیوز ایجنسی، الیوسف چیمبر، اسٹیشن روڈ، حیدر آباد 0222780128

☆ الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز، سکھر 0300-9313528

☆ شمع بک اسٹال، بیسمنٹ چیمہ کلینک، کارنر ریگل روڈ، نروالا فیصل آباد

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اسپائی بوٹ کو کیسے استعمال کریں!

محمد حامد رانا، لاہور

آج کل کے دور میں کسی ایک اینٹی اسپائی ویئر سافٹ ویئر پر انحصار کرنا، آگ سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ اگر آپ اِس آگ سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کریں گے تو اس کی تپش سے آپ کا کمپیوٹر آج یا کل جل جائے گا۔ موجودہ دور میں اگرچہ تمام اینٹی اسپائی ویئر ڈاکیومنٹ یکساں ڈیٹا بیسیس ٹول کی معلومات کو شیئر نہیں کرتے۔ آپ بہت سارے اینٹی سپائی ویئر سافٹ ویئر رکھنے کی بجائے اسپائی بوٹ، سرچ اینڈ ڈِسٹرائے کو استعمال کریں۔ یہ ایک فری ویئر سافٹ ویئر ہے، جو آپ کو اسپائی ویئر کے خاتمے کے لئے لازمی طور پر استعمال کرنا چاہیے۔

اگرچہ اس سافٹ ویئر کا انٹرفیس اس کے ہم عصر دوسرے سافٹ ویئر کے مقابلے میں کچھ خوبصورت نہیں ہے، مگر اس کے باوجود یہ سافٹ ویئر، اسپائی ویئر کے خاتمے کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ یہ سافٹ ویئر آپ کو سیٹنگز کے بے شمار ورائٹی ٹولز اور پرائیویسی مہیا کرتا ہے، جس کی اہمیت سے آپ انکار نہیں کر سکتے۔

میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کس طرح آپ اسپائی بوٹ کو استعمال کرتے ہوئے اسپائی ویئر کو ختم کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس سافٹ ویئر کے کچھ مفید فیچرز کے بارے میں بھی آگاہی مہیا کروں گا تا کہ آپ اِس سافٹ ویئر کے تمام فیچرز کو جان کر اس سے اچھے طریقے سے کام لے کر اپنے کمپیوٹر کو اسپائی ویئر سے پاک وصاف کر سکیں۔

مندرجہ ذیل لنک سے آپ اسپائی بوٹ فری ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

http://www.download.com/3001-2144_4-10401314.html

بنیادی ترجیحات سیٹ کریں

کچھ اینٹی اسپائی ویئر پروگرام ہائیلی کسٹمائز یبل (Highly Cutomizable) نہیں ہوتے، مگر اسپائی بوٹ اپنے یوزرز کو بہت سے آپشنز مہیا کرتا ہے۔ اِس سافٹ ویئر کی مین اسکرین آپ کے کمپیوٹر کو اسپائی ویئر کی اپ ڈیٹنگ ڈیفی نیشن (Updating defination) اور Threats کی اسکیننگ کرنے کے بارے میں ہے۔ اگر آپ موڈ مینو (Mode Menu) میں سے ڈیفالٹ کی بجائے ایڈوانسڈ موڈ (Adv anced mode) پر کلک کریں گے تو آپ کے سامنے بے شمار آپشنز کھل جائیں گے۔

آپ ایڈوانسڈ ونڈو (Adv anced Window) کے نیچے دائیں کونے پر unobtrusiv e Setting کے بٹن میں اسپائی بوٹ کی ترجیحات کو سیٹ کر سکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ پہلی ہی نظر میں آپ کے سامنے یہ اسکرین کچھ وسیع ہو، مگر سیٹنگ ونڈو (Settings Window) کی مدد سے آپ اپلی کیشن کو اپنی مرضی اور ضرورت کے مطابق کسٹمائز کر سکتے ہیں، تا کہ آپ اس سافٹ ویئر سے اپنی مرضی اور ضرورت کے مطابق کام لے سکیں۔

پہلی دفعہ جب آپ سیٹنگ ونڈو کو تلاش کرلیں، تو پھر سیٹنگز کے سب سیکشن پر کلک کریں، تب یہ آپ کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ اس کو انتہائی غور سے پڑھیں، خاص کر اُس حصے کو جس کا عنوان Main Settings ہے۔ خاص کر آپ اُن چیک باکسز کو بھی چیک کریں جو بیک اپ اور سسٹم ری اسٹور (Backup & Sy stem-restore) کے بارے میں ہیں۔ اِن آپشنز کو سیٹ کرنے سے اگر غلطی سے حادثاتی طور پر آپ کمپیوٹر کے آپریٹنگ

سسٹم کی کوئی خاص کی ڈیلیٹ کر دیتے ہیں تو با آسانی رجسٹری سے اُس کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اِس اسکرین میں آپ اسپائی بوٹ کی کنفیگریشن بھی کر سکتے ہیں، جب آپ کا کمپیوٹر اسٹارٹ ہو تو تب یہ خود بخود ہی اسکیننگ شروع کر دے، یا پھر جب آپ سافٹ ویئر کو لانچ کریں تو یہ خود بخود ہی اسکیننگ شروع کر دے۔ اب آپ اُن چیک باکسز کو تلاش کریں، جن کو چیک کرنے کے بعد اسپائی بوٹ تازہ ترین اپ ڈیٹس کے ڈاؤن لوڈ کی تلاش کرتا ہے۔ ان خودکار اپ ڈیٹس کو فعال کرنے کے بعد نہ صرف آپ کے وقت کی بچت ہوگی

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

بلکہ آپ کا سافٹ ویئر پہلے سے بہتر اور اچھے انداز میں کمپیوٹر کو خطرناک وائرس سے چھٹکارا دِلا دے گا۔

Search & Destory کے آپشن کو سیٹ کریں

ایک دفعہ جب آپ اپنے اس سافٹ ویئر کی کنفیگریشن کو اپنی ضرورت اور مرضی کے مطابق سیٹ کرلیں گے تو اب آپ اپنے کمپیوٹر پر موجود خطرناک اور انتہائی مہلک قسم کے پروگرامز سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

مین اسکرین پر موجود ٹیب Spy bot S&D پر کلک کریں اور پرابلمز (Problems) کے بٹن پر کلک کریں، جونہی آپ اِس بٹن پر کلک کریں گے تو سافٹ ویئر آپ کے کمپیوٹر پر موجود malware کی تلاش شروع کردے گا۔ دوسرے اینٹی اسپائی ویئر کی طرح یہ سافٹ ویئر بھی آپ کے کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک پر موجود تمام ڈیٹا کو انتہائی عرق ریزی اور احتیاط کے ساتھ کھنگالتا ہے۔

اس سافٹ ویئر کی ایک اور خوبی جو اِس کو اس درجے کے دوسرے سافٹ ویئر سے ممتاز اور علیحدہ کرتی ہے وہ یہ ہے کہ اس سرچ کے دوران آپ سرچ کو روکے بغیر اپنے باقی ماندہ دوسرے کاموں کو بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

ایک دفعہ جب اسکیننگ مکمل ہو جاتی ہے تب آپ کے سامنے اسپائی ویئر سے متاثرہ فائلوں پر مشتمل ایک مکمل فہرست ظاہر ہوتی ہے۔ اِن کے ساتھ ایک چھوٹا سا جمع کا نشان ہوگا، اس پر کلک کرنے سے یہ ہر رجسٹری کی متاثرہ فائل کے بارے میں آپ کو معلومات فراہم کرے گا۔ مگر ڈیفالٹ کے طور پر اسپائی بوٹ آپ کو اِن تمام سے چھٹکارا دلائے گا۔

اب آپ مین مینو کے ٹاپ پر موو کریں اور Fix Selected Problems کے نام والے بٹن پر کلک کریں۔ جب آپ اِس بٹن پر کلک کریں گے تو آپ کے پاس ایک چھوٹا سا پاپ اپ مینو کھلے گا۔ اس میں سے Yes کے آپشن پر کلک کردیں، جونہی آپ اس آپشن پر کلک کریں گے تو اِس کے چند لمحوں کے بعد آپ کا کمپیوٹر تمام malware سے پاک وصاف ہو جائے گا۔

اسکیننگ کا شیڈول مرتب کرنا

اگر آپ اپنے کاروبار یا نوکری میں اس قدر مصروف ہیں کہ آپ کے پاس اتنا وقت ہی نہیں ہے کہ روز روز اپنے کمپیوٹر کو مینٹین کرسکیں تو اسپائی ویئر کے شیڈول کو ہفتہ وار، روزانہ، گھنٹہ بعد، یا پھر چند منٹ بعد کے بعد اسکیننگ پر لگا سکتے ہیں۔

Scheduling Tool کو منتخب کرنے کے لئے آپ کو دوبارہ Setting Tab پر کلک کرنا ہوگا۔ پھر آپ clock-shaped Scheduler icon کے نشان پر کلک کریں۔ اِس فیچر کی کنفیگریشن کو کرنے کے لئے Add پر کلک کریں پھر Edit پر کلک کریں۔ پاپ اپ میں کھلنے والی ونڈو میں سے Schedule tab پر کلک کریں اور پھر New پر کلک کریں۔

اسپائی بوٹ کے شیڈول کے آپشنز میں سے آپ ہفتہ وار یا ماہانہ بنیاد پر آپشنز کو سیٹ کر

سکتے ہیں۔ ان آپشنز کو آپ ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے چُن سکتے ہیں، مگر آپ hard-core downloaders یا پھر frequent Web surfer کی اسکیننگ والے آپشنز کو دِن میں ایک بار ہی استعمال کرسکتے ہیں۔

اگر آپ حقیقت میں فول پروف حفاظت چاہتے ہیں تو ایسا کرنے کے لئے آپ Advanced کے بٹن پر کلک کریں، جو آپ کو درحقیقت ایک سے زیادہ تلاش کی اُسی دن میں اجازت دیتا ہے۔

ایسا کرنے کے لئے Repeat Task box کو چیک کردیں، پھر آپ یہاں بتا دیں کہ کتنے گھنٹے یا منٹ آپ اسکیننگ کرنا چاہتے ہیں۔ وقت کا تعین کرلینے کے بعد ok کردیں۔ پھر اسپائی بوٹ آپ سے پاس ورڈ (خفیہ کوڈ) مانگے گا اور اُس کے بعد سسٹم سکیورٹی کی ایک اور اضافی لیئر آپ کو مہیا کردی جائے گی۔

فائلوں کو ہمیشہ کے لئے ڈیلیٹ (ختم) کرنا

اگر آپ اپنے کمپیوٹر کو اسکین کرنے کے بعد بھی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں تو Spy bot's file shredder, کو چیک کریں۔ یہ ڈاکومنٹس کو ایک ہی دفعہ ہمیشہ کے لئے ڈیلیٹ کردیتا ہے۔

اپنے پرائیویٹ ڈیٹا کو ضائع کرنے کے لئے Tools tab پر کلک کریں اور پھر Secure Shredder button پر کلک کریں۔ یہاں فائلوں کو چیک کرنے کے لئے آپ قطار میں رائٹ کلک کریں اور اپنے کمپیوٹر سے براؤز کریں۔ ایک دفعہ جب آپ ان اقدامات کو مکمل کرلیں گے تو ختم کرنے کے لئے Chop it away کے بٹن پر کلک کریں۔ یاد رہے اگر آپ 30 سے 40 دفعہ اوور رائٹ کے آپشن کو کلک کریں تو زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ ☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

علمدار حسین

اس بار آپ کے لیے پیش ہیں فری ویئر پورٹ ایبل سافٹ ویئر۔ پورٹ ایبل سافٹ ویئر ایسے پروگرام ہوتے ہیں جن کو بعض اوقات انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی یا پھر انھیں یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں انسٹال کیا جاسکتا ہے۔ کبھی ایسی صورتِ حال بھی پیش ہوتی ہے کہ سافٹ ویئر کسی وجہ سے انسٹال نہیں ہو رہا ہوتا۔ ایسے موقعے پر پورٹ ایبل سافٹ ویئر کسی نعمت سے کم ثابت نہیں ہوتے۔

یاہو! میسنجر

ابتدا کرتے ہیں اپنے پسندیدہ یاہو میسنجر سے۔ یاہو میسنجر اس وقت سب سے زیادہ استعمال ہونے والا چیٹ سافٹ ویئر ہے۔ پورٹ ایبل ورژن کو آپ وہاں بھی استعمال کر سکتے ہیں جہاں یہ انسٹال نہ ہو رہا ہو۔ مثلاً کسی وجہ سے یاہو میسنجر انسٹال نہیں ہو رہا تو یہ پورٹ ایبل یاہو میسنجر با آسانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
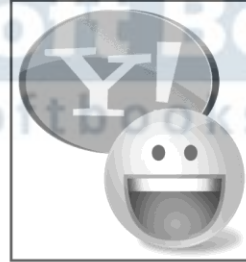
حجم 9.12 Mb

www.4shared.com/file/17669756/edbda2a7/Portable_Y_M81.html

فائر فوکس

فائر فوکس نے اپنی بے مثال کارکردگی کی بنا پر انٹرنیٹ ایکسپلورر کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کا ورژن 7 بھی ریلیز کیا جا چکا ہے، لیکن پھر بھی فائر فوکس کی مقبولیت میں کوئی کمی نہیں آئی۔

حجم 5.76 Mb

http://downloads.sourceforge.net/portablefirefox/Firefox_Portable_2.0.0.3_en-us.paf.exe

پی ڈی ایف ریڈر

''فوکس اِٹ ریڈر'' ایک چھوٹا سا پی ڈی ایف ریڈر پروگرام ہے۔ اسے نصب کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بس ڈاؤن لوڈ کر کے اَن زِپ کر لیجیے، ایک بہترین پی ڈی ایف ریڈر پروگرام آپ کے سامنے ہے۔

انتہائی ہلکا پھلکا پروگرام ہونے کے باوجود کسی بھی پی ڈی ایف ریڈر کی تمام خوبیاں اس میں موجود ہیں۔

حجم 3.85 Mb

http://us01.foxitsoftware.com/foxitreader/foxitreader.zip

اوپرا

بعض لوگوں کو اوپرا براؤزر پسند ہے۔ اوپرا کا بھی یو ایس بی ورژن دستیاب ہے۔ یہ سافٹ ویئر زِپ فائل کی صورت میں موجود ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد جہاں چاہیں اَن زپ کر لیں اور اس میں موجود اوپرا کو رن کیجیے۔ اوپرا کا ورژن 9 آپ کے سامنے ہوگا۔

حجم 5.9 Mb

http://www.opera-usb.com/operausben.htm

اینٹی وائرس

پورٹ ایبل اینٹی وائرس بھی دستیاب ہے۔ جسے آپ یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں انسٹال کر کے جہاں چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

حجم 5.81 Mb

www.computingpk.com/reflink.asp?id=24

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

جیم پورٹ ایبل

Gaim ایک چیٹ سافٹ ویئر ہے۔ اسے آپ جہاں چاہیں ایکسٹریکٹ کر کے استعمال کرسکتے ہیں۔ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے بھی اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

چیٹنگ کے لیے یہ ایک ہلکا پھلکا بہترین سافٹ ویئر ہے جس کے ذریعے آپ یاہو یا ہاٹ میل کی آئی ڈی استعمال کرتے ہوئے چیٹ کرسکتے ہیں۔

حجم 6.92 Mb

http://downloads.sourceforge.net/portablegimp/GIMP_Portable_2.2.13_en-us.paf.exe

ڈیپ برنر

''ڈیپ برنر'' ایک چھوٹا سا سافٹ ویئر ہے جس کی مدد سے آپ سی ڈی یا ڈی وی ڈی برن کرسکتے ہیں۔ حجم بہت کم ہونے کے باوجود اس کی کارکردگی کافی اچھی ہے۔ اگر کوئی سی ڈی برننگ سافٹ ویئر انسٹال نہ ہو اور سی ڈی برن کرنے کی ضرورت ہو تو اس پورٹ ایبل سافٹ ویئر کے ذریعے باآسانی کام چلایا جاسکتا ہے۔

حجم 68.7 Kb

http://www.download.com/DeepBurner-Free-Portable/3000-2646_4-10427645.html?tag=lst-

فاسٹ اسٹون امیج ویور

''فاسٹ اسٹون امیج ویور'' ایک جانا پہچانا سافٹ ویئر ہے۔ اس کی مدد سے آپ اپنے کمپیوٹر میں موجود تصاویر دیکھنے کے ساتھ ساتھ ایڈٹ بھی کرسکتے ہیں۔

تصویر کو ری سائز کرنے کی اکثر ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ اس سافٹ ویئر کو یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے کہیں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

حجم 4.18 Mb

http://www.faststone.org/DN/FSViewer_ML32.zip

ابی ورڈ

AbiWord ایک فری ویئر ورڈ پراسیسر ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ پورٹ ایبل ہے۔ اسے آپ باآسانی یو ایس بی فلیش ڈرائیو پر انسٹال کرسکتے ہیں۔

ایک ورڈ پراسیسر کی تمام خوبیوں سے لیس یہ سافٹ ویئر بہت کم حجم رکھتا ہے لیکن یو ایس بی فلیش ڈرائیو یا کسی اور ڈرائیو میں انسٹال ہونے کے بعد تقریباً 17 ایم بی کی جگہ گھیرتا ہے۔

حجم 6.25 Mb

http://switch.dl.sourceforge.net/sourceforge/portableabiword/AbiWord_Portable_2.4.6.paf.exe

تھنڈر برڈ

''تھنڈر برڈ'' کے بارے میں آپ نے یقیناً سنا ہوگا۔ یہ ایک ای میل کلائنٹ ہے۔ جی میل کے ساتھ اس کی سروس لاجواب ہے۔

تھنڈر برڈ استعمال کرنے والوں کو یقیناً اس کا پورٹ ایبل ورژن بھی پسند آئے گا۔ اس پورٹ ایبل ورژن کے ذریعے آپ اپنی ای میلز کا ریکارڈ یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

حجم 5.99 Mb

http://downloads.sourceforge.net/portabletbird/Thunderbird_Portable_1.5.0.10_en-us.paf.exe

سیون زِپ

''سیون زِپ'' ایک ایسا ٹول ہے جس کی مدد سے آپ فائلز کو زِپ یا زِپ فائلز کو اَن زِپ کرسکتے ہیں۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ پورٹ ایبل ہے۔

سیون زِپ عام دستیاب سافٹ ویئر کے ذریعے زِپ کی گئی فائلز کو باآسانی اَن زِپ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سافٹ ویئر کو بھی استعمال کرنے کا طریقہ دیگر پورٹ ایبل سافٹ ویئر جیسا ہی ہے۔ یعنی اس کی ایپلی کیشن فائل پر ڈبل کلک کریں اور اسے جہاں چاہیں انسٹال کرلیں۔

حجم 1.13 Mb

http://prdownloads.sourceforge.net/portableapps/7-Zip_Portable_4.42_R2.paf.exe

وی ایل سی پلیئر

پورٹ ایبل ایڈیشن میں کسی میڈیا پلیئر کا ذکر نہ ہو تو یہ سلسلہ ادھورا محسوس ہوگا۔ اس لیے پیش ہے ایک پورٹ ایبل میڈیا پلیئر، جو کئی فارمیٹ میں موجود آڈیو اور وڈیو فائلز کو چلانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

وی ایل سی پورٹ ایبل ورژن ہونے کی وجہ سے بہت سادہ سا میوزک پلیئر ہے۔

حجم 9.64 Mb

http://portableapps.com/apps/music_video/vlc_portable

ٹریلین میسنجر

چیٹنگ پسند کرنے والوں نے اکثر ٹریلین میسنجر استعمال کیا ہوگا۔ اس کا بھی پورٹ ایبل ورژن دستیاب ہے، جو کہ دیے گئے لنک سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

www.computingpk.com/reflink.asp?id=25

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

دنیا بھر کے اخبارات آن لائن

www.onlinenewspapers.com

کیا آپ اخبار پڑھتے ہیں؟ کیا آپ دنیا بھر کے اخبارات کا جائزہ لینا چاہتے ہیں؟ اگر آپ کا جواب اثبات میں ہے تو یوں سمجھئے کہ یہ ویب سائٹ آپ ہی کے لیے ہے۔

دنیا بھر سے سیکڑوں اخبارات اس ویب سائٹ کے ذریعے آپ کی پہنچ میں ہیں۔ جس ملک کا اخبار آپ پڑھنا چاہیں، اسے منتخب کریں اور لطف اندوز ہوں۔

کمپیوٹر گیمز

www.easports.com

کھیل کو انسانی صحت اور ذہن وجسم کو تازہ رکھنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔ تاہم جدید دور میں پرانے کھیلوں کی جگہ اب کمپیوٹر گیمز نے لے لی ہے۔ کمپیوٹر گیمز کھیلنے والوں کے لیے ای اے اسپورٹس کوئی اجنبی نام نہیں۔ مختلف قسم کے گیمز بنانے میں اس کا ایک اہم مقام ہے۔ چاہے وہ کاروں کا کھیل ہو یا موٹر بائیک کا، کرکٹ اور فٹ بال ہو یا رگبی وغیرہ کا۔

ای اے اسپورٹس کے بہترین اور نہایت اعلیٰ گرافکس کے حامل گیمز پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ ای اے اسپورٹس کی اس ویب سائٹ سے مختلف گیمز کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہے اور کچھ گیمز ڈاؤن لوڈ بھی کیے جاسکتے ہیں۔

کراچی کے بارے میں سب کچھ

www.apnakarachi.com

آپ کراچی کے بارے میں کچھ بھی جاننا چاہتے ہوں، چاہے وہ کراچی کی بسوں کے راستے ہوں، کراچی کے مختلف علاقوں کے نقشہ جات ہوں، فون ڈائریکٹری ہو یا کچھ اور۔ اپنا کراچی ڈاٹ کام ایک بہترین ویب سائٹ ہے جو آپ کو کراچی شہر سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کرتی ہے۔

تازہ ترین خبریں اس ویب سائٹ پر پڑھی جاسکتی ہیں۔ یہی نہیں فروخت کے لیے موجود موبائل فونز بھی دستیاب ہیں۔

موسم کا احوال اور کرنسی کے ریٹ موجود ہونے کے ساتھ ساتھ یہاں گپ شپ اور انٹرنیٹ چیٹنگ کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

اردو کی ایک بہترین ویب سائٹ

www.pehchaan.com

''پہچان ڈاٹ کام'' اردو زبان میں ایک لاجواب ویب سائٹ ہے۔ دنیا بھر کی خبریں، مشہور شعراء کی شاعری، نئے شعراء کے درمیان مقابلے، ناول، اردو ادب سے منتخبات، ای کارڈز، شوبز، فیشن، پکوان اور ڈھیر ساری چیزیں......!

کیا کچھ ہے جو یہاں پر دستیاب ہے۔ امید ہے کہ آپ کے فرصت کے اوقات میں یہ ویب سائٹ آپ کا بے حد ساتھ دے گی۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

خلائی دنیا

www.nasa.gov

کیا آپ کو خلا کے بارے میں کچھ معلومات درکار ہیں؟ کیا آپ کو خلائی مشنز سے دلچسپی ہے؟ اگر آپ کا جواب 'ہاں' میں ہے تو یقیناً آپ نے امریکی خلائی ادارے ''ناسا'' کا نام ضرور سن رکھا ہوگا۔

ناسا کی ویب سائٹ پر نہ صرف خلائی مشنز اور خلا کے حوالے سے بے شمار مفید معلومات ہیں بلکہ بچوں کے لیے، طالبعلموں کے لیے اور اساتذہ کے لیے بھی معلومات کا خزانہ ہے۔ یقین نہ آئے تو آج ہی لاگ اِن کر کے دیکھئے۔

فلیش گیمز

www.miniclip.com

فلیش گیمز کی دنیا میں منی کلپ کا نام بہت مشہور و معروف ہے۔

اس ویب سائٹ پر ڈھیروں فلیش گیمز موجود ہیں اور نہ صرف آن لائن کھیلنے کی سہولت بلکہ ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

ویب سائٹ پر گیمز کو مختلف کیٹگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ آپ اپنی پسند کے گیمز کھیلنے کے علاوہ دوسرے مقبول ترین گیمز اور نئے آنے والے گیمز بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

گیت ہی گیت

www.sangeetradio.com

کمپیوٹر استعمال کرنے والوں میں سے کافی لوگ کام کرنے کے دوران موسیقی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

نئے نئے فلمی گانوں اور البمز کے لیے سنگیت ریڈیو ایک بہترین مرکز ہے۔

ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت کے ساتھ ساتھ سنگیت ریڈیو کے اپنے ریڈیو چینلز بھی ہیں جو آپ اسی ویب سائٹ پر جا کر آن لائن سن سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ اپنے پسندیدہ گانوں کو ووٹ بھی دے سکتے ہیں۔

عوامی مرکز

www.awamimarkaz.com

نام سے دھوکا نہ کھائیے۔ کہیں آپ یہ تو نہیں سمجھ رہے کہ یہ کراچی میں موجود عوامی مرکز کی ویب سائٹ ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ہاں البتہ کراچی کے عوامی مرکز کی طرح اس ویب سائٹ پر مختلف قسم کی چیزیں موجود ہیں۔

تازہ ترین خبریں، صحت، خریداری، مذہب، ملازمت، ویب ڈائریکٹری، عوامی مسائل کے ساتھ ساتھ نویں، دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طلبہ کے لیے تعلیمی نوٹس بھی موجود ہیں جو کہ آن لائن پڑھے اور اپنے پاس اتارے جا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر آپ نوٹس گھر پر منگوانا چاہتے ہیں تو بارعایت قیمت کے ساتھ یہاں آرڈر کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کا ارادہ اپنی صلاحیتوں کا امتحان لینے کا ہے اور آپ آن لائن ٹیسٹ دینا چاہتے ہیں تو اس کے لیے بھی یہاں سیکشن موجود ہے۔

سافٹ ویئر کی دنیا

www.9down.com

سافٹ ویئر کی دنیا سے ایک بہت اہم اور مفید ویب سائٹ حاضر ہے۔ یہاں تازہ ترین سامنے آنے والے سافٹ ویئر موجود ہیں اور بہت بڑی کلیکشن دستیاب ہے۔

سافٹ ویئر کی دوسری سائٹس کے مقابلے میں اس ویب سائٹ کی ایک اور خوبی یہ کہ یہاں صرف مائیکروسافٹ ونڈوز کے صارفین کے لیے ہی نہیں بلکہ لینکس اور دوسرے آپریٹنگ سسٹمز کے استعمال کرنے والوں کے لیے بھی سافٹ ویئر موجود ہیں۔

اس کے علاوہ سافٹ ویئر کے حوالے سے تازہ ترین خبریں بھی ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

پیام ڈاکٹر ۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے مسائل اور ان کا حل

سوال: میں vb6 کر رہا ہوں۔ میں نے ایک پروگرام بنایا جس میں search کر سکتے ہیں۔ جب میں وہ الفاظ لکھتا ہوں جو کہ سرچ کرنا ہے تو اگر غلطی سے اسپیس کا بٹن پریس ہو جائے تو سرچ کام نہیں کرتا اور اگر اسپیس ختم کر دیں تو پھر کام کرتا ہے۔
میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کون سا کوڈ ہوگا جو کہ اس اسپیس کو نظر انداز کر دے؟

(عرفان انصاری، حیدر آباد)

جواب: کسی بھی اسٹرنگ میں سے اسپیس ختم کرنے کے تین طریقے ہو سکتے ہیں۔
1: آپ LTirm اور RTirm کا فنکشن استعمال کریں۔ LTirm اسٹرنگ کے بائیں طرف موجود تمام اسپیس اور RTirm دائیں جانب موجود اسپیس ختم کر دیتا ہے۔ ان کو ایسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

```
str = " COMPUTING "
str = RTirm(str)
str = LTirm(str)
```

2: آپ Tirm کا فنکشن استعمال کریں جو کسی بھی اسٹرنگ کے بالکل شروع کے دائیں اور بائیں جانب موجود اسپیسز کو ختم کر دیتا ہے۔ اس کو یوں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

```
str = Tirm(str)
```

تیسرا طریقہ کچھ یوں ہے کہ Replace کا فنکشن استعمال کریں اور تمام اسپیسز کو ختم کر دیں۔ یہ فنکشن اس طرح استعمال کیا جاتا ہے:

```
str = Replace(str, " ","")
```

سوال: میں ورڈ پروگرام میں جب کوئی فائل save کرتا ہوں تو کچھ عرصے بعد وہ فائل کرپٹ ہو جاتی ہے۔ ٹیکسٹ کی جگہ چھوٹے چھوٹے ڈبے بنے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے میرا کافی ڈیٹا ضائع ہو گیا ہے۔ نیٹ سے ایک چھوٹا سا سافٹ ویئر word repair سرچ کر کے ڈاؤن لوڈ کیا، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ورڈ کی کرپٹ فائلز کو صحیح کرنے کے لیے میں کیا کروں؟

(ذاکر علی طالب، صوابی)

جواب: آپ کے ورڈ ڈاکیومنٹس وائرس سے متاثرہ ہیں۔ ان ڈاکیومنٹس کی مکمل بحالی تو شاید ممکن نہیں تاہم آپ مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے MS Word Recov ery نامی سافٹ ویئر کا ٹرائل ورژن ڈاؤن لوڈ کر کے اس کے ذریعے ڈاکیومنٹس کو ری پیئر کرنے کی کوشش کریں۔
ویب سائٹ لنک:
http://www.wordfilerecov ery .com/

سوال: ونڈوز ایکس پی کو ریپئر کیسے کیا جاتا ہے؟

(فیضان زونی)

جواب: ونڈوز ایکس پی کو ریپئر کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ اگر ونڈوز ایکس پی رن ہو رہی ہو تو آپ اس پر سسٹم فائل چیکر چلا کر اس کی سسٹم فائلیں ری اسٹور کر سکتے ہیں۔ اس طرح ونڈوز ایکس پی ریپئر ہو جاتی ہیں۔
لیکن اگر ونڈوز ایکس پی سرے سے بوٹ ہی نہ ہو رہی ہو تو پھر آپ کو کمپیوٹر ونڈوز ایکس پی کی سی ڈی سے بوٹ کرنا ہوگا۔ ونڈوز ایکس پی کا سیٹ اپ دورانِ تنصیب آپ کو آپشنز فراہم کرتا ہے کہ آیا آپ پہلے سے موجود ونڈوز ایکس پی کو ریپئر کرنا چاہتے ہیں یا پھر نئی ونڈوز ایکس پی انسٹال کرنے کے خواہش مند ہیں۔ آپ ریپئر کا آپشن منتخب کر کے پرانی ونڈوز ایکس پی کو ری پیئر کر سکتے ہیں۔

سوال: میں ونڈوز ایکس پی استعمال کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کمپیوٹر میں موجود فولڈرز کو پاس ورڈ لگا سکوں۔ اس کام کے لیے دستیاب کسی اچھے سے سافٹ ویئر یا طریقہ کار سے آگاہ کریں۔

(محمد فہیم قریشی، چوک قریشی مظفر گڑھ)

جواب: وہ پارٹیشن جس پر آپ نے ونڈوز ایکس پی انسٹال کر رکھی ہے اگر NTFS ہے تو آپ کسی بھی فولڈر کو صرف مخصوص یوزرز کو رسائی فراہم کر سکتے ہیں۔ اس کام کے لئے کسی بھی تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر پارٹیشن فائل سسٹم NTFS نہ ہو تو آپ کو تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر استعمال کرنا ہوگا۔ فولڈرز پر پاس ورڈ لگانے کے حوالے سے فولڈر گارڈ نامی سافٹ ویئر بہت بہتر ہے۔ یہ مارکیٹ میں دستیاب سی ڈیز میں عام ملتا ہے۔ اس کی انسٹالیشن اور طریقہ استعمال بے حد سادہ ہے۔
آپ اسے مندرجہ ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔
www.winability .com/folderguard/
اس کے علاوہ ایک اور سافٹ ویئر بھی فولڈر گارڈ جیسا کام کر سکتا ہے اور اس کا نام ہے ''فولڈر لاک'' اسے آپ مندرجہ ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔
www.newsof twares.net/f olderlock

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

سوال: میں پینٹیئم فور کمپیوٹر استعمال کر رہا ہوں۔ میرے کمپیوٹر کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ اس پر میرے چھوٹے بھائی نے پاس ورڈ لگا دیا ہے لیکن وہ پاس ورڈ بھول گیا ہے۔ ابھی میں سی ڈرائیو فارمیٹ کرنا چاہتا ہوں تا کہ پاس ورڈ ختم ہو جائے۔ سی ڈرائیو میں میرا ضروری ڈیٹا بھی موجود ہے۔ میں چاہتا ہوں یہ ڈیٹا ڈیلیٹ نہ ہو۔

(مجیب خان، ترین کوئٹہ)

جواب: آپ کے مسئلہ کے کئی حل ہو سکتے ہیں۔ چند ایک یہ ہیں۔

1: سب سے آسان حل تو یہ ہے کہ آپ سی ڈرائیو کے بجائے کسی دوسری ڈرائیو میں ونڈوز انسٹال کر لیں۔ اس کے بعد سی ڈرائیو سے تمام ضروری ڈیٹا کاپی کر لیں۔

2: کمپیوٹر میں پہلے سے موجودہ ہارڈ ڈرائیو کے ساتھ ہی کوئی دوسری ہارڈ ڈرائیو لگائیں اور کمپیوٹر کو اس سے بوٹ کروا کر ونڈوز اس میں انسٹال کر لیں۔ اس کے بعد پہلے سے نصب ہارڈ ڈرائیو کی سی ڈرائیو میں سے ڈیٹا کاپی کر کے اسی ہارڈ ڈسک کی کسی دوسری پارٹیشن میں محفوظ کر دیں۔ اس کے بعد سی ڈرائیو کو فارمیٹ کر لیں اور نئی لگائی ہوئی ہارڈ ڈسک کو کمپیوٹر سے الگ کر کے پرانی ہارڈ ڈرائیو میں ونڈوز انسٹال کر لیں۔

3: کمپیوٹر کو کسی بوٹ ایبل سی ڈی سے بوٹ کروا کے سی ڈرائیو میں موجود Windows یا WinNT کا فولڈر مکمل طور پر ڈیلیٹ کر دیں۔ اس کے بعد سی ڈرائیو ہی میں دوسرا آپریٹنگ سسٹم انسٹال کر کے ڈیٹا کسی دوسری ڈرائیو میں منتقل کر لیں۔

سوال: ونڈوز ایکس پی میں کسی فائل یا فولڈر کے اوپر رائٹ کلک کرنے سے جو مینو کھلتا ہے اس میں کئی آپشنز نظر آتے ہیں۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اس مینو میں اپنی پسند کا کوئی فولڈر یا کوئی بھی لوکیشن رکھی جا سکتی ہے کہ کاپی کا فنکشن مزید آسان ہو جائے اور جہاں فائل پڑی ہے وہیں سے مینو میں مطلوبہ لوکیشن پر بھیج دی جائے۔

(محمد آصف قریشی، اسلام آباد)

جواب: اگرچہ اس کام کے لئے بہت سے سافٹ ویئر موجود ہیں مگر آپ یہ کام بغیر کسی سافٹ ویئر کے بھی انجام دے سکتے ہیں۔ ہم یہاں فرض کر رہے ہیں کہ آپ ونڈوز ایکس پی استعمال کر رہے ہیں۔

وہ ڈرائیو کھولئے جس میں ونڈوز ایکس پی انسٹال ہے۔ مثال کے طور پر یہ ڈرائیو :C ہے۔ اب Documents and Settings کے فولڈر پر ڈبل کلک کر کے اسے کھول لیں۔ یہاں آپ کو تمام یوزرز کے ناموں کے فولڈر ملیں گے۔ آپ ان فولڈرز میں سے اپنے نام کا فولڈر یا Administrator کا فولڈر کھول لیں۔ اس فولڈر میں آپ کو بہت سے دوسرے فولڈر نظر آئیں گے۔ ان میں سے ایک فولڈر SendTo کا بھی ہوگا۔ اگر آپ کو یہ فولڈر نظر نہیں آ رہا تو آپ Tools مینو میں سے Folder Options پر کلک کریں۔

اب فولڈر آپشنز کے ایپلٹ میں View کے ٹیب پر کلک کیجئے اور Show Hiden files and folders کے ریڈیو بٹن کو سلیکٹ کر لیجئے۔ اب OK کے بٹن پر کلک کریں۔ اب آپ کو SendTo کا فولڈر نظر آنا شروع ہو جائے گا۔ اس فولڈر کو کھول لیں اور اس میں ایک نیا شارٹ کٹ بنانے کے لئے رائٹ کلک کریں اور پھر New میں سے Shortcut منتخب کریں۔ Create Shortcut Wizard کے ذریعے آپ اپنی مطلوبہ لوکیشن جسے آپ Send to آپشن میں ظاہر کروانا چاہتے ہیں، کا شارٹ کٹ بنا لیں۔ شارٹ کٹ بنانے کے بعد اب آپ کسی بھی فائل پر رائٹ کلک کریں اور Send To پر ماؤس کا پوائنٹر لائیں۔

آپ دیکھیں گے کہ کھلنے والی فہرست میں آپ کی مطلوبہ لوکیشن بھی موجود ہے۔ آپ اگر اس لوکیشن کو منتخب کرتے ہیں تو سلیکٹ کی ہوئی فائل اس لوکیشن پر کاپی کر دی جائے گی۔

پی سی ڈاکٹر کے لئے اپنے سوالات آپ مندرجہ ذیل پتے پر ارسال کیجئے۔

پی سی ڈاکٹر، ماہنامہ کمپیوٹنگ، 57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی یا ای میل کیجئے computingpk@gmail.com

کمپیوٹنگ پول

آپ کمپیوٹنگ میں کون سا کورس پڑھنا چاہتے ہیں؟

☆ پی ایچ پی کورس ☆ ہارڈ ویئر کورس ☆ ریڈ ہیٹ فیڈورا

☆ اوریکل ٹین جی ☆ اے ایس پی ڈاٹ نیٹ

جس کورس کو سب سے زیادہ ووٹس ملیں گے اگلے ماہ سے وہ کورس آپ کمپیوٹنگ میں ملاحظہ کر سکیں گے۔

اپنا ووٹ دینے کے لیے خط لکھئے یا پھر اس ایڈریس پر ای میل کیجیے:

poll@computingpk.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

دیے گئے سوالات کے بالکل درست جوابات دے کر آپ حاصل کرسکتے ہیں

6 ماہ کمپیوٹنگ بالکل مفت !!

درست جوابات بھیجنے والے ساتھیوں کی تعداد تین سے زیادہ ہونے کی صورت میں فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائے گا

1- ایس کیو ایل سرور کیا ہے؟

☆ورڈ پراسیسر ☆امیج ایڈیٹر ☆ڈیٹا بیس

2- DHCP کس چیز کا مخفف ہے؟

☆ڈائنامک ہوسٹ/کلائنٹ پروٹوکول ☆ڈائنامک ہوسٹ کنفگریشن پروٹوکول

☆ڈائنامک ہوسٹ کنکشن پروٹوکول

3- مدر بورڈ پر کون سی سلاٹس سب سے زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہیں؟

☆PCI ☆EISA ☆AGP

4- ونڈوز میں پروکسی سیٹنگز کہاں موجود ہوتی ہیں؟

☆ایڈمنسٹریٹیو ٹولز ☆نیٹ ورک آپشنز ☆انٹرنیٹ آپشنز

5- رجسٹری ایڈیٹر کھولنے کے لیے رَن باکس میں کیا لکھا جاتا ہے؟

☆Regscan ☆RegEdit ☆REditor

6- ''ڈاٹ نیٹ'' کس کمپنی کی تیار کردہ ٹیکنالوجی ہے؟

☆سن مائیکروسسٹمز ☆مائیکروسافٹ ☆اِنٹل

7- مندرجہ ذیل میں سے کون سا انسائیکلوپیڈیا اوپن سورس ہے؟

☆مائیکروسافٹ اِنکارٹا ☆برٹانیکا ☆وِکی پیڈیا

8- ''یونی کوڈ'' کیا ہے؟

☆سافٹ ویئر ☆ویب سروس ☆اسٹینڈرڈ

گزشتہ ماہ کے درست جوابات:

1......مائیکروسافٹ ورچوئل پی سی کا تازہ ترین ''2007'' ورژن کون ہے۔

2......ایڈمنسٹریٹیو ٹولز ''ونڈوز 98'' میں نہیں پائے جاتے۔

3......اوپرا ویب براؤزر ابتداء میں ''ٹیلی نار، ناروے'' کا ریسرچ پروجیکٹ تھا۔

4......بگ بلیو ''آئی بی ایم'' کو کہا جاتا ہے۔

5......ایم بی آر کا مطلب ''ماسٹر بوٹ ریکارڈ'' ہے۔

6......کنگسٹن نامی کمپنی ''میموریز کی تیاری'' کے شعبے میں مہارت رکھتی ہے۔

7......کسی پارٹیشن کو ڈیفریگمنٹ کرنے کیلئے اس کا ''15'' فیصد حصہ خالی ہونا چاہئے۔

8......''+A'' سرٹیفکیشن ہارڈویئر کے حوالے سے ہے۔

قرعہ اندازی کے ذریعے **6** ماہ مفت کمپیوٹنگ حاصل کرنے والے

خوش نصیب — راجہ کامران علی، راولپنڈی

جوابات اس پتے پر ارسال کریں:

ماہنامہ کمپیوٹنگ، 57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

جوابات اس ایڈریس پر ای میل کے ذریعے بھی بھیجے جاسکتے ہیں

computingpk@gmail.com

نتائج ماہِ مئی 2007

5 درست جوابات دینے والے ساتھی: محمد وقاص، تلہ گنگ، عبدالحمید، عمران دانش، قصور

6 درست جوابات دینے والے ساتھی: محمد ضیغم سہیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ، دانش، اوکاڑہ، محمد فہیم قریشی، چوک قریشی، محمد یونس چوہدری، راولپنڈی، محمد الیاس، سکھر

7 درست جوابات دینے والے ساتھی: انیس حسین بلوچ، گوادر، میاں خالد نواز، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شیراز اسلم، اوکاڑہ، نعمان اقبال، سرگودھا، شاہد عباسی، واہ کینٹ، حافظ رضوان اللہ، منڈان

8 درست جوابات دینے والے ساتھی: ارتضیٰ شیخ، کراچی، قربان علی جیلانی، کراچی، مبشر رضا، کراچی، منیر احمد، کراچی، محمد طہٰ، کراچی، ارباز خان، کراچی، سید جلال احمد، کراچی، وسیم خان، کراچی، میر سلیم اللہ جمالی، نواب شاہ، حسیب میمن، حیدرآباد، رحمت اللہ جمالی، نواب شاہ، حسن لطیف، اوکاڑہ، ایم عمیر، واہ کینٹ، حسیب حیدر، شکارپور، مرتضیٰ شاہد، ڈیرہ غازی خان، احمد برلاس، لاہور، قائم علی خان، حیدرآباد، پروفیسر احمد وقار، سیالکوٹ، مسعود احمد، پشاور، صدر علی حیدر، لاہور، محتشم علی، کھاریاں، ہاشم خان، واہ کینٹ، بدر منیر، راولپنڈی، محمد عادل، نواب شاہ، جبران خان، احمد پور شرقیہ، عبدالحئی، پشاور، محمد دانش علی، کوئٹہ، عبدالرحمٰن، چنیوٹ، محمد عباد، ڈیرہ غازی خان، محمد وقار، ڈیرہ غازی خان، جنید امین، ٹوبہ ٹیک سنگھ

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

تعمیرات اور تعمیراتی سازو سامان

وکٹوریہ ہاؤسنگ کا عظیم الشان منصوبہ

تعبیر سے تعمیر تک

وکٹوریہ ہاؤسنگ قدیم اور جدید فنِ تعمیر کے حسین امتزاج سے آرام دہ تیار گھروں کے پروجیکٹ کا نام ہے۔ عام کہاوت کے مطابق گھر وہ ہے جہاں آپ کا دل لگتا ہے لیکن آج کے دور میں گھر کا تصور رہنے کی جگہ تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ جہاں بار بار بجلی چلی جائے، غلاظت سے پُر ماحول ہو، گٹر اُبلتا ہو، جہاں کان پھاڑ شور اور فضائی آلودگی نے چاروں طرف سے اس گھر کو گھیرا ہو۔ ایسے میں دل یہ خواہش کرتا ہے کہ ان تمام پریشانیوں سے آزاد ہو کر ایسی جگہ آباد ہو جائے جہاں سکون و راحت میسر ہو۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ صرف بلڈرز، ڈویلپرز اور پلاننگ کرنے والا ادارہ نہیں ہے بلکہ یہ تعمیرات میں ایک نئی جدت پیدا کرتے ہوئے پُرسکون اور آرام دہ مکانات بنانے کے تصور پر کام کر رہی ہے۔ ان تصوراتی منصوبوں کی جو شخصیت منظر کشی کر رہی ہے وہ وکٹوریہ ہاؤسنگ سروسز کے پروجیکٹ ڈائریکٹر اسرار احمد ہیں۔

اسرار احمد ایک عظیم لوکاسٹ رہائشی منصوبے گلشن توحید کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ہیں۔ انھوں نے اپنی شروعات میڈیا کی فیلڈ میں ”میڈاس ایڈورٹائزنگ“ سے کی۔ اس دوران انھوں نے مشہور کاروباری شخصیت عبدالقدوس کے ساتھ مل کر میکسم ایڈورٹائزنگ کی بنیاد رکھی۔

اسرار احمد گھروں کی تعمیرات سے قطع نظر معاشرے کی تعمیر کے بارے میں سوچ رہے ہیں اور اس کام کے لیے ہنرمند تعلیم یافتہ، پیشہ ور ماہرین کو وکٹوریہ ہاؤسنگ کی چھتری تلے جمع کر رہے ہیں جہاں انھیں ایسا ماحول فراہم کیا جا رہا ہے کہ وہ ہمارے مستقبل کے خوبصورت تصوراتی مکانات کی تعمیر میں بھرپور مدد کر سکیں۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ ایسے رہائشی کمپلیکس تعمیر کرنا چاہتی ہے کہ جو تجارتی مراکز سے دُور ہونے کے علاوہ لوگوں کے خوابوں کے گھروں کی تصویر پیش کریں گے۔

جو ہر قسم کے موسمی اثرات سے محفوظ اور پاک ہوں گے۔ لوگوں کے ذہنی اور جسمانی سکون کے لیے تجارتی ذہنیت کو ختم کر کے مناسب شرح منافع کی بنیاد پر کام کرنا ہوگا۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ کے منصوبے مرحلے وار پاکستان کے مختلف شہروں میں شروع کیے جائیں گے۔ ان رہائشی منصوبوں کی کامیابی کے بعد یہ منصوبے دنیا کے دیگر شہروں میں بھی شروع کیے جائیں گے۔

ہمارے پاکستان میں دنیا کی قدیم ترین تہذیب موہنجودڑو کا اگر جائزہ لیا جائے تو اس کے کھنڈرات ہمیں بتاتے ہیں کہ جب ٹیکنالوجی نا ہونے کے برابر تھی، ذرائع نقل و حمل کا فقدان تھا۔ اس کے باوجود موہنجودڑو کی تعمیرات کی منصوبہ بندی کس قدر شاندار تھی۔ اس شہر کا ہر گھر روشن و ہوادار تھا۔ کمرے وسیع تھے، نکاسی آب کا نظام بے حد مؤثر تھا۔ سڑکیں پختہ اور دورایہ تھیں جو کہ اس بات کی غماز تھیں کہ موہنجودڑو کی تہذیب کی تعمیرات میں حفظانِ صحت کے تمام اُصولوں کو مدِنظر رکھا گیا تھا۔ لوگوں کی ذہنی اور جسمانی ضرورتوں کو بھی پیش نظر رکھا گیا تھا۔ جبکہ اس کے مقابلے میں آج کے ترقی یافتہ دور میں جہاں ہر طرح کی ٹیکنالوجی پر مہارت حاصل ہے گھروں کو اس طرح ڈیزائن اور تعمیر کیا جاتا ہے جس میں شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ذہنی اور جسمانی سکون نہ صرف یہ کہ ختم ہو جاتا ہے بلکہ انسان ان مکانات میں مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے انسان کی اوسط عمر 60 سے 65 سال ہوگئی ہے جو کبھی 75 سے 100 سال ہوا کرتی تھی۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ نے اپنے پروجیکٹوں میں مناسب منافع کے بدلے لفظ خدمت کو نئے معنی دیے ہیں۔ وکٹوریہ ہاؤسنگ نے پاکستان میں ایسے گھر تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس سے لوگوں کو ہر وہ سہولت فراہم کی جائے جو کہ ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد بنے۔ یہ ادارہ صرف بہترین تعمیر شدہ گھر ہی کافی نہیں سمجھتا بلکہ اپنے ہاؤسنگ پروجیکٹ کے ذریعے فلپ موفٹ کے ان الفاظ کی تصدیق کرتا ہے کہ ”ایک گھر وہ مکان ہے کہ جہاں کسی کے جسم کو تحفظ اور روح کو تسکین ملے۔“

اسرار احمد نے وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹ کے بین الاقوامی منصوبے کی بڑی بڑی خصوصیات بیان کرتے ہوئے مزید بتایا کہ اس وقت پاکستان کے معاشرے میں رہائشی مکانات کے لیے مستقبل کی ضروریات کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ سب سے حیران کُن تو یہ ہے کہ 60 برس گزرنے کے بعد شہری حکومت کراچی کے لیے ماسٹر پلان اب بنا رہی ہے جو کراچی کی ضروریات سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق روزانہ 1500 سے 2000 گاڑیاں رجسٹر ہوتی ہیں کیا موجودہ تیار کیے جانے والے ماسٹر پلان میں ان ٹریفک کے مسائل کو مدِنظر رکھا گیا ہے۔ آزادی کے وقت ہم نے ٹاؤن پلاننگ پر توجہ نہیں دی جس کی وجہ سے کراچی بے ہنگم طور پر پھیلتا چلا گیا جس کی مثال مارٹن کوارٹرز، پاکستان کوارٹرز، جہانگیر کوارٹرز کی صورت میں آج بھی موجود ہے۔ اسی طرح کچھ لوگ مزار قائد کے اطراف میں بس گئے۔ جس سے آبادی میں اضافے سے بنیادی سہولتوں کا فقدان پیدا ہونا شروع ہوگیا۔ جس کے نتیجے میں جس کو جہاں جگہ ملی آباد ہوگیا۔ گٹروں پر بھی گھر بن گئے۔

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

اب آپ کلفٹن جیسے پوش علاقے کو دیکھیں جہاں آبادی تو ہوگئی لیکن نکاسی آب کا کوئی باقاعدہ نظام نہیں بنایا گیا۔ پچھلے سال بارشوں میں 10 سے 15 دن تک بارش کے پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے کئی ہفتے کاروباری زندگی متاثر رہی۔ ایسی زحمتوں سے بچاؤ کے لیے تعلیم یافتہ لوگوں، دانشوروں اور ماہرین کو آگے بڑھ کر اپنی آراء دینی چاہیے جس کی روشنی میں ایسی تمام بدنظمیوں کو ختم کیا جا سکے۔ یہ وہ خدمت کا نظریہ ہے جسے مدنظر رکھتے ہوئے وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹ نے پاکستان بھر کے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ممتاز پیشہ ور لوگوں کی مدد سے ایک تھنک ٹینک بنایا ہے جس نے ایک بہترین منصوبہ ساز ادارے کی صورت میں کام کرنا شروع کر دیا ہے۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ خدمت پر یقین رکھتی ہے اور خدمت ہی میں سب کچھ موجود ہے جس کے ذریعے ہم نے معاشرے کا ڈھانچہ مکمل طور پر تیار کرنا ہے اور یہی وہ مقصد اور نصب العین ہے جسے وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ہم معاشرے کی خدمت کے ساتھ ساتھ انھیں ایسے اچھوتے مسکن دینا چاہتے ہیں جو ان کی تمام ضروریات کو پورا کر سکے۔ جہاں تک سوال ہے کہ وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹ کی بنیادی خصوصیات پر مشتمل عظیم منصوبے کا تو اس پر ہمارے ماہرین کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے چند خصوصیات پر میں روشنی ڈالتا ہوں۔

وکٹوریہ سٹی جدید دور کا صرف رہائشی پروجیکٹ نہیں ہے بلکہ ہم نے اس میں تحفظ اور ذہنی سکون دونوں ہی اکٹھے کر دیے ہیں۔ ہمارے تھنک ٹینک کے منصوبہ ساز، انجینئر اور آرکیٹیکٹر ایسے تمام امکانات پر غور کر رہے ہیں جس کے تحت ایسے مثالی رہائشی یونٹ تیار کیے جائیں جس میں انسانی جسم کے روحانی اور جسمانی سکون کا پورا پورا خیال رکھا جا سکے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھا جا رہا ہے کہ دنیائے تعمیرات میں جدید ٹیکنالوجی متعارف ہو رہی ہے۔ کس طرح زمین کا زیادہ بہتر انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ شہروں میں کیا تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں۔ آیا ہونے والی تبدیلیاں اور ٹیکنالوجی میں مطابقت ہے یا نہیں۔ کس تناسب سے شہروں میں تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ کون سے سیاسی، معاشی اور سماجی حقائق تبدیلیوں کے مظہر ہیں اور یہ کہ ترقی اور مزید ترقی شہروں کے لیے کیوں ضروری ہے۔ ان تبدیلیوں کا فیصلہ کون کر رہا ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر اور مقامی حکومتوں کا اس میں کیا حصہ ہے۔ جاری دیگر تعمیراتی کمپنیوں کے منصوبوں کا کیا مستقبل ہے۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ کا بین الاقوامی تعمیراتی منصوبہ تو تشکیل پا گیا ہے جبکہ منصوبہ سازوں کا خیال ہے کہ جب تک مذکورہ بالا تمام سوالات کے جوابات نہیں مل جاتے ماڈل سٹی کا بننا ممکن نہیں ہے۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ کا رہائشی منصوبہ بہت سے فیزز کی صورت میں مکمل کیا جائے گا۔ ابتداء کراچی شہر سے کی جائے گی۔ وکٹوریہ سٹی کے پہلے منصوبہ تکمیل کے بعد دوسرے شہروں میں شروع کیا جائے گا۔ نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی شہروں میں بھی اپنے تعمیراتی منصوبے شروع ہوں گے۔

وکٹوریہ بین الاقوامی منصوبے کا ابتدائی خاکہ

وکٹوریہ بین الاقوامی منصوبے میں یہ طے کیا گیا ہے کہ یہ منصوبہ نظم وضبط اور جمالیات کا عکاس ہو۔ مختلف فیزوں پر مشتمل یہ رہائشی منصوبہ جس میں تجارتی منصوبہ بھی ساتھ منسلک ہو دوسرے رہائشی منصوبہ سے بالکل الگ تھلگ ہوگا۔ یہ منصوبہ پہلے پاکستان کے مختلف شہروں خصوصاً کراچی میں بنایا جائے گا۔ اس میں قومی ہاؤسنگ پالیسی کے خدوخال کو بھی مدِنظر رکھا جائے گا بعدازاں مثالی منصوبہ کی مکمل تیاری کر کے اسے بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا۔ پہلے ملک کے بڑے شہروں میں جدید شہری سہولتوں کی بنیاد پر اسے ایک منفرد و ممتاز خصوصیات کا حامل ٹاؤن بنایا جائے گا تا کہ یہ ایک بینچ مارک بنے اور یہ مثالی ٹاؤن اپنی مارکیٹنگ کا خود ذریعہ ہوگا۔ لوگ اس کی طرزِ تعمیر، ممتاز خصوصیات کی وجہ سے اس کی مثالیں دوسروں کو دیں گے۔

وکٹوریہ ہاؤسنگ کی انتظامیہ ایک نیا جہاں آباد کرنے کا عزم لے کر اس کے ہر شعبے میں اپنے ہنرمندوں اور فنی ماہرین کی مدد سے اپنے فن کی مہارتوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائے ہوئے ہے تا کہ یہ رہائشی منصوبہ تاریخ میں منفرد مقام حاصل کر سکے۔ وکٹوریہ ٹاؤن ڈھانچے کے لیے کی جانے والی ابتدائی ریسرچ کا کچھ کام نیچے دیا جا رہا ہے۔

مستقبل کے منصوبے

رہائشی یونٹوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ وکٹوریہ ہاؤسنگ کچھ دوسرے پروجیکٹس پر بھی کام کروا رہا ہے جیسے کہ جدید تفریحی مراکز، شاپنگ مالز، فائیو اسٹار ہوٹلز، ملٹی نیشنلز کمپنیوں سے باہمی اشتراک کے ساتھ اسپتالوں کا قیام اور مختلف انجینئرنگ کی تعلیم کے مراکز وغیرہ۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم الیکٹرک سٹی سے بھی باہمی تعاون کے منصوبوں کو زیرِ غور لا رہے ہیں تا کہ ان کے گاہکوں کو مزید سہولیات بہم پہنچائی جا سکیں۔

سوال: آپ کے خیال میں پاکستان کے تعمیری سیکٹر میں وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹ کیا کیا تبدیلیاں لائے گا؟

جواب: بحیثیت ایک منفرد ادارے کے وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹ ایسے ماہرین کا اہتمام کر رہا ہے جہاں اپنے کلائنٹ کو ایک ہی کھڑکی سے تمام خدمات بہم پہنچائی جا سکیں۔ وکٹوریہ صرف ایک تعمیراتی کمپنی ہی نہیں ہے بلکہ یہ ایک منصوبہ ساز کمپنی ہے جو کہ مستقبل کی

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

دنیا کی تعمیر کا منصوبہ بنارہی ہے۔ متذکرہ کمپنی بڑی سختی سے اصولوں اور ضابطوں کے ساتھ کام کرتی ہے جو بین الاقوامی معیار کو ثابت کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

سوال: آپ کا کہنا ہے کہ جو پروجیکٹ وکٹوریہ ہاؤسنگ نے لیا ہے وہ آب وہوا کے اعتبار سے بڑا احساس ہوگا۔ آپ اس کی کس طرح وضاحت کرتے ہیں؟

جواب: ہمارا بنیادی مقصد ایک اچھا معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ ہم جدید منصوبہ سازی کی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں جو کہ قریب ہوتی دنیا کی ضرورت اور معیار کا تعین کرتی ہے۔ اگرچہ اس مقام تک پہنچنے میں ابھی کچھ عرصہ لگے گا لیکن ہم ان مراحل میں ہیں کہ یکے بعد دیگرے ہر رکاوٹ دُور کرتے ہوئے اس مقام تک پہنچ ہی جائیں گے۔

سوال: وکٹوریہ ہاؤسنگ بھلا کس طرح مقامی اور بین الاقوامی فرموں کی مدد کرسکے گی اور SMEs کی بھی؟

جواب: اس منصوبے کی تین صورتیں ہیں۔ موجودہ وقت میں ہمارے معاشرے میں دو سے ڈھائی لاکھ افراد فٹ پاتھوں پر سوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے معاشرے میں ایک طبقہ ایسے لوگوں کا ہے جو اپنے سماجی معیار کو بہتر کرنے کے لیے سخت محنت کرتے ہیں (سفید پوش) علاوہ ازیں ہمارے یہاں لیبر کلاس طبقہ ہے جو یومیہ اُجرت پر کام کرتا ہے جو اسی اُجرت میں ڈھائی سے پانچ ہزار کرایہ کی مد میں ادا کرتا ہے جبکہ لیبر کلاس کو بینک سے قرضوں کی سہولت بھی حاصل نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس قرضوں کی واپسی کی ضمانت کا انتظام نہیں ہوتا البتہ وہ اپنی آمدنی سے ماہانہ کچھ رقم بچا کر اپنا گھر بنا سکتے ہیں لیکن وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹ ایسے لوگوں کو کم قیمت والے گھر ان کی آمدنی کے مطابق بنا کر دینا چاہتی ہے یعنی ان کی بچت کے لحاظ سے۔

سوال: ہاؤسنگ سیکٹر پر خرچ کنندگان کی سرمایہ کاری اور پٹہ داری کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب: حالیہ مارکیٹ کے جائزے کے بعد پتہ چلا کہ خرچ کنندگان کی سرمایہ کاری میں پرائیویٹ بینک زیادہ سے زیادہ سرگرم ہیں اور بینک لوگوں کو گھر کی تجدید، دیکھ بھال، گھر اور زمین کی خریداری کی مد میں قرضے فراہم کررہے ہیں اور زیادہ زیادہ منافع بٹور رہے ہیں کیونکہ ان سے قرضہ حاصل کرنے کے مواقع صرف مالدار لوگوں کو ہی ملتے ہیں ورنہ عام آدمی کو اس طرح کی سہولتوں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا، جبکہ وکٹوریہ ہاؤسنگ ایسے لوگوں کے لیے بھی منصوبہ بندی کررہی ہے مثلاً اگر ایک مکان بنا کردیں گے جس کے تحت وہ وہی رقم ادا کرے گا اس کے علاوہ اور کچھ نہیں جس سے اس کا ماہانہ بجٹ متاثر نہ ہو۔ پاکستان میں کم قیمت گھر بنانا بڑا چیلنج ہے۔

جو رقم مکان کے کرائے کی مد میں حکومت اپنے ملازموں کو دے رہی ہے وہ ہم ان کی تنخواہ سے بینک کے توسط سے ڈائریکٹ وصول کریں گے اور انھیں کم قیمت گھر بنا کردیں گے۔ ہمارا بنیادی مقصد ایسے کم لاگت گھر بنا کر دینا ہے کہ جو روزانہ اُجرت کی بنیاد پر کام کرتے ہیں اور انھیں بینک کی کوئی سہولت حاصل نہیں ہے۔ اس سلسلے میں ہم ایک سیمینار کے انعقاد کا منصوبہ بنا رہے ہیں کہ جہاں ہر پیشے سے تعلق رکھنے والی ایسوسی ایشنز کو بلائیں گے اور ان کے سامنے اپنا یہ منصوبہ پیش کریں گے کہ جس کے تحت ہر فرد کو گھر اس کے کرایہ کے مکان کی مد میں ملنے والی رقم کی بچت سے بنا کر دیا جائے گا، مختلف بینکوں کی تقریباً 198 شاخیں اس انتظار میں ہیں کہ کب ہم اپنا منصوبہ شروع کریں اور وہ اپنے کلائنٹس سے اس مد میں رقمیں وصول کرنا شروع کردیں۔ اس ضمن میں ہر اس شخص کو مثبت انشورنس فراہم کی جائے گی کہ جو ہمارے اس منصوبے میں حصہ لیں گے تاکہ کسی بھی قسم کے حادثے کی ضرورت میں (خواہ ان کی ملکیت کو) ان کے نقصان کا فوری ازالہ کیا جاسکے، یہ پروگرام ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے توسط سے شروع کیا جائے گا جو کہ بعد میں ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی کی صورت اختیار کرجائے گی۔ یہ بہت بڑی تبدیلیاں ہیں کہ جنھیں پلک جھپکتے انجام نہیں دیا جاسکتا لیکن رفتہ رفتہ انھیں ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

سوال: آپ کے پاس کوئی ایسا منصوبہ بھی ہے کہ کراچی کا ایک بڑا علاقہ متوقع زلزلوں کی زمین قرار پایا ہے تو خدانخواستہ اگر ایسا ہوتو کیا ان علاقوں میں بنائی جانے والی عمارتیں زلزلہ پروف ہوں گی؟

جواب: بدقسمتی سے پاکستان میں پُرحفاظت تعمیرات خال خال ہی نظر آتی ہیں۔ اس کے باوجود اہم علاقے متوقع زلزلوں کی حدود میں ہیں لیکن ان علاقوں میں بنائی گئی عمارتوں میں بھی زلزلہ سے بچاؤ کا خیال نہیں رکھا گیا ہے۔ خدا نہ کرے اگر کبھی زلزلہ کے شدید جھٹکے آئے تو یہ تمام عمارتیں زمین بوس ہوجائیں گی۔ ہمارے منصوبہ ساز اس معاملے پر بڑی سخت محنت کررہے ہیں کیونکہ میں نے آپ کو پہلے ہی کہا ہے کہ ہمارا حقیقی تصور معاشرے کی ترقی ہے۔ کراچی میں تعمیرات کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے ہم کراچی دوسو سال بعد کا دیکھ رہے ہیں کہ دوسو سال تک کراچی کے باشندوں کو کیا کیا مسائل درپیش ہوسکتے ہیں لہٰذا ہمیں اپنے تعمیرات کے منصوبے دوسو سالہ ضروریات کے پیش نظر بنانے ہیں۔

سوال: کبھی کبھار قانونی رہائشی منصوبوں کی غیر موجودگی میں نئے تعمیر کیے جانے والے ہاؤسنگ پروجیکٹ مجرمانہ سرگرمیوں کی آماجگاہ بن جاتے ہیں یا یہ کہ ان پر چند بدقماش لوگ قبضہ جمالیتے ہیں، آپ وکٹوریہ سٹی کو ایسی سرگرمیوں سے کس طرح محفوظ رکھیں گے؟

جواب: ہم وکٹوریہ میں کمپیوٹرائز سسٹم کی منصوبہ بندی کررہے ہیں، لہٰذا جیسے ہی کوئی بدقماش عنصر پروجیکٹ میں داخل ہوگا ہمارا جدید کمپیوٹرائزڈ شناختی نظام ایسے عناصر کی شناخت کرکے ہمیں خبردار کردے گا اور ہم اس کا مؤثر بندوبست کریں گے۔ اس طرح وکٹوریہ سٹی میں مجرمانہ سرگرمیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

سوال: ایک اور بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کچھ بلڈرز اپنے کلائنٹس کا پس منظر جانے بنا سادگی سے کسی کو بھی کہ جو اتنی استطاعت رکھتا ہو، گھر فروخت کردیتے ہیں۔ اس طرح سے بدقماش لوگ بھی پروجیکٹ میں آکر دوسروں کی مشکلات کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس معاملے پر وکٹوریہ ہاؤسنگ کی کیا نظر ہے؟

جواب: ایمانداری کی بات ہے کہ اس پہلو پر ابھی تک ہماری نظر نہیں کی گئی تھی لیکن اب جبکہ آپ نے اس پر سوال اُٹھایا ہے تو یقیناً ہم اپنے منصوبے میں تمام وقت اس بات کا خیال رکھیں گے اور اپنے یونٹس بڑی چھان بین کے بعد صحیح لوگوں کے ہاتھ فروخت کریں گے تاکہ ہمارے پروجیکٹ میں بدقماش لوگوں کو بسنے کا کوئی موقع نہ ملے۔ ☆☆

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔

رجسٹریشن نمبر ________

وکٹوریہ ہاؤسنگ کا مثالی منصوبہ

بچت بنائے گھر

تعبیر سے تعمیر تک

Victoria Housing SERVICES (pvt.) Ltd.
Planning, Development & Marketing

درخواست فارم

فوٹو

نام ________

قومی شناختی کارڈ نمبر ________ صوبہ ________ شہر ________

والد/شوہر کا نام ________

مرد/خاتون ________

شادی شدہ/غیر شادی شدہ ________

تاریخ پیدائش ________ مقام پیدائش ________

تعلیمی قابلیت ________

مذہب ________ غیر مسلم ________ دیگر ________

پیشہ/کاروبار ________ مدت کاروبار ________

ادارہ ________ عہدہ ________ نوکری کا عرصہ ________

اندازاً ماہانہ آمدنی ________ ماہانہ بچت ________

موجودہ رہائش ________ اپنی ملکیتی ________ کرائے پر ________ والدین کے ہمراہ ________

خاندان کے افراد کی تعداد ________

مطلوبہ احاطہ کردہ جگہ/مربع گز ________

مطلوبہ گھر کی قسم ________ [فلیٹ] [بنگلہ] [کم لاگتی گھر]

کس علاقے میں آپ رہائش اختیار کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں ________ علاوہ ________ شہر ________

رہائش کی قسم ________ وکٹوریہ منصوبہ کے مطابق ________ رہائشی اسکیم ________

وکٹوریہ ہاؤسنگ پروجیکٹس میں گھر خریدنے کا مقصد [سرمایہ کاری] [رہائشی] [دیگر]

طریقہ ادائیگی [قسط وار] [لیزنگ/فنانسنگ] [مکمل ادائیگی] [ایڈوانس]

موجودہ پتہ ________

مستقبل پتہ ________

فون ________ موبائل ________ ای۔میل ________ فیکس ________

اگر آپ برادری کے لئے علیحدہ بلاک یا سوسائٹی میں دلچسپی رکھتے ہیں تو برائے مہربانی اپنی ضروریات کی تفصیلات سے آگاہ کریں

برادری کا نام ________ تفصیلات ________

کوئی بھی دیگر تفصیلات ________

تمام درخواست فارم روزانہ دفتری اوقات کے دوران صبح 9 بجے سے شام 6 بجے تک آفس سے حاصل کریں۔ آفس نمبر 909 نائن فلور، کاشف سینٹر، نزد ہوٹل مہران، شاہراہ فیصل، کراچی

فیکس: 021-5640110 فون: 021-5640111-4 موبائل: 0300-2044550

ای میل: info@victoriahousingservices.com ویب سائٹ: www.victoriahousingservices.com

تمام جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ اس الیکٹرانک فائل کی پرنٹنگ یا اس کے کسی بھی حصے کی اشاعت کی قطعی اجازت نہیں۔